پہلی مُہر

جیفر سن ویل انڈیا نا۔ یو ایس اے

مارچ 18، 1963

1 1-117آئیے اب اپنے سروں کو دعا کے لیے جھکائیں ۔ اے ہمارے آسمانی باپ ! آج رات اس بہترین موقع کے لیے شکر کرتے ہیں کہ ہم تیری پرستش کریں ، ہم زندہ رہنے اور ہمیشہ کی زندگی کے اس عظیم مکاشفہ کو جو ہمارے اندر بستا ہے حاصل کرنے کے لیے تیرے شکر گذار ہیں اور اے باپ آج رات ہم حاضر ہوتے ہیں کہ مل کر تیرے کلام سے ان عظیم پوشیدہ بھید وں کا جو بنائے عالم سے پوشیدہ ہیں، مطالعہ کریں اورصرف برّہ ہی ہے جو ان کو ہم پر عیاں کر سکتا ہے ۔میں التماس کرتا ہوں کہ آج رات وہ ہمارے درمیان آئے اور اپنے کلام کو ہم پر عیاں کرے تا کہ ہم جان سکیں کہ اس آخری وقت میں ہم کس طرح اسکے بہتر خادم بن سکتے ہیں۔ اے خدا !جونہی ہم دیکھتے ہیں کہ اب ہم آخری وقت میں ہیں تو خداوند تو ہماری مدد کر کہ ہم اپنے مقام نا پا ئیداری اور خدا وند کے جلد آنے کے یقینی امر کو جان سکیں ۔ ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں ۔ آمین

مجھے یقین ہے کہ یہ دا ؤد ہی تھا جس نے کہا کہ میں خوش ہوا جب وہ مُجھ سے کہنے لگے ۔ آؤ خداوند کے گھر چلیں ۔ اس کے پاس آناہمیشہ ایک بہت بڑا استحقاق ہے ۔ اور کلام کو باہم مل کر پڑھنا ہمیں یہ عظیم اُمید دلاتا ہے ۔

2 اس وقت یہاں بہت سے لوگ کھڑے ہیں اور میں جتنی ممکن ہو سکے جلدی کر رہا ہوں، لیکن مجھے یہ یقین ہے کہ آپ نے گذشتہ دنوں روح القدس کی حضوری کا اسی طرح لطف اٹھایا ہو گا جس طرح کہ میں نے ، اور آج کچھ ایسی بات وقوع پذیرہوئی جو عرصہ سے نہ ہوئی تھی ۔

میں یہاں مہروں کے کھلنے کے بھیدکا مطالعہ کر رہا ہوں ۔ کئی سال گزرے کہ میں نے ان کا مطالعہ کیا ۔ غالبا بیس سال یا اس کے لگ بھگ کا عرصہ ہوا ہے لیکن کسی نہ کسی طرح میں اس پوری طرح مطمئن نہ تھا۔ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ ان مہروں کے اندرکوئی خاص بات ہے۔ کیونکہ وہ ُ مہریں پوری کتاب ہیں، یہ ایک کتاب ہے۔ پوری کتاب سربمہرہے۔ اسکا آغا ز۔۔۔

3 5-117مثال کے طور پر اگر میرے پاس یہاں کچھ ہو تو میں آپ کو بتا ؤں گا کہ میرا کیا مطلب ہے۔ یہاں ایک مہر ہے۔ یہ ایک ہے آپ اسے اس طرح لپیٹیں ۔ ۔۔۔ جیسے کہ لپیٹی گئی تھی، آپ اسے اس طریقے سے لیپٹیں اور آخر میں ایک چھوٹا ٹکڑا اس طرح چپکا ہوا ہو۔ یہ پہلی مہر ہے۔ بہت اچھا ۔ تو پھر یہ کتاب کا پہلا حصہ ہے۔ پھر دوسری مہر اس طریقے سے لپیٹی گئی ہے۔ ٹھیک اس کے ساتھ اور یہ اس طریقے سے لپیٹی گئی اور پھر آخر میں ٹھیک یہاں ایک مزید نشا نی چپکا ئی گئی ہے ۔ اس کا مطلب ہے دو مہریں۔ا س طریقے سے ساری بائبل طوماروں کی صورت میں لکھی گئی ۔ یوں ان مہروں کو توڑنے سے ساری کتاب کے بھیدوں کھل جا تے ہیں ۔

4 1-118کیا آپ نے یرمیاہ میں پڑھا کہ اس نے اُسے کیسے لکھا ۔ کل رات آپ میں سے بہتوں نے دیکھاکہ وہ مہریں کس طرح لکھی گئیں ۔ اور ان کو اس وقت تک محفوظ رکھا گیا جب تک کہ وہ ستر سال کی اسیری سے واپس نہ آگیا ۔ اس نے واپس آکر اپنی ملکیت کا مطالبہ کیا۔ اور میں یقیناًکہنا چاہوں گا۔۔۔ اس کو بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں کیونکہ یہ ایک ابدی کتاب ہے۔ اس لیے ہم صرف ایک طرح سے خاص خاص جگہوں کو چھوئیں گے اور آج کے مطالعہ میں ،میں نے بہت سے حوا لو ں کو قلم بند کر ر کھا ہے، اس لیے آپ اس کا مطا لعہ کر سکتے ہیں اور اسی طرح ٹیپ میں بھی جب آپ اس کا مطالعہ کریں گے تو یہ بہت کچھ عیاں کرے گی ۔

5 3-118بہت ساری چیزیں ہیں ۔ اگر میں یہاں پلپٹ پر کھڑا ہو کر اس طر ح بیان کروں جیسا کہ مجھ پر کمرے میں منکشف ہوئی ہیں تو یہ نادر چیز ہوں گی ۔ مگر جب آپ یہاں آتے ہیں تو آ پ پو ر ے طو ر سے معمو ر شد ہ ہوتے ہیں اور آپ ایک طرح ان چیزوں پر تو جہ دلا نے کی کوشش کرتے ہیں جن سے اہم بات بتائی جائے تا کہ وہ اسے جا ن جا ئیں۔

6 4-118میں یقیناًاس گیت کی تعریف کروں گا جو بھا ئی انگرن نے ابھی گایا۔"اپنے جلال کو چھوڑ کر "اگر وہ اپنے جلال کو چھوڑکر نہ آتا تو آج ہم کہاں ہوتے ؟ اس لیے ہم شکر گزار ہیں کہ وہ نیچے اُترا کہ ہماری مدد کرے ۔

7 اب چونکہ کافی لوگ کھڑے ہیں اس لیے جتنی بھی جلدی ہو سکتی ہے ہم کریں گے ۔ جس قدر عمدگی سے ہم کر سکتے ہیں ۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہم اسے جلدی سے ختم کریں گے لیکن میرا مطلب ہے کہ جتنی جلدی بھی ممکن ہو ہم اسے شروع کر رہے ہیں۔ کل رات ہم پہلے،دوسرے ،تیسرے ،چوتھے اور پانچویں باب کو پڑھ چکے ہیں۔ اور آج رات ہم مکاشفہ کے چھٹے باب کو شروع کر رہے ہیں۔ اور اب جونہی ہم اس باب کا مطالعہ کریں گے تو ہم نئے اور پرانے عہدنامے کے حوالہ جات کو یکساں طور پر پیش کریں گے ۔ کیونکہ ساری کتاب یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ یہ سب خداوند کا مکاشفہ ہے۔ یسوع مسیح کا مکاشفہ ۔ یہ خدا ہے جو اپنے آپ کو کتاب میں منکشف کر رہا ہے۔

وہ اپنے آپ کو یسوع مسیح کے وسیلہ سے اس کتاب میں عیاں کر رہا ہے، اور مسیح خدا کا مکاشفہ ہے۔ وہ خدا

کو ظاہر کرنے کے لیے آیا کیونکہ وہ اور خدا ایک تھے۔ خدا نے مسیح ہیں ہو کر دنیا کے ساتھ ملاپ کر لیا ۔ دوسرے لفظوں میں آپ خدا کو نہیں جان سکتے تھے جب تک وہ مسیح میں ہو کر اپنے آپ کو ظاہر نہ کرتا ۔ پھر آپ دیکھ سکتے ہیں ۔ کئی سال ہوئے میں سوچا کرتا تھا کہ شاید خدا مجھ سے ناراض ہے مگر مسیح مجھ سے محبت کرتا تھا لیکن اب سمجھ میں آ گیا ہے کہ وہ ایک ہی شخصیت ہیں۔ مسیح خدا کا عین دل ہے۔

8 اور اب جونہی ہم اس کا مطالعہ کر رہے ہیں ۔ ہم اس کا مقابلہ مکاشفہ کی بائبل کی پہلی تین کتابوں کے ساتھ کر رہے ہیں ۔ جن کو ہم اچھی طرح پڑھ چکے ہیں ۔ کلیسائی زمانوں کا ۔ سات کلیسائی زمانوں کا ۔ اب سات کلیسائی زمانے ہیں ۔ سات مہریں ،سات نرسنگے اور پیالے اور مینڈکوں کی طرح ناپاک روحیں ہیں ۔ یہ سب اکٹھے چلتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ کس طرح میں ایک بڑا نقشہ کھینچ کر جس طرح میں اسے دیکھتا ہوں آپ کے سامنے پیش کرنا چاہوں گا۔آپ کو معلوم ہے کہ کس طرح ہر چیز اپنی جگہ لیتی ہے۔ میں نے اسے کاغذ کے ایک چھوٹے ٹکڑے پر کھینچا لیکن آپ جانتے ہیں کہ اب تک ہر چیز بالکل درست ہے۔ وقت اور زمانے آئے اور گزر گئے اور ہر چیز بالکل درست طور پر کھل مل گئی ۔

یہ ہو سکتا ہے کہ ہر چیز با لکل وا ضح نہ ہو لیکن میں اس کے متعلق جانتا ہوں یہ سب سے بہتر ین ہے۔ میں جانتا ہیں کہ اگر میں بہترین کوشش کروں اور بہترین کوشش کرتے ہوئے غلطی کروں اور جس بہترین بات کے متعلق میں جانتا ہوں وہ یہ ہے کہ اگر میں نے غلطی کی ہے تو خدا میری غلطی کو معاف کرے گا۔

9 اب وہ پہلی تین کتابیں پہلے سات کلیسائی زمانے ہیں۔ پھر ہم مکاشفہ کے چوتھے باب میں دیکھتے ہیں کہ یوحنا اوپر اٹھایا لیا گیا ۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ کلیسیائی زمانوں کے بابت بہت کچھ نہیں کہا گیا ۔ میں سوچتا ہوں کہ یہ وہ بات ہے جہاں لوگ بہت حیران ہوں گے ۔ وہ کلیساء کومصیبتوں میں سے گزار کرجو کچھ ہو چکا ہے اس کے ساتھ شامل کرتے ہیں اور جیسا کہ میں نے کل اتوار کو کہا پہلی بات آپ جانتے ہیں کہ مصیبتیں ٹوٹ پڑیں گی اور آپ حیران ہوں گے کہ پہلی آمد اٹھایا جاناکیوں نہ ہوا۔ اور یہ ایسا ہی ہو گا۔جیسا ہو تا رہا ہے کہ یہ ہو چکا اور آپ کو پتہ نہ چلا۔ اب یہا ں پر اس کلیسیاء ، غیر قوم کی کلیسیاء۔۔۔دلہن کے لیے بہت زیادہ وعدہ نہیں کیا گیا۔

10 119-4اب میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے ذہن میں رکھیں کہ ایک کلیسیاء ہے اور ایک دلہن ۔ (سمجھے ؟)آپ کو ہمیشہ

اس کو تین میں چلانا ہو گا۔ چار غلط ہے۔۔۔تین۔۔۔ دس ۔۔۔ بارہ ۔۔۔ چوبیس ۔۔۔ چالیس ۔۔۔ اور پچاسِ ۔ خداپنے پیغامات بائبل کے ہندسوں میں چلاتا ہے۔ آپ کوئی ایسا ہندسہ لیں جو ان ہندسوں سے باہر آپ کو مل جائے ۔ وہ دوسری چیز پر کبھی نہیں ملے گا۔ آپکو دو با رہ وہیں پر وا پس آنا پڑے گا جہاں سے آپ نے آغا ز کیا تھا۔

11 120-1بھائی لی ویل۔۔۔ میرے خیال میں وہ یہاں موجود ہیں۔ اگلے روز ہم ان لوگوں کی بابت باتیں کر رہے تھے ۔ جو راستے سے بھٹک رہے ہیں یہ نشانہ بازی کی طرح ہے ۔ اگر بندوق صحیح انداز سے پکڑی جائے اور ٹھیک نشانہ باندھا جائے تو وہ عین نشانہ پر جاکر لگے گا۔ اگر کسی وجہ سے نشانہ درست نہ لگے یا بندوق ٹھیک انداز میں نہ پکڑی گئی ہو یا پھر ہم ٹھیک جگہ پر نہیں کھڑے تو اس کے لیے پھر سے نشانہ باندھنا درکار ہے۔ تا وقتیکہ درست نشانہ پر لگے ۔ اگر نشانہ نہیں لگتا تو کیوں ، یہ صرف نشانہ پر نہیں بیٹھتی ۔

12 120-2اورمجھے یقین ہے کلام کے مطالعہ کا یہی طریقہ ہے۔ اگر ہم جان لیں کہ ہم نے یہاں کچھ شروع کیا ہے اور وہ ٹھیک نہیں لگتا تو ہم نے کسی جگہ غلطی کی ہے اور آپ کو واپس لوٹنا ہے۔ آپ اسے اپنے ذہن سے تشکیل نہیں دیں گے۔ ہم نے کلام میں دیکھاکہ آسمان پر یا زمین میں یا زمین کے نیچے نہ کبھی کوئی آدمی ہوا ہے اور نہ ہو گاجو ایسا کر سکے ۔ اکیلا برہ ہی کر سکتا ہے۔ چنانچہ سیمنیری کی تشریح وہ جو کچھ بھی ہو حقیقت نہیں رکھتی ۔ اس کو کھولنے کے لیے برّے کی ضرورت ہے۔ یہی سب کچھ وہ ہے ۔ ہم بھروسہ کرتے ہیں کہ وہ ہماری مدد کرے گا۔

13 120-3یوحنا کو چوتھے باب میں اوپر اٹھا یاگیا تا کہ وہ ان چیزوں کو دیکھے جو ہیں ، جو تھیں ، اور جو آنے والی ہیں ۔ مگر کلیسیاء چوتھے باب میں ختم ہو جاتی ہے ۔ اور مسیح کلیسیا کو اوپر لے جاتا ہے ۔ اس کو ملنے کے لیے اوپر ہوا میں اٹھالی جاتی ہے اور پھر دکھائی نہیں دیتی جب تک کہ انیسویں باب میں وہ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خدا ہو کر کلیسیا کے ساتھ نہیں آتا ۔ مجھے امید ہے کہ اس کی آمد تک یہ سب با تیں ہم جا ن لیں گے او ر اگر ہم ایسا نہ بھی کر سکے توہم بہر حال اسے دیکھیں گے ۔ اس لیے اس با ت کی کچھ فکر نہیں۔

14 120-4اب پانچویں باب میں مہروں کے کھلنے کا ذکر ہے۔ سات مہروں والی کتاب ۔۔۔سب سے پہلے ہم پہلی مہر کو پڑھیں گے۔کل شام (تھو ڑا سا مزید اسکے پسِ منظر میں جا تے ہیں)ہم نے معلوم کیا کہ جب یوحنا نے نظر کی تو دیکھا کہ کتاب ابھی تک اصل مالک (خدا) کے ہاتھوں میں ہے۔ کیا آپ کو یاد ہے کہ یہ کیسے گم ہو گئی تھی ، آدم کے ذریعے ۔ شیطان کے علم کو حاصل کرنے کے لیے وہ کتاب حیات سے محروم ہو گیا اور اپنی میراث کو کھو بیٹھا اور اس کے لیے مخلصی کی کوئی راہ نہ تھی۔

تب خدا انسان کی مانند بن گیا۔ اور نیچے اترا تا کہ مخلصی دینے والا بن کر ہمیں مخلصی دلائے اور اب ہم نے دیکھا ہے کہ یہ باتیں جو گزرے دنوں میں بھید تھیں ان آخری ایام میں ہم پر کھلنے والی ہیں ۔

15 2-121اب ہم اس میں یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جو نہی یوحنا نے مخلصی دینے والے قرابتی کے متعلق اعلان سنا کہ وہ آئے اور مطالبات کرے تو وہاں کوئی شخص نہ تھا جو ایسا کر سکتا نہ آسمان پر ، نہ زمین پر، نہ زمین کے نیچے ۔ یہاں تک کہ کوئی شخص اس کتاب کو دیکھنے کے لائق نہ تھا ۔ ذرا اس کے متعلق سو چیں ؟ حتیٰ کہ کوئی شخص اس پر نظر کرنے کے قابل بھی نہ تھا ۔اور یوحنا نے صرف رونا شروع کر دیا ۔ وہ سب جانتا تھا۔ ۔۔۔پھر مخلصی کا کوئی موقعہ نہیں تھا۔ سب کچھ نا کام ہوتا نظر آرہا تھا۔ مگر جلد ہی ہم اس کے رونے کو بندہوتادیکھتے ہیں۔ کیونکہ چار بزرگوں میں سے ایک نے اعلان کیا۔ بزرگوں میں سے ایک نے کہا"یوحنامت رو"کیونکہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر غالب آیا ہے۔ دوسرے الفاظ میں فتح مند ہوا ہے اور غلبہ حاصل کر چکا ہے۔

16 4-121یوحنا نے پلٹ کر نگاہ کی تو ایک برّے کو آتے دیکھا یہ ضرور خون سے لت پت ذبح کیاہوا اور زخمی ہو گا۔ وہ ذبح ہوچکا تھااور بے شک ابھی تک وہ خون سے لت پت تھا۔ اگر

آپ نے کبھی برّے کو ذبح کیا ہو اور کا ٹا ہو تو ویسا ہی اس برّے کوصلیب پر ذبح کیا گیا اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔ پسلی میں بھالا، ہاتھوں اور پاؤں میں کیل اور پیشانی پر کانٹے ، وہ دہشت ناک حالت میں تھا ۔ اور برّہ آگے بڑھا اور اسکے پا س گیا جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے ۔جس کے پاس مخلصی کاتحر یر ی معا ئدہ تھا اور برّہ جاکر تخت پر بیٹھے ہوئے کے ہاتھ سے کتاب لے لیتا اور مہروں اور کتاب کو کھولتا ہے۔ جب ایسا ہوا تو ہم دیکھتے ہیں کہ آسمان پرضرور کوئی بڑا واقعہ رونما ہو گا۔ کیونکہ چوبیس بزرگ ،جاندار اور آسمان کی ہر ایک چیز نے پکارنا شروع کر دیا کہ " تو ہی اس لائق ہے "اور فرشتوں نے آکر مقدسوں کی دعاؤں کے پیالوں کو انڈیل دیا اور مذبح کے نیچے سے مقدسین چلا اٹھے۔"اے برّے تو ہی اس لائق ہے، کیونکہ تو نے ہمیں چھڑا لیا اور اب تو نے ہمیں بادشاہ اور کاہن بنا دیا اور ہم زمین پر حکومت کریں گے "۔ وہی اس کتا ب کو کھو ل سکتا تھا۔

17 1-122در اصل کتاب بنائے عالم سے پیشتر لکھی جا چکی تھی۔ یہ کتاب ۔۔ بائبل بنائے عالم سے پیشتر لکھی جا چکی تھی ۔ اور مسیح بطور برّہ بنائے عالم سے پیشتر ذبح ہو چکا تھا۔ اور اس کی دلہن کے اراکین،کے نام بنائے عالم سے پیشتر ہی برّہ کی کتاب حیات میں لکھے جاچکے تھے ۔ لیکن یہ سربمہر کر دیئے گئے تھے اوراب وہ عیاں کیے جارہے ہیں کہ کن کن کے نام وہاں ہیں ۔ کیا ہی عظیم بات ہے ۔ اور جب یوحنا نے اسے دیکھا تو کہا "آسمان کے اوپر ہر چیز نے اور زمین کے نیچے ہر ایک نے اسے یہ کہتے سنا۔ آمین، برکت اور عزت ۔ وہ حقیقت میں بہت مسرور تھا۔ کیونکہ برّہ ہی اس لائق تھا۔

18 2-122اور اب آج رات جونہی ہم چھٹے باب میں داخل ہوتے ہیں ۔ تو برّہ کھڑا ہے۔ اسکے ہاتھ میں کتاب ہے اور وہ اسے عیاں کرنا شروع کر رہا ہے۔ آہ !میں امید کرتا ہوں کہ لوگ روحانی ہیں۔ آج رات بارہ بجنے کے قر یب اگر ر و ح القد س میر ے کمر ے میں آ کر جو کچھ میں لکھ چکا تھا، جو کچھ میں تحر یر کر کے بیا ن کر نے والا تھا اس کے بارے میں درست نہ کر تا تو میں بہت بڑی غلطی کرجا تا۔میں اسے ایک پرانے مضمون سے لے رہا تھا۔ میرے پا س اس کے بارے میں کچھ نہ تھا ۔ میں نہیں جانتا کہ دوسری مہر کیا ہے۔ لیکن میرے پاس کچھ پرانے مضامین ہیں۔ جن پر کئی سال گذرے کہ میں نے منادی کی اور انہیں تحریر کیا۔ میں نے ان سے اس مضمون کو مرتب کیا۔ ڈاکٹر سمتھ اور دیگر بہت سے نامور اسا تذہ اس سے اتفاق کرتے تھے ۔ چنانچہ میں نے اس کو نوٹ کیا۔میں بولنے کی تیاری کر رہا تھا کہ میں اسکا اس نقطہ نظر سے مطالعہ کروں گا کہ دن کے بارہ بجے روح القدس میرے کمرے میں وارد ہوا۔ اور تمام راز مجھ پر کھل گیا ۔اور وہاں یہ پہلی مہر کھل گئی۔

19 4-122جس طرح آج رات میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں ۔ ویسے ہی میں پورے وثوق کے ساتھ کہ سکتا ہوں کہ جو کچھ آج رات میں آپ کو دکھانے لگا ہوں ۔ وہ انجیل کی سچائی ہے اور یہ بات میں اس لیے جانتاہوں کہ اگر مکاشفہ کلام کے متضاد ہو تو وہ مکاشفہ نہیں ہوتا ۔ اور آپ جانتے ہیں کہ ایسی بہت سی چیزیں درست دکھائی دیتی ہیں مگر وہ ہوتی نہیں۔ وہ درست چیز کی مانند دکھا ئی دیتی ہیں لیکن در ست ہوتی نہیں ۔ اور چھٹے باب میں ہم پڑھتے ہیں۔

20 5-122"پھر میں نے دیکھا کہ برّہ نے ان سات مہروں میں سے ایک کو کھولا اور ان چاروں جانداروں میں سے ایک کی گرج کی آواز سنی کہ آ۔ اورمیں نے نگاہ کہ تو کیا دیکھتاہوں کہ ایک سفید گھوڑاہے اوراس کا سوار کمان لیے ہوئے ہے۔ اسے ایک تاج دیاگیا۔ اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا تاکہ اور بھی فتح کرے"۔

21 1-123اب یہ پہلی مہر ہے جس کو آج رات ہم خدا کے فضل سے اچھی طر ح سے بیان کرنے کی کوشش کریں گے۔ ۔میں محسوس کرتا ہوں کہ جو شخص اس کو بیان کرنے کی کوشش کرتاہے اگر وہ نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہا ہے تو وہ ایک خطرناک زمین پر چل رہا ہوتاہے۔

چنانچہ اگر یہ مجھے مکاشفہ کے ذریعے ملتا ہے تو آپ کو بتاؤں گا۔ اور اگر یہ محض میرے اپنے ذہن کا خیال ہے تو بھی میں آپ کو بولنے سے پہلے بتادوں گا۔ مگر میں ا س کے متعلق اتنا ہی پریقین ہوں جتناکہ آپ مجھے یہاں کھڑا دیکھ رہے ہیں۔ کہ یہ مجھے خدائے قادر کی طرف سے تازہ ملا ہے۔ جب کلام کی بات ہو تو میں ایسے ہی منہ سے باتیں نہیں نکالتا۔ مجھے امید ہے کہ آپ سمجھتے ہیں کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔

آپ جانتے ہیں کہ کچھ باتیں وقوع میں آنے سے پیشتر نہیں بولی جاتیں۔ آپ ایسی بات نہ کہیں ، جس کے بارے میں آپ کو یقین ہی نہ ہو کہ درست ہے یا نہیں ؟۔ کیا آپ پڑھ رہے ہیں؟ کیا آپ کچھ سن رہے ہیں ؟

22 4-123اب سات مہروں والی لپٹی ہوئی کتاب برّے کے ذریعے کھولی جا رہی ہے۔ آج رات ہم اس جگہ پہنچیں گے۔ خدا ہماری مدد کرے ۔ چنانچہ جس طرح مہروں کو توڑا اور کھولا جاتا ہے تو کتاب کے بھید کھل رہے ہیں ۔اب آپ جانتے ہیں کہ یہ ایک سربمہر کتاب ہے۔ ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں ۔ کیا ہم نہیں رکھتے ؟ ہم یقین کر تے ہیں کہ یہ سر بمہرکتاب ہے ہم پہلے اس بات سے واقف نہ تھے ۔ مگر یہ ایسے ہی ہے۔یہ سات مہریں لگا کر بند کی گئی ہے۔ یعنی کتاب کی پشت سات مہریں لگا کر سر بمہر کی گئی ہے۔

23 5-123اگر ہم ایسی کتاب کی بابت بات کر رہے ہیں۔ جیسی کوئی عام کتاب ہوتی ہے۔ تو اس کے گرد تسمے باندھے ہوئے ۔ سات تسمے ۔ مگر یہ اس قسم کی کتاب نہیں ۔ بلکہ یہ ایک طومار ہے۔ پھر جب اس طومار کو کھولا جاتا ہے ۔ تو یہ ایک ہے۔ پھر اس طومار کے اندر ایک اور طومار ہے۔ اوریہ یہاں ٹھیک طو ر پریہ بتاتا ہے کہ یہ کیا ہے۔ یہ ایک بھید ہے۔ لیکن اسکے باوجود بھی ہم نے ان کی کھوج لگائی ہے۔ مگر یاد رکھیں کہ کتا ب سر بمہر ہے، اور یہ کتا ب مُکا شفہ کے بھید و ں کی کتا ب ہے۔یہ یسُو ع مسیح کامکا شفہ ہے۔ مُکا شفہ کی ایک کتا ب، اور آپ جا نتے ہیں کہ ہر زما نہ میں اِنسا ن اس کی چھا ن بین کر کے اسکی تہہ تک پہنچنے کی کو شش کر تا رہا ہے۔

24 1-124تا ہم مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ ۔۔ اگر مسٹر بوہانن یہاں حاضر ہوتے یا ان کے بعض لوگ، میرا مقصد ان کی توہین کرنا نہیں ۔ مسٹر بوہانن میرے بچپن کے دوست ہیں اور وہ پبلک سروس کے سپرنٹنڈ نٹ تھے۔ جب میں وہاں کام کیا کرتا تھا،جب مجھے نئی نئی نجات ملی تو میں ان کو مکاشفہ کی کتاب پڑھنے کے متعلق کہتا تھا۔ تو انہوں نے کہا کہ" میں نے اس کو پڑھنے کی کوشش کی ہے"۔ مسٹر بوہانن اچھے آدمی تھے اور کلیسیاکے ممبر بھی تھے ۔ میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کس جما عت سے تعلق رکھتے تھے، مگر انہوں نے کہا" کہ میں سمجھتاہوں کہ یوحنا نے اس رات پیٹ بھر کر سخت مرچوں والا کھانا کھایا ہو گا اور بھرے پیٹ کے ساتھ ہی سو گیا ہو گا"۔

25 2-124میں نے ان سے کہا (گو اس میں میری نوکری جانے کا بھی خطرہ تھا) میں نے کہا۔ "آپ کو ایسا کہتے ہوئے شرم نہیں آتی ؟ "ان دنوں نوکریاں کمیاب تھیں اور میں محض اکیس یا بائیس سال کا لڑکا ہی تھا اور بے سکونی جاری تھی توبھی جب میں نے خداکے کلام کے متعلق ایسے گھٹیا کلمے سنے توایسا کہنے میں خطر ہ تھا۔ یہ سچائی ہے۔ مکمل سچائی ہے۔ چنانچہ یہ کوئی خواب نہ تھا اور نہ ہی یوحنا نے کوئی ایسی چیز کھائی تھی۔ وہ تو رومی حکومت کے حکم سے پتمس کے جزیرے میں جلا وطن کیا گیا تھا۔ کیونکہ وہ خدا کے کلام کو ایک کتاب کی شکل میں لانا چاہتا تھا کہ وہ خداوند کے دن اس ٹاپو میں تھا۔ اور اس نے اپنے پیچھے بہت سے پانیوں کی آواز سنی اور اس نے دیکھنے کے لیے منہ پھیرا تو اس نے سونے کے سات چراغ دان دیکھے جن کے درمیان خداکا بیٹا کھڑا تھا۔

26 اب یہ کتاب ایک مکاشفہ ہے اور 'مکاشفہ' ایک ایسی چیز ہے جو کسی بھید کو عیاں کرے ، یا کوئی ایسی چیز جو منکشف کی گئی ہو۔ اب خیال رکھیں تا کہ پھر آپ بھول نہ جائیں۔ یہ آخری وقت تک بند رہی ۔ اس کے تمام بھید آخری وقت تک بند رہے اور یہ ہم کلام میں دیکھتے ہیں۔

27 جب اس نے مہریں کھولیں تو اس کتاب کے بھید ظاہر ہوئے ۔ اور جب مہریں مکمل طور پر کھل گئیں تو نجات کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ برّہ شفاعتی مقام کو چھوڑ کر اپنے حق کو حاصل کرنے کے لیے بڑھتا ہے۔ وہ ان کے مابین درمیانی ہے ۔مگر جب اس نے مہریں توڑنی شروع کیں اور حقیقی مکاشفہ وقوع میں آیا تو برّہ مقدس میں سے نکلتا ہے۔ یہ کلام کے مطابق ہے۔ کل رات ہم نے پڑھا کہ اس نے بیچ میں سے نکل کر کتاب کو لے لیا ۔ چنانچہ اب وہ مزید ثالث نہیں رہا کیونکہ اب اُسے ببر کہہ کر پکارا جارہا ہے اور وہ بادشاہ ہے ۔ اس لیے وہ مزیددرمیانی نہیں رہا۔

28 اگر چہ ان مہروں کے کردار پہلے کلیسیائی زمانوں سے شروع ہوجاتے ہیں۔۔۔ اب یاد رکھیں ۔ تا کہ آپ اس کے پس منظر کو اچھی طرح حاصل کر لیں بشرطیکہ ہم اسے حا صل کر سکیں یا جتنا بھی اچھا ہو سکا ۔ اس کے کردار ۔۔۔میں ایسا اس لیے کہوں گا کہ اداکار ایک ایسا شخص ہوتا ہے جواپنے چہرے کا نقاب بدلتا رہتا ہے۔

چنانچہ آج رات اس ڈرامے میں ہم دیکھیں گے کہ یہ شیطان ہے جو اپنے چہرے کے نقاب بدل رہا ہے ۔ اور سب کر دا ر ۔۔مسیح ۔ جب اس نے روح سے انسان بننے کا کردار اداکیا تو اس نے صرف اداکار کا لبا س زیب تن کیا ۔۔۔ انسانی جسم ۔۔۔۔ اور انسانی صورت اختیار کر کے نیچے آیا تا کہ چھڑانے والا قرابتی بنے۔

29 3-125اب آپ دیکھیں گے کہ یہ صرف اداکار ہے ۔یہی وجہ ہے کہ یہاں سب تمثیلوں کی شکل میں ہے۔ جیسے کہ حیوان اور جنگلی جانور وغیرہ ۔ یہ ایک ڈرامے میں ہے۔ اور یہ اداکار پہلے کلیسیائی زمانے میں شروع ہوتے ہیں ۔ کیونکہ یہ مسیح ہے جو اپنے آپ کو سات کلیسیائی زمانوں میں ظاہر کررہا تھا۔ کیا آپ اس بات کو سمجھ رہے ہیں ؟ اچھا !تو دیکھیں مسیح اپنے آپ کو سات کلیسیائی زمانوں میں ظاہر کر رہا ہے۔ پھر کلیسیائی زمانوں کے آخر میں ساتویں فرشتہ کا پیغام یہ ہے۔ کہ وہ ان کھوئے ہوئے بھیدوں کو حاصل کر کے کلیسیا کو دے ۔ اب ہم اس پر غور کریں گے۔

30 4-125لیکن۔۔۔ اس وقت اپنی اصلی حالت میں ظاہر نہ ہوئے ۔ اب بائبلی زمانے میں بھید موجود تھے۔ اور انہوں نے

ان چہروں کو اسی طرح وقوع میں آتے دیکھا ۔ جس طرح کہ یوحنا نے یہاں دیکھا ۔ جب اس نے کہا کہ" ایک سفید گھڑ سوار ہے"۔ مگر اس کا بھید کیا ہے۔ ایک بھید ہے۔ جو اس کے سوار سے وابستہ ہے۔ اب یہ کیا تھا؟۔ وہ نہیں جانتے تھے ۔ لیکن اس کو عیاں ہونا ہے اور اس وقت عیاں ہو گا۔ جب برّہ چھڑانے والے قرابتی کی حیثیت سے باپ کے شفاعتی تخت کو چھوڑتا ہے۔

31 5-125میں یہاں کچھ بیان کرنے والا ہوں۔ اب اگر کسی کو یہ ٹیپ ملیں ۔۔ ہر شخص جو کچھ چاہے بول سکتا ہے۔ اسے اپنی قابلیت کا پورا حق حاصل ہے۔ لیکن آپ جانتے ہیں کہ اگر کو ئی خادم اپنے لوگوں میں اس بات کو بیا ن نہیں کر نا چاہتا تو اسے کہیں کہ وہ اسے نہ لے ۔ مگر یہ ان لوگوں کے لیے ہے جن کے پاس مجھے بولنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔ اس لیے مجھے سچائی کو سامنے لانا ضرور ہے۔

32 اب برّہ گزشتہ شفاعتی وقت میں جانتا تھا کہ وہاں بنائے عالم سے پیشتر نام موجود ہیں اور جب تک وہ نام زمین پر ظاہر نہیں کیے جاتے اسے بطور شفیع وہاں رہنا پڑے گا۔کیا آپ اس کو سمجھ گئے ؟ اچھی بات ۔ اسے وہاں ٹھہرنا پڑا کیونکہ وہ ان کے لیے جان دینے کے لیے آیا جن کو خدا نے ابدی زندگی کے لیے مقرر کیا تھا۔ اس نے اپنے علمِ سابق کے ذریعے انہیں دیکھا۔ اپنی مرضی سے نہیں۔ اس کی مرضی تو یہ تھی کہ کوئی بھی ہلاک نہ ہو ۔ لیکن اپنے علمِ سابق کے ذریعے وہ جانتا تھا کہ کون ہلاک ہو گا اور کون نہیں۔ چنانچہ جب تک ایساایک بھی نام ہے جس کا ابھی تک زمین پراعلان نہیں ہوا۔ تو مسیح کو اس نام کو حفاظت کی خاطر بطور شفا عتی وہاں رہنا پڑے گا۔ لیکن جونہی اس آخری نام کو صاف کرنے والے ٹب میں دھو یا جائے گا تو اس کے شفاعتی دن پورے ہو جائیں گے۔ "وہ جونجس ہے نجس ہی ہوتا جائے اور وہ جو را ست ہے،را ست ہی ہوتا جائے ۔ اور جب وہ رحم گاہ کو چھوڑتا ہے تو وہ عدالت کی جگہ بن جاتی ہے۔ پھر ان پر افسوس جو اس وقت مسیح سے باہر ہوں گے۔

33 اب ذراغور کریں ۔ مگر یہ اس وقت منکشف ہوا۔ جب برّہ نے باپ کے پاس سے شفاعتی جگہ کو چھوڑا ۔ (یہ مکاشفہ کا پانچواں با ب ہے) اب وہ مہروں کی کتاب کو لیتاہے۔۔۔مہروں کی کتاب یا وہ کتاب جو سر بمہر کی گئی ہے۔ وہ ان کو کھولتاہے اور دکھاتاہے ۔" دیکھیں "زمانہ کے آخر میں جب شفاعت کرنیکا کام ختم ہو جاتا ہے اور کلیسیائی زمانے ختم ہو جاتے ہیں۔ جب وہ پہلے زمانے، افسس کے ز ما نے میں آتا ہے تو مکاشفہ ظا ہر کیا اورپیا مبر کو بھیجا ۔اب جیسے جیسے ہم آگے چلتے ہیں دیکھئے کیا ہوتا ہے۔

اس کامنصوبہ یہ ہے۔ سب سے پہلے آسمان پرایک اعلان ہوتا ہے۔ کیا ہوا ؟ ایک مہر کھلتی ہے۔ وہ کیا ہے؟ ایک بھید عیاں ہوتا ہے۔ جب بھید عیاں ہو تاہے تو ایک نرسنگاپھونکا جاتا ہے۔یہ اعلان جنگ کرتاہے۔ ایک مصیبت ٹوٹ پڑتی ہے۔ اور کلیسیائی زمانہ شروع ہوتا ہے۔ سمجھے؟ یہ جنگ کس کے لیے ہے۔کلیسیا کا فرشتہ خدا کے بھید کو پکڑتا ہے۔ جو ابھی تک پورے طورمنکشف نہیں ہواتھا۔ لیکن جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ خدا کے بھید کو پالیتا ہے۔ اور اس کے بعد وہ لوگوں کے پاس جاتاہے اور اس میں کیا ہوتاہے ؟ ایک جنگ ۔ ایک روحانی جنگ۔

34 5-126پھر خدا اپنے پیغمبر کو اس زمانے کے چنیدہ لوگوں کے ساتھ سلا دیتااورجو لوگ اس کو قبول نہیں کرتے ان پر وبا بھیجتا ہے۔ ایک عارضی عدالت ۔

پھر جب وہ تمام ہوتا ہے۔ تو آگے بڑھتا اور وہ ایک مشن بنانے لگتے ہیں ۔ اورمشنی نظام شروع کردیتے ہیں ۔ اور انسانی کام کے ساتھ شروع کر دیتے ہیں۔ جس طرح ویسلی اور باقیوں کے ساتھ کیا ۔ اوریہ سب آپس میں گڈمڈ ہو جاتا ہے۔ تب ایک اور بھید سامنے آتا ہے اور کیا ہوتاہے کہ ایک اور پیغمبراگلے کلیسیائی زمانے کے لیے دنیا میں آتاہے۔

پھر جب وہ آتا ہے تو نرسنگاپھونکا جاتا ہے وہ اعلان جنگ کرتا ہے۔ پھر کیا ہوتا ہے؟ بالآخراسے بھی اٹھالیا جاتا ہے۔ پھر جب وہ سو جاتا ہے۔ تو وباٹوٹ پڑتی ہے اور ان کو ہلاک کرتی ہے۔ کلیسیاء پرروحانی موت وارد ہوتی ہے اور وہ ختم ہو جاتی ہے۔ پھر وہ دوسری کے پاس جاتی ہے۔اوہ !یہ ایک بہت بڑا منصوبہ ہے۔ جب تک کہ یہ آخری فرشتہ تک نہیں پہنچ جا تا ۔ اس آخر ی پیا مبر کے پاس کوئی خصو صی بھید نہیں ہوتابلکہ جو سچا ئیا ں گذشتہ زمانو ں میں کھو چکے تھیں وہ ان سب کو اکھٹا کرتا ہے ۔ وہ تمام سچائیاں جو صحیح معنوں میں ابھی تک عیاں نہیں ہوئی تھیں ۔ دیکھا !جیسے مکاشفہ آتا ہے۔ پھر وہ باتوں کواپنے دنوں میں منکشف کرتا ہے۔ اگر آپ اس کو پڑھنا چاہتے ہیں تو یہ مکاشفہ 10: 4-1 میں ہے۔اس کو دیکھیں یہ اچھی بات ہے، یہ آپ کو سمجھ آ جا ئے گی۔

35 3-127وہ مہروں کی کتاب کو لیتا اور ان مُہر وں کو توڑ کر ساتویں فرشتہ کو دکھاتا ہے، صرف اسی ایک کو۔۔۔ یہ ساتویں فرشتہ کی خدمت ہے۔ ابھی ہم نے کلیسیائی زمانوں کا مطالعہ کیا ہے، بلکہ اس کو ثابت کرنے کے لیے تواریخ کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ یہ ساتویں کلیسیاء کے فرشتے کا پیغام ہے۔ بہت اچھا !یہ گذرے تمام زمانوں کے بھید کھولتا ہے۔ مکاشفہ 10:7-1

36 4-127اب یاد رکھیں کہ ساتویں فرشتہ کے زمانے میں ۔۔ اس کے پھونکتے ہی ۔۔ خوشخبری کا نرسنگا پھونکتے ہی وہ خدا کے تمام بھیدوں کی تکمیل کرے گا۔ جیسا کہ ابتدائی کلیسیا کے زمانوں میں ہوا (تھوڑی دیر بعدمیں ہم اس کی طرف آئیں گے)"ا یک تعلیم "۔۔پہلے وہ ایک کہاو ت بنی پھر ایک تعلیم اور اس کے بعد وہ ایک آئین بن گئی ، پھر ایک

کلیسیاء اور تاریک زمانوں میں لوتھر کے زمانے کے ذریعے پہلی اصلاح ہوئی اور وہ اپنے زما نے میں ہر بھید لے کر آیا جو اس کلیسیائی زمانہ میں وقوع میں آئیں مگر وہ کبھی اسکی تکمیل نہ کر سکا۔

اس کے بعد ویسلی تقدیس کے ساتھ آیا ، وہ اس سے قدر ے آگے بڑھا تو بھی وہ اسے مکمل نہ کر سکا۔۔۔وہ بھی بہت سی خامیاں چھوڑ گیا ۔ جیسے کہ غوطہ کے بپتسمہ کی جگہ چھڑکاؤ کا بپتسمہ اور لوتھر یسوع مسیح کے بپتسمہ کی جگہ باپ ، بیٹے اور روح القدس کے بپتسمے کو لے کر آیا ۔۔۔ یہ سب متفرق باتیں ہیں۔

37 6-127روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ پینتی کاسٹل زمانہ آیا ۔ اور وہ اس پر بند گوبھی بن کر رہ گئے ۔ اب اس کے بعد اور کوئی زمانے نہیں آئیں گے۔ یہ لودیکیہ کا زمانہ ہے۔ لیکن ہم نے کلام کا مطالعہ کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ ہر زمانہ کا فرشتہ ہمیشہ زمانے کے آخر میں آ تاہے پو لس زمانے کے آخر میں آیا ، لوتھر کیتھو لک زمانے کے آخر میں آیا ۔ اور ویسلی لوتھر زمانے کے آخر میں آیا اور تقدیس کے زمانے کے آخر میں پینتی کوست روح القدس کے بپتسمہ کے سا تھ آیا.

اور پینتی کاسٹل زمانہ کے اختتام پر۔۔۔ جونہی خداوند آج رات میری مدد کرتا ہے۔ تو ہم آپ کو دکھا ئیں گے کہ کلام کے مطابق ہم ایک پیغمبر کو حاصل کریں گے ۔ جو ان تمام گمشدہ باتوں کو لے کر کلیسیاء کے اٹھائے جانے کے لیے خدا کے تمام پوشیدہ بھید عیاں کرے گا۔

38 پھر گرج کی سات آوازیں ہیں جو کہ سرے سے لکھی ہی نہیں گئیں ۔ یہ درست ہے۔ اور میرا یقین ہے کہ ان سات گرجوں کے ذریعے آخری دنوں میں دلہن کو اوپر اٹھائے جانے والے ایمان کے لیے اکٹھا کرنے کا بھید منکشف ہو گا۔ کیونکہ جو کچھ اب ہمارے پاس ہے وہ ناکافی ہے کچھ ہے جسے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہم تو مشکل سے الٰہی شفا کے لیے بھی کافی ایمان نہیں رکھتے ۔ ہمیں تبدیل ہو جانے کے لیے اور اس دنیا سے اوپر اٹھا لیے جانے کے لیے کافی ایمان کی ضرورت ہے۔ خداوند نے چاہا تو تھوڑی دیر کے بعد ہم دیکھیں گے کہ یہ کہاں لکھا ہے۔

39 3-128پھر ان تمام بدکاروں کا فیصلہ ہو گا۔ اب دیکھئے کہ گذشتہ زمانوں سے ۔۔ یہ مہروں ٹوٹتی چلی آئی ہیں جب تک کہ یہ آخری مہر نہ ٹوٹی ، اور اب جیساکہ وہ ان مہروں کے اندر دیکھتے چلے آرہے ہیں ۔ وہ محض قیا س آرا ئی کررہے ہیں کہ وہ کیا کرتے رہے ہیں اب کلیسیائی زمانوں کے آخر میں‌یہ تمام بدکار لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے اور مصیبتوں میں سے گذریں گے۔

ساتوں مہروں کے یہ برے کام کرنے والے کلیسیا میں پوشیدہ طور پرکام کرتے رہے ہیں اور ابھی ایک منٹ میں ہم دیکھیں گے کہ انہوں نے کام بھی کلیسیاء کے نام استعمال کرکیے ہیں، وہ اپنے آپ کو کلیسیا کہتے ہیں۔آپ دیکھیں کہ یہ درست ہے یا نہیں ؟ کوئی شک نہیں کہ میں تنظیمی گروہ بندی کے خلاف رہا ، نہ جانے کیوں؟

اب یہاں یہ نہایت ہی خفیف اندا ز سے شروع ہوا اور مسلسل بد سے بد تر ہوتا چلا گیا۔ یہاں تک کہ لوگ یہ کہتے ہوئے ان میں جاملے "ہاں !یہ بہت خوب ہے"لیکن آخری دنوں میں یہ باتیں عیاں ہوئیں ۔آخر کار وہ اتنے برے ہو گئے کہ مصیبتوں کے دور میں داخل ہو گئے۔

40 1-129کوئی شخص یہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ مسیح کی دلہن مصیبتوں میں داخل ہوگی ۔ میں اسے نہیں سمجھ سکتا۔ و ہ مصیبتوں سے پہلے اٹھا لی جائے گی۔اگرکلیسیاء کی عدالت ہو چکی ہے اور انہوں نے خود اپنی عدالت کر لی ہے اور خون کو قبول کر لیا ہے تو خدااس شخص کی عدالت کیونکر کر سکتاہے، جو کہ مکمل طور پر بے گناہ ہے؟ آپ کہتے ہیں" کہ ایسا تو کو ئی شخص نہیں " خدا کے سا منے ہر شخص جو نئی پیدا ئش حا صل کر چکا اور سچا ایما ندا ر ہے مکمل طو ر پر بے گنا ہ ہے۔ وہ اپنے کاموں پر بھروسہ نہیں کر تا بلکہ اس کے اقرار یسوع کے خون میں ڈالے گئے ہیں۔ ۔۔ کلا م اس طرح کہتا ہے۔ سمجھے؟ "جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا" ۔ آپ ایک شخص کو کیسے گناہ گار بناسکتے ہیں جب کہ خدا ا ور اس کے درمیان یسوع مسیح کا صاف کرنے والا خون موجود ہے؟ وہ گناہ کو ایسے اڑادے گا کہ اس کا کچھ بھی باقی نہ رہے گا۔ یسوع کا پاک خون گناہ کو کس طرح گزرنے دے گا۔ وہ ایسا نہیں ہونے دے گا۔

یسوع نے کہا"کامل بنو جیسا کہ تمھارا آسمانی با پ کا مل ہے"لیکن ہم کا مل ہو نے کی با بت کبھی سو چ بھی نہیں سکتے لیکن یسوع نے ا س کا تقاضا کیا ۔ اور اگر یسوع نے ایسا چاہا تو اس کو اس کے لیے راہ بھی نکالنی پڑی ۔ اور اس کے پاس ا س کا اپنا خون ہے۔

41 اب وہ ان بھیدوں کو عیاں کرتا ہے۔ جو گذرے ہوئے زمانوں کو کھو چکے تھے۔ اب آخری گھڑی میں ایک خیال ہے کہ وہ بھید جو گذشتہ زمانوں میں شروع ہوئے اور کلیسیائی زمانوں میں سے ہوکر آئے، مہروں کے کھلنے پر عیاں ہوں گے ۔ اس آخری زمانہ میں جب شفاعت کرنے کا وقت تقریباختم ہو رہا ہے۔

پھر جو لوگ پیچھے رہ جائیں گے عدالت ان کی منتظر ہو گی ۔ وہ وہاں جائیں گے، یعنی جب دلہن منظر سے ہٹا لی جائے گی۔

42 5-129اوہ! آئیے ذرا کلام کو پڑھیں۔ آپ سب کچھ حوالے لکھنا پسند کرتے ہیں آئیے 2تھسلینکیوں کو لیں۔ ایک لمحے کے لیے اسے دیکھیں یہاں کیسی خوبصورت تصویرہے۔ میں اسے پسند کرتا ہوں ، آئیے دیکھیں ۔ ہاں2تھسلینکیوں کے دوسرے باب کی ساتویں آیت۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ٹھیک ہے۔ جب میں یہ حوالے لکھ رہا تھا تو مجھ پر ایک طرح کی کپکپی طاری تھی۔" کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تا ثیرکرتا جا رہا ہے مگر اب روکنے والا ہے اور جب تک کہ وہ دور نہ کیا جائے رو کے رہیگا۔ "

کون ! وہ جوروکنے والا ہے۔ دیکھیں ، ایک بھید ہے ایک بے دینی کا بھید ہے۔ جو پہلے کلیسیائی زمانے میں تھا۔ یہاں پولس لکھ رہا ہے۔ اور کہہ رہا ہے کہ بے دینی کا بھید ۔ بے دینی کیا ہے؟ بے دینی ایک ایسی چیزہے جس کے متعلق آپ جانتے ہیں کہ وہ آپ کو نہیں کرنی چاہیے تو بھی آپ کرتے ہیں اور پولس نے کہاکہ آج کل دنیا میں اس قسم کے بدکار موجود ہیں۔

43 1-130اوہ اگر آپ۔۔۔ہم اس و قت ۔۔۔آئیے ! اب ذرا تیسری آیت کو پڑھیں ۔

"کسی طرح سے کسی کے فریب میں نہ آنا ۔ کیونکہ وہ دن نہیں آئے گا جب تک کہ پہلے بر گشتگی نہ ہو اور وہ گناہ کا شخص یعنی ہلاکت کا فرزند ظاہر نہ ہو ، جو مخالفت کرتا ہے اور ہر ایک سے جو خدا یا معبود کہلاتا ہے اپنے آپ کو بڑا ٹھہرا تا ہے یہا ں تک کہ وہ خدا کے مقدِ س میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے۔ کیا تمہیں یاد نہیں کہ جب میں تمہارے پاس تھاتو تم سے یہ باتیں کہا کرتا تھا؟ اب جو چیز اسے روک رہی ہے تا کہ وہ اپنے خاص وقت پر ظاہرہو ۔ اس کو تم جانتے ہو۔ "

دیکھا ! اس وقت نہیں بلکہ اپنے خاص وقت پر۔ دیکھیں ۔ مہریں کھلنے کے وقت ہم ٹھیک طور پرجانتے ہیں کہ یہ کیا تھا۔ یہ ہلاکت کا فرزند کون ہے؟ یہ گناہ کا شخص کون ہے؟ یہ شخص جو بے دینی پھیلا رہا ہے اپنے خاص وقت پر ظاہر ہو گا۔ کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی تاثیر کرتا جا رہا ہے۔ (دھوکے باز!آپ نے دیکھا؟ لوگوں کو کسی بات کے متعلق دھوکہ دیا جا رہا ہے) لیکن وہ یعنی خدااسے روک رہا ہے۔جب تک وہ ۔۔۔ مسیح کی کلیسیاء، دلہن ۔۔۔سامنے سے ہٹائے نہ جائے ،پھر وہ ہلاکت کا فرزند ظاہر ہو گا۔

44 1-130آخری وقت میں مہریں ٹوٹنے کے وقت پولس نے کہا کہ میرے وقت میں بلکہ جس وقت وہ ظاہر کیا جائے گا۔ سمجھے ؟ جس کو خداوند اپنے منہ کی پھونک سے نیست کرے گا۔ (تھوڑی دیر کے بعد ہم اس طرف آئیں گے)۔ اپنے منہ کی پھونک سے (دیکھیں یہ کیا ہے)اپنے آمد کی تجلی سے ہلاک کرے گا۔ اس کو جس کی آمد شیطان کی تاثیر کے موافق ہر طرح کی جھوٹی قدرت اور نشانوں اور عجب کاموں کے ساتھ ہو گی ۔ (اس کو جس کے کام شیطان کے کاموں کے موافق ہیں) ۔

اور ہلاک ہونے والوں کے لیے ناراستی کے ہر طرح کے دھوکے کے ساتھ ہو گی۔ (ناراستی سے لوگوں کو دھوکہ دے گا)ہلاک ہونے والوں میں (جو اس بات کی انتظار میں ہیں۔ان میں دلہن نہ ہو گی)اس واسطے کہ انہوں نے حق کی محبت کو اختیار کیا۔ (اور مسیح حق ہے، مسیح کلام ہے۔ مگر انہوں نے عقیدے کو زیادہ ترجیح دی)، نہ کہ حق کو جس سے ان کی نجات ہوئی ۔

اسی سبب سے خدا ان کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گاتا کہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں۔ (جھوٹ جو اس نے حوا کے سامنے بولا)اور جتنے لوگ حق کا یقین نہیں کرتے بلکہ ناراستی کو پسند کرتے ہیں وہ سب مر جائیں گے۔

45 1-131کیا خوب بیان ہے۔ دلہن کے اٹھائے جانے کے بعدیہ گناہ کا شخص اپنے آپکو ظاہر کرے گا۔ ہر کلیسیائی زمانے میں سے مسیح کی حقیقی دلہن چلی گئی ہے۔

کل میں نے بیان کیا تھا کہ دلہن اپنے گھر جا سکتی ہے اور آپ کو کبھی اس کا علم بھی نہ ہو سکے گا۔ یہ سچ ہے کسی نے کہا بہتر "بھائی بر ینہم ! وہ تو ایک بہت چھو ٹا سا گروہ ہو گا"۔ یسوع نے کہاکہ "جس طرح نوح کے دنوں میں ہوا، آپ اس کے متعلق اس سے بات کریں ۔یعنی کل آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ سے بچیں ۔ اس طرح ابن آدم کے آنے کے وقت ہو گا۔

46 3-131اگر آج رات آٹھ سو جانیں اوپر اٹھا لی جائیں۔ تو کل آپ اس کی بابت ایک لفظ بھی نہ سنیں گے۔ وہ اٹھائے جا چکے ہوں گے۔ اور آپ کو ان کے متعلق خبر بھی نہ ہو گی ۔ یہ ویسے ہی ہو گا۔

میں کیا بتا نے کی کو شش کر رہا ہوں؟ میں اپکو خوفزدہ کر نے کی کو کشش نہیں کر رہا کہ آپ پر یشا ن ہو ں۔ میں چا ہتا ہوں کہ آپ اپنے پنجو ں کے بل ہو جا ئیں۔ تیا ر رہیں۔ ہر منٹ ہو شیا ر ۔ اپنی نا معقو لیت چھو ڑ دیں۔ خدا کے سا تھ اپنا معا ملہ کر یں، اسلیے کہ یہ اپکی سو چ سے زیا دہ قر یب ہے۔

47 5-131اب یاد رکھیں کہ حقیقی دلہن ۔۔ ایک جھوٹی دلہن بھی ہے۔ جسے ہم مکاشفہ 17باب میں پاتے ہیں۔ وہ کہتی ہے"میں ایک بیوہ ہوں اور مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں " وہ ارغوانی رنگ کے لبا س میں حیوان پر بیٹھی ہے، مگر حقیقی دلہن ہزارہا لوگوں میں سے ہو گی ۔ اور یہ کلیسیائی زمانے میں سے چنی جائے گی۔ ہر مرتبہ جب پیغام سنایا گیا تو

لوگوں نے اس پر یقین کیا۔ اور اس کی پوری روشنی کو قبول کیا۔ جب ان پر مخلصی کے دن کے لیے مہر کی گئی۔

کیا یسوع نے یہی بات نہ کہی جب اس نے کہا " ساتویں گھڑی میں شور مچا ؟" یہ آخری کلیسیائی زمانہ ہے۔سمجھے؟ اور اس نے کہا کہ، دیکھو !دلہا آ پہنچا۔ اس کے استقبال کو نکلو۔ پھر سونے والی کنواری اپنی آنکھیں ملتی ہوئی آتی ہے اور کہتی ہے۔ "میرا خیال ہے مجھے بھی ا س تیل میں سے کچھ لے لینا چاہئے ۔ چنانچہ بہتر ہے کہ آپ کچھ لے لیں ۔ تب حقیقی دلہن نے کہا۔"یہ توصرف ہمارے ہی لیے کافی ہو گا۔ یہ صرف ہمارے اندر داخل ہونے کے لیے ہی کافی ہے۔ ہم آپ کو کچھ نہیں دے سکتیں ۔ اگر آپ کو کچھ چاہیے تو آپ جائیں اور تلا ش کر۔

48 اور جب وہ جارہی تھیں تو دلہا آپہنچااور دلہن جو بالکل نیک تھی اندر چلی گئی ۔ اور بقیہ کلیسیاء باہر ہی رہ گئی اور اس نے کہا کہ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہو گا۔ دیکھا! اب یہُ چنیدہ ہیں۔ اور جب آواز سنائی دی کہ" دیکھو دلہا آپہنچا" تو ہر ایک جو ان زمانوں میں سو یارہا، جاگ اٹھا۔ ۔۔ہر ایک ۔

49 4-132دیکھیں یہ خدا نہیں ۔ جیسے کہ ہم سوچتے ہیں کہ اس زمانہ کے چند ہزار لوگوں کو تلاش کر کے لے جائے گا۔ یہ ہر زمانے کے خا لص چنید ہ لوگ ہوں گے۔ اور یہی وجہ ہے کہ یسو ع کو بطور شفاعت کنندہ ثا لث کی جگہ پر اس وقت تک رکنا پڑ رہا ہے۔ جب تک کہ آخری زمانے میں آخری فرد اندر نہیں آجاتا۔ اور جوکچھ ان مکاشفوں میں تھا اس وقت کے لوگوں پر کھلتا رہا اور انہوں نے دیکھا کہ کیا ہوا ہے۔ کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں؟

50 اچھا اب باقی مردوں کے متعلق غو ر کر یں۔کلیسیا کے ممبر ۔۔۔ ہزاربرس پورے ہونے تک زندہ نہ ہوئے ۔ کلیسیاء کے ممبر مسیحی ۔۔ کلیسیاء ہزار برس پورے ہونے تک زندہ نہ ہوئی ۔ پھر وہ آتے ہیں کہ دلہن کے سامنے کھڑے ہوں ۔ یہ درست ہے۔ وہ ! بادشاہ اور ملکہ کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں۔ بعض کلیسیائیں اپنے آپ کو"آسمان کی ملکہ "کہتی ہیں۔ آسمان کی ملکہ تو مسیح کی چنیدہ دلہن ہے جو اس کے ساتھ آئے گی۔

دانی ایل نے اسے دیکھا اور کہا کہ "ہزاروں ہزار اس کی خدمت کے لیے حاضر تھے" اب اگر آپ دانی ایل کی کتاب کو پڑھیں تو دیکھیں گے کہ عدالت لگی ہوئی ہے اور کتابیں کھلی ہیں

51 اب یاد رکھیں کہ جب وہ آیا تو وہ اپنی دلہن کے ساتھ آیا۔اور بیوی اپنے خاوند کی خدمت کرتی ہے۔ اور ہزاروں ہزار اسکی خدمت کے لیے حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ اس کے حضور کھڑے تھے۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی تھیں پھر ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتاب حیات ۔ اب یہ ہرگز دلہن نہیں۔ وہ تو اوپر اٹھائی جا چکی تھی اور اب وہ واپس آکر ان لوگوں کی عدالت کر رہی ہے۔ انہوں نے انجیل کے پیغام کو رّد کیا ۔ کیا یسوع نے نہیں کہا تھا کہ دکھن کی ملکہ عدالت کے دن اس زمانہ کے لوگوں کے ساتھ اٹھ کر ان کو مجرم ٹھہرائے گی۔ کیونکہ وہ دور سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی ۔ اوردیکھو یہاں وہ ہے جو سلیمان سے بھی بڑا ہے۔

52 3-133صبا کی ملکہ عدالت کے دن اپنی گواہی کے ساتھ کھڑی ہو گی ۔ ایک بھی یہودی جو اس نسل کا تھا جو یہودی تھی کھڑا نہ ہوا۔ وہ اندھے تھے۔ اس لیے انہوں نے اسکو کھو دیا۔ وہ اس کی راہ دیکھتے تھے۔ لیکن وہ اس قدرسادگی سے آیا کہ یہ بات ان کے سروں پر سے گزر گئی ۔ لیکن ادھر اس عظیم ملکہ نے اپنی اَنا کو کچل دیا اور اس نے آکر پیغام کو قبول کیا ۔ اور وہ عدالت کے دن کھڑی ہو گی۔ ا س نے کہا کہ وہ اس زمانہ کے لوگوں کو مجرم ٹھہرائے گی۔

53 اب آپ ہمیشہ تین درجے دیکھتے ہیں۔ ایک کتاب جس میں مردوں کی عدالت ہو گی۔ دوسری کتاب ۔ کتاب حیات ۔۔ وہ جن کے نام کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اگر آپ کانام کتاب حیات میں لکھا ہوا ہے۔ تو ٹھیک ہے۔

آہ !نہیں جناب ! دیکھیے۔ یہوداہ اسکریوتی کا نام بھی کتاب حیات میں موجود تھا۔ اب کہہ دیں کہ یہ غلط ہے۔ یسوع نے متی کے دسویں باب میں انہیں بدروحیں نکالنے کی طاقت دی اور ان کو بھیجاکہ وہ بیماروں کو تندرست کریں ، اور کوڑھیوں کو پاک صا ف کریں اور مردوں کو زندہ کریں اور وہ گئے اور واپس آئے ، یہوداہ بھی ان میں شامل تھا۔ انہوں نے بدروحوں کو نکالا اور ہر طرح کے معجزے کیے اور واپس آکر کہا۔بدروحیں بھی ہمارے تابع ہیں ۔ یسوع نے کہا" اس سے خوش نہ ہو کہ بدروحیں بھی تمھارے تابع ہیں بلکہ اس سے خوش ہوکہ تمھارے نام آسمان پر لکھے ہیں۔ اور یہوداہ ان کے ساتھ تھا۔ لیکن کیا ہوا۔ ؟ جب چنیدہ گروہ کا وقت آیا کہ وہ پینتی کوست کے دن اوپر جائیں اور حقیقت میں روح القدس حاصل کریں ۔ تو یہوداہ نے اپنے رنگ دکھائے وہ بھی عدالت کے دن وہاں ہو گا۔ چنانچہ کتابیں کھولی گئیں اور کتاب حیات بھی کھولی گئی اور یوں سب آدمیوں کی عدالت ہوئی ۔ لیکن دلہن وہاں مسیح کے ساتھ کھڑی ہے کہ دنیا کی عدالت کرے۔

54 1-134کیا ۔۔۔پولس نہیں کہتا " کیا تم میں سے کسی کو یہ جرأت ہے۔ (یہاں وہ دلہن سے مخاطب ہے) کہ جب ایک د وسرے کے ساتھ مقدمہ ہوتو فیصلہ کے لیے بے دینوں کے پاس جائے ۔ اور مقدسوں کے پاس نہ جائے؟ کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ دنیا کا انصاف کریں گے۔ یہ رہے آپ۔ مقدس لوگ دنیا کی عدالت کریں گے اور اسے لے لیں گے۔ یہ درست ہے آپ کہتے ہیں کہ اتنی بڑی دنیا میں ایک چھوٹا ساگروہ کیسے کرے گا۔ میں نہیں جانتا کہ یہ کس طرح ہو گا۔لیکن اس نے کہا ہے کہ یہ ہو گا ۔

55 2-134اس لیے یہاں تک میں جانتا ہوں یہ اس بات کا فیصلہ کر دیتا ہے۔ اب دیگرُ مردوں کو دیکھیں (، کلیسیا کے

ممبر ۔۔۔ کلیسیا کے مُردہ ممبر) ،ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے ۔ پھر ایک ہزار سال کے بعد وہ جمع کیے گئے۔ ایک اور قیامت ہوئی ۔۔۔ جو دوسری قیامت ہے۔ اور وہ جمع کئے گئے ۔ اور مسیح اور کلیسیاء ۔ دلہن ۔ (کلیسیاء نہیں بلکہ دلہن) مسیح اور ملکہ (کلیسیا نہیں)مسیح اور دلہن وہاں کھڑے ہوئے اور ان کو (کلیسیا کو)ایسے جدا کیا گیا ۔ جیسے بھیڑوں کو بکریوں سے یہ درست ہے۔وہاں کلیسیاء کے ممبر اٹھ کھڑے ہوئے ۔ اور اگر انہوں نے سچائی کو سنا اور اسے رّد کیا ۔تو پھر اس وقت کیا کہا جائے گا جب بڑی چیز کینوس کی چادر پر پھیلا دی جائے گی۔ بلکہ آپ کے اپنے خیالات بھی وہاں ہوں گے۔جو کچھ آپ نے اس کے متعلق کیا اور سوچا ۔ آپ کس طرح بچیں گے۔ یہ ٹھیک آسمان کے کینوس پر ہو گا۔ وہاں خدا کا بہت بڑا ٹیلی ویژن ہو گا۔ جس پر آپ کے اپنے خیالات بغاوت کریں گے۔ اس وقت آپ کے خیالات آپ کے خلاف چِلاّ اٹھیں گے۔

چنانچہ اگر آپ سوچتے کچھ ہیں اور کہتے کچھ ہیں ۔ تو بہتر ہے

آ پ اسے بند کریں ۔ اپنے خیالات خدا کی طرف لگائیں اپنے خیالات صاف ستھرے رکھیں اور ان پر قائم رہیں ۔ اور ہمیشہ ایک ہی بات کریں ۔ یہ نہ کہیں کہ اچھا میں کہوں گا کہ میں ایمان رکھتاہوں ۔ لیکن میں اس کی تحقیق کرونگا۔ اگرآپ ایمان رکھتے ہیں۔ (آمین)

56 4-134اب اس بات پر غور کریں ۔۔۔ وہ اس وجہ سے مصیبت کی آزمائش میں سے گزرے ۔ کیونکہ در حقیقت وہ خون کے تحت نہیں تھے۔ و ہ اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں مگر وہ ہیں نہیں ۔ وہ کس طرح آزمائش میں سے گزرسکتے ہیں کہ صاف کئے جائیں جب کہ یسوع مسیح کا خون گناہ کے ہر اس نشان اور دھبے کو آپ سے دور کر دیتا ہے۔

اور آپ پہلے ہی مر چکے ہیں۔ اور آپ کی زندگی خدا کے ساتھ (اس) میں پوشیدہ ہے۔ اور روح القدس کے ذریعے آپ پر مہر کے گئی پھر آپ کی کس بات میں عدالت ہو گی ؟ آپ اپنی صفائی کہاں سے حاصل کریں گے؟ اور آپ کس چیز سے پاک کیے جائیں گے ۔ جب کہ آپ مکمل طور پر مسیح میں ہیں؟؟؟ ۔۔۔۔بے گناہ ہیں ۔ کس بات کی عدالت ؟ لیکن یہ سونے والی گروہ ہے۔ وہ لوگ اس بات سے مبرا نہ ہو سکیں گے ۔

57 1-135اب انہوں نے یہ کام سالوں سے نہیں کیا ، مگر یہی وہ گھڑی ہے جب مکاشفہ کھولا جائے گا۔ دلہن کے آنے کے وقت اختتام پر آخری باتیں وقوع میں آرہی ہیں ۔۔۔ دوستو ! میرا ایمان ہے کہ اب یہ اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ کب ؟ میں نہیں جانتا میں آپ کو نہیں بتا سکتا ۔ میں آج رات ایسے رہنا چاہتا ہوں جیسے کہ یہ ابھی ہو جا ئے گا،یا وہ اگلے بیس سالوں میں بھی نہ آئے ، میں نہیں جانتا کہ وہ کب آئے گا۔ مگر جب بھی وہ آئے۔۔ ہو سکتا ہے کہ میری زندگی آج رات ہی تمام ہو جائے ۔ اس کے بعد جو کچھ بھی میں نے یہاں کیا ہے۔ وہ اسی وقت ختم ہو جائے گا، مجھے اپنے کاموں کے مطابق اس کی عدالت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ درخت جس طرف جھکا ہوتا ہے اسی طر ف گرتا ہے۔ یاد رکھیں کہ جب وہ تیل خریدنے گئیں ۔ا وہ آپ کہیں گے۔ بھائی برینہم ! ذرا ایک منٹ ٹھہر یں ۔ میں اس کی بابت نہیں جانتا ۔ جب وہ تیل خریدنے گئیں اور مڑ کر واپس آئیں تو دلہن اندر جا چکی تھی ۔ اور دروازہ بند ہو چکا تھا اور انہوں نے دستک دے کر کہا۔ "ہمیں اندر آنے دو ۔ ہمیں اندر آنے دو"۔ مگر وہ باہر تاریکی میں تھیں۔

58 2-135اب اگر آپ اس کی کوئی مثال چاہتے ہیں ۔ تو دیکھیے، یسوع نے کہا، نوح کے زمانہ میں ۔ اس کا حوالہ دیا ۔ اب نوح کے دنوں میں وہ کشتی میں داخل ہو گئے ۔ لیکن ان کو عدالت میں سے ہو کر گزرنا پڑا ۔ اس لیے وہ مسیح کی دلہن کی نمائندگی نہیں کرتے۔ حنوک دلہن کی مثال تھا۔ نوح مصیبت کے دور میں سے گزرا ۔ اس نے دکھ اٹھا یا ۔ متوالہ ہوا اور مر گیا۔ لیکن حنوک 500سال تک خداکیساتھ ساتھ چلتا رہا اور گواہی دی ، اس نے اٹھا ئے جانے والے ایمان کے ساتھ خدا کو خوش کیا ۔ اور باہرخدا کے ساتھ چلنا شروع کیا اور آسمانوں میں سے گزر گیا ۔ یہاں تک کہ موت کا مزا چکھے بغیر گھر پہنچ گیا۔ وہ ہر گز نہیں مرا۔

59 5-135یہ ان لوگوں کی مثال ہے جن کے متعلق لکھا گیا ہے کہ ہم جو زندہ ہیں۔ اور خداوند کے آنے تک باقی رہیں گے سوئے ہوؤں سے ہر گز آگے نہ بڑھیں گے۔ یعنی اسی قسم کے لوگوں سے جو سو گئے ہیں۔انسانی عمر اور انسانی حالت کی وجہ سے وہ گذشتہ ادوار میں مر گئے۔ لیکن مردہ نہیں ۔ وہ سو رہے ہیں ۔ آمین ! وہ مرے نہیں بلکہ سو رہے ہیں۔ اور ان کو جگانے کے لیے صرف ایک ہی چیز ہے جس کی ان کو ضرورت ہے اور وہ دلہاہے!۔ اور ہم جو زندہ ہیں ۔ اور باقی رہیں گے۔ سوئے ہوؤں سے ہرگز آگے نہ بڑھیں گے۔

کیونکہ خدا کا نرسنگا پھونکا جائے گا۔ اور پہلے تو وہ جو مسیح میں موئے جی اٹھیں گے۔ پھر ہم جو باقی ہونگے ان کے ساتھ اٹھا لیے جائیں گے ۔ تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کریں ۔ لیکن باقی مردے ایک ہزار سال تک زندہ نہ ہوئے ۔ وہ مصیبت کے دور میں گزرے ۔ یہ کیا تھا؟۔ ۔۔ حنوک کی طرح ۔

60 آپ جانتے ہیں کہ نو ح نے حنوک کو دیکھا۔ کیونکہ جب حنوک غائب ہو گیا۔ تو وہ جانتا تھا کہ عدالت نزدیک ہے ۔ وہ کشتی کے ساتھ مصروف رہا۔ اور اوپر نہ اٹھایا گیا۔ وہ تھوڑا اوپر اٹھایا گیا کہ مصیبتوں کے اوپر سوار ہو۔ وہ مصیبتوں کے دور سے گزرا تا کہ مو ت کا مزا چکھے۔ دیکھا ! نوح کو ان میں سے گزرنا پڑا مگر حنوک بغیر موت کے تبدیل ہو گیا۔ یہ کلیسیا کی مثال ہے جو سوئے ہوؤں کے ساتھ اٹھائی جائے گی۔ تا کہ ہوا میں خداوند کا استقبال کرے ۔

لیکن باقی کلیسیامصیبتوں کے دور میں سے گزری ۔ میں اس کی اور کوئی تفسیر نہیں کر سکتا۔ حنوک زندہ اٹھایا گیا۔ ۔۔ کوئی موت نہیں۔

61 2-136 آئیں اب کچھ مطالعہ کریں ۔ اگر ہم یونہی لگے رہے تو ان مہروں تک کبھی نہ پہنچ سکیں گے۔ اب غور فرمائیں۔

آئیں اسے شروع کریں ۔ کیونکہ لمبا مضمون ہے۔ شاید کل یا پرسوں رات ہم نرسنگوں کو شروع کریں گے یہ ایک ہی بات ہے۔ کلیسیائی زمانہ شروع ہوتا ہے۔ یہ ایک ہی بات ہے۔ اب نرسنگا ہمیشہ جنگ کو ظاہر کرتا ہے یا سیا سی گڑ بڑ کو۔ نرسنگاسیاسی ہنگامہ پیدا کرتا ہے جس کے نتیجے میں جنگ شروع ہوتی ہے۔ جب ہم سیا سیات میں الجھ جاتے ہیں۔ جیسے کہ آج کل ہے۔ تو جان لیں کہ لڑائی در وازہ پر ہے۔

62 مگر دیکھیں کہ سلطنت ابھی تک شیطان کے پاس ہے۔ یہ حصہ ابھی تک ا سکے پاس ہے۔ کیوں ؟ یہ مسیح نے آزاد تو کرالی ہے۔

مگر وہ قرابتی کا حق ادا کر رہا ہے اور اپنی ملکیت کو حاصل کر رہا ہے۔ جب تک کہ وہ آخر ی نام جو کتاب حیات میں لکھا گیا ہے حاصل کر کے سر بمہر نہ کر دے ۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ پھر وہ اپنے تخت پر سے آتا ہے۔ اپنے باپ کے تخت سے آگے بڑھتا ہے تخت پر سے خدا کے ہاتھ سے کتاب لیتا ہے اور اپنے حقوق کا دعویٰ کرتا ہے۔ سب سے پہلا کام جو وہ کرتا ہے۔ وہ اپنی دلہن کو بلاتا ہے۔ آمین ۔ اس کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟ ۔۔ وہ اپنے مخالف شیطان کو پکڑتا اور اسے باندھ کر اس کے پیروں کا روں کے ساتھ آ گ میں ڈالتا ہے۔ اب یاد رکھیں کہ یہ روس نہیں تھا ۔ نہیں مخالف مسیح ایک طاقت ور شخص ہے۔ ذرادیکھیں وہ کس قدر چالاک ہے۔ وہ چلتا پرزہ ہے۔ ہاں جناب ، یہ صرف روح القدس ہی ہے جو اس کے چھکے چھڑا سکتا ہے۔

63 یاد رکھیں کہ نرسنگے کا مطلب ہے۔ سیاسی ہنگامہ آرائی ۔۔۔ جنگ وجدل ، متی 24باب میں یسوع نے اس کا ذکر کیا ہے۔ اس نے کہا " تم لڑائیاں اورلڑائیوں کی افوائیں سنو گے۔ ۔۔ "ابتدا سے اختتام تک آپ کو یاد ہو گا یسوع نے یہ کہا تھا۔ تم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہیں سنو گے۔ ؟ یہ نرسنگے کی آواز ہے۔ اب جب ہم نرسنگے تک پہنچے ہیں۔ تو ہم واپس جا کر ان تمام لڑائیوں کو دیکھیں گے۔ جو ان کلیسیاؤں کے بعد ہوئیں ۔ ہم دکھائیں گے کہ یہ ان مہروں کے بعد ہوئیں ۔ لڑائیاں اور لڑائیوں کی افوائیں ۔ مگر نرسنگاسیاسی ہنگامہ کو ظاہر کرتا ہے۔ جبکہ مہریں مذہبی ہنگامہ آرائی کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں ۔ ایک مہر کھلتی ہے اور پیغام دیا جاتا ہے ۔ کلیسیا اپنی سیاسی چالوں اور طور طریقوں میں اس قدر مصروف ہوتی ہے کہ جب وہ حقیقی پیغام نازل ہوتا ہے۔ اور پیامبر آگے بڑھ کر ان کو بلاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے ۔ یہ درست ہے کہ یہ ایک سیاسی ہنگامہ ہے۔ جب ایک مہر کھلی تو یہی کچھ ہوا ۔ وہ صیہون میں پر سکون ہیں۔کلیسیا آرام میں ہے۔ "ہم نے سب کچھ تیا ر کر لیا ہے"بالکل چرچ آف انگلینڈ کی طرح ۔وہ سب سکون سے تھے اسی طرح کیتھولک چرچ ۔۔ سب سکون تھا۔ کہ لوتھر آدھمکا ۔ ایک مذہبی ہنگامہ پیدا ہوا۔ جی جناب۔

64 3-137 کلیسیا زونگلی zwingli کے آگے ہمراہ بڑھی اور زونگلی سے مختلف افراد سے ہوتی ہوئی کیلون تک پہنچی کچھ عرصہ بعد اینگلیکن کلیسیا نے اپنے قدم جمائے اور وہ پر سکون تھی کہ ویسلی آ مو جو د ہوا۔ اور ایک مذہبی ہنگامہ برپا ہوا۔ یہ درست ہے۔ دیکھا ؟ یہ ہمیشہ مذہبی ہنگامہ کو ظاہر کرتا ہے۔

65 اب مہریں ۔۔ آئیے اب تھوڑا سا پڑھیں ۔ میں نے دیکھا کہ برہ نے ان مہروں میں سے ایک کو کھولا (تو کیا ہوا)۔۔۔

اور میں نے گرج کی سی آواز سنی ۔ اوہ! میں نے دیکھا چند لمحوں کے لیے اس پر ٹھہر نا چاہوں گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ سب لوگ جو یہ باتیں جاننا چاہتے ہیں اور خدا وندکی تسلی کے منتظر ہیں ، بڑے دھیان سے اس کا مطالعہ کریں گے۔ اس طرح جو ٹیپوں کو سنتے ہیں وہ بھی۔

سب سے پہلی جو بات واقعہ ہوئی۔۔۔ جب برّے نے پہلی مہر کھولی ۔ تو گرج کی آواز پیدا ہوئی ۔ اب یہ گرج کی آواز بھی ایک مطلب رکھتی ہے۔ بغیر مطلب کے کچھ واقعہ نہیں ہوتا بہت اچھا ! ایک گرج کی آواز پیدا ہوئی میں حیران ہوں کہ وہ گرج کیا تھی؟

66 آئیے یوحنا کی انجیل ا س کے 12باب کی 23آیت کو پڑھیں ۔ اب مہربانی کر کے ذرا غور سے سنیں۔ تک کہ آپ کو حیران نہ ہونا پڑے کہ یہ گرج کی آواز کیا تھی؟ "اور یسوع نے جواب میں ان سے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ ابن آدم جلال پائے "دیکھا ! وہاں آپ زمانے کے آخرپر ہیں ۔ اس کی خدمت کا اختتام ہو رہا ہے ۔۔۔۔ وقت آگیا ہے کہ ابن آدم جلال پائے ۔ اس وقت کیا ہو گا۔ جب اس کی دلہن اٹھا لی جائے گی یا وہ وقت آپہنچے جب اور دیر نہ ہوگی ۔ ایک فرشتہ جس کے سر پر دھنک ہے۔ تیا ر ہے کہ اپناایک پاؤں خشکی پر اور دوسرا سمندر پر رکھ کر کہے کہ اب اور دیر نہ ہو گی۔ اور اس کے علاوہ اس نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھایا اور قسم کھا کر کہا کہ اب اور دیر نہ ہو گی۔ جب یہ وقوع میں آئے گا۔ یہ کتنامکمل ہے۔ کلیسیا کے ساتھ ایک حلفیہ اقرار نامہ ! وقت آگیا ہے کہ ابن آدم جلال پائے۔

میں تم سے سچ مچ کہتا ہوں کہ جب تک گندم کا دانہ زمین میں گر کر مرنہیں جاتا یہ اکیلا رہتا ہے۔ لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے۔ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے۔ وہ اسے کھودیتا ہے اور جو دنیا میں اپنی جان سے عداوت

رکھتاہے وہ اسے ہمیشہ کی زندگی کے لیے محفوظ رکھے گا۔ اگر کوئی شخص میری خدمت کرے تو میرے پیچھے ہولے ۔ اور جہاں میں ہوں وہاں میرا خادم بھی ہو گا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اس کی عزت کرے گا۔ اب میری جان گھبرائی ہے۔ ۔۔۔ آپ کہتے ہیں۔

" وہ اپنے سفر کے اختتام پر پہنچ رہا ہے ۔ اور آپ گھبر ا رہے ہیں۔ جب کوئی بڑی روحانی بات وقوع میں آتی ہے جو آپ کو تکلیف پہنچاتی ہے تو اس وقت آپ کیا سوچنے پر مجبور ہوتے ہیں؟

67 3-138اب میری جان گھبراتی ہے ۔ پس میں کیا کہوں! اے باپ! مجھے ا س گھڑی سے بچا لیکن میں اسی سبب سے تو اس گھڑی کو پہنچا ہوں۔ اے باپ اپنے نام کو جلال دے ۔ پس آسمان سے آواز آئی کہ میں نے اس کو جلال دیا ہے اور پھر بھی دونگا۔ جو لوگ کھڑے سن رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بادل گرجا۔۔۔ "

68 1-139پھر جب برّے نے کتاب لیکر کھولی تو خدا اپنے ابدی تخت پر بتا یا کہ اس مہر کھلنے سے کیا مراد ہے۔ مگر جب یوحنا کے سامنے رکھی گئی ، تو وہ ایک علامت کی صورت میں تھی ۔ جس وقت یوحنا نے دیکھا اس وقت وہ صرف ایک بھید تھا۔ کیوں؟ یہ اس وقت تک منکشف نہ ہوا تھا ۔ یہ اس وقت تک منکشف نہ ہو سکتا تھاجب تک کہ آخری وقت نہ آجاتا جس کا کہ اس نے یہاں ذکرکیاہے۔ لیکن یہ ایک علامت کی صورت میں تھی۔ جب گرج کی آواز پیدا ہوئی تو یاد رکھیں کہ گرج کی آواز خدا کی آواز ہے۔ یہ وہ بات ہے جو بائبل کہتی ہے۔ بادل کی گرج ۔ وہ سمجھے کہ یہ ایک بادل کی گرج ہے ۔لیکن یہ خدا تھا۔ چونکہ یہ اس پر عیاں کیا گیا تھا۔ اس لئے وہ اس کو سمجھ گیا ۔ یہ ایک گرج تھی۔

69 3-139غور کریں کہ پہلی مہر کھلی۔۔۔ جب یہ ایک علامت کی صورت میں کھلی تو گرج پیدا ہوئی ۔لیکن اس وقت کیا ہو گا جب یہ حقیقت میں کھلے گی ۔ جونہی برّے نے پیچھے سے مہر کو توڑا تو گرج کی آواز پید ا ہوئی ۔ اور اس نے کیا عیاں کیا ؟ سب کچھ عیاں نہ ہوا۔ پہلے یہ خدا تھا۔ پھر یہ علامت کی صورت میں ہے۔ اس کے بعد یہ ظاہر ہوا۔ ۔۔ تین چیزیں جو تخت سے نمودار ہوئیں ۔ پہلے یہ نہ سنی جا سکتی ہے۔ نہ ہی دیکھی جا سکتی ہے۔ یہ سربمہر ہے۔ برّے کے خون نے قیمت ادا کی ہے۔ جب وہ بولا تو گرج کی آواز پید ا ہوئی ۔ اور جب ایسا ہوا ، تو ایک سفید گھڑ سوار نکلا ۔ لیکن یہ اب بھی ایک علامت تھی۔

70 4-139اب غور کریں۔ ا س نے کہا کہ یہ آخری دنوں میں عیاں ہو گا۔ لیکن یہ کلیسیائی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ کلیسیا ! کیا آپ اسے سمجھ رہے ہیں ؟یہ کلیسیا کی صورت میں سامنے آیا۔ جیسا کہ وہ جانتے ہیں کہ ایک مہر ہے لیکن یہ کیا ہے۔؟؟؟ وہ نہیں جانتے ۔ کیونکہ سفید گھوڑے کاسوار ہے۔

اور یہ صرف آخری ایام میں ہی عیاں ہو گا۔ جب یہ اصل مہر کھولی جائیگی۔ یہ کس پر کھولی جائے گی؟ مسیح پر ۔،نہیں۔ بلکہ کلیسیا پر۔ اوہ! یہ بات مجھ پر کپکپی طاری کر دیتی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ کلیسیا حقیقت میں اس کوسمجھ رہی ہے کہ میرا کیامطلب ہے۔ میں آپ لوگوں کو دلہن کہہ کر پکاروں گا۔ کیا آپ اسے سمجھ رہے ہیں؟

71 6-139آواز ایک گرج ہے۔ یہ آواز کہاں سے آئی ۔ تخت پر سے۔جس جگہ پر سے برّے نے شفاعت کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اب وہ یہاں اپنے حقوق اور عہدے کو لینے کے لیے کھڑا ہے۔ لیکن گرج کی آواز تخت کے اند ر سے آتی ہے۔۔۔۔گرج پیداہوتی ہے۔ ۔۔ اور برّہ یہاں کھڑا تھا جس مقام کو برّے نے چھوڑا وہاں گرج کی آواز پیدا ہوئی ۔ اپنے باپ کے تخت کو چھوڑا تا کہ جا کر اپناتخت سنبھالے دوستو! اس با ت کو کھو نہ دیں۔

مسیحی ہونے کی حیثیت سے ہم سب جانتے ہیں کہ خدا نے داؤد سے قسم کھا کر کہا تھا کہ وہ مسیح کو کھڑا کرے گاتا کہ وہ اس کے تخت پر بیٹھ کر ابد تک راج کرے اور اس نے ایساکیا ۔ یسوع نے کہا" جو کوئی مخالفِ مسیح اور دنیا کی تمام چیزوں پر غالب آئے وہ میرے ساتھ میر ے تخت پر بیٹھے گا۔ جس طر ح میں غالب آکر اپنے باپ کے تخت پر بیٹھ گیا۔

72 اب کسی دن وہ باپ کے تخت کو چھو ڑ کر اپنے تخت پر تخت نشین ہو گا۔۔ وہ اپنی ملکیت کوبلا نے کے لیے آگے بڑھتا ہے وہ کیسے ان کا مطالبہ کرے گا؟ اس کے ہاتھ میں پہلے ہی سے مخلصی کی کتاب موجود ہے۔ اوہ! مجھے محسو س ہو رہا ہے کہ جیسے میں یہ گیت گا رہا ہوں۔

جلد برّہ اپنی دلہن کو لے جا ئے گا

کہ ہمیشہ اسکے سا تھ رہے

تما م آسما نی لشکر جمع ہو ں گے (اس نظا رہ کے لیے)

اوہ، کیاجلا لی سما ں ہو گا

سب ایما ندا ر بے دا غ سفید پو شا ک میں

اور یسو ع کے سنگ تا ابد ضیا فت ہو گی

اوہ خدایا۔ ذرا آسمانی مقاموں میں بیٹھنے کے بارے میں بات کریں یہ کیا ہو گا۔ اگراٹھائے جانے سے پیشتر ہم زمین پر

بیٹھ کر اس طرح محسوس کرتے ہیں اور دیواروں کے ساتھ لگ کر یا بارش میں بیٹھ کر اس کے بارے میں سن کر کہ لظف اندوز ہوتے ہیں ۔ تو جب ہم اسے روبرو دیکھیں گے۔ اس وقت کیا ہو گا۔وہ ایک جلالی وقت ہو گا۔

73 4-140اس نے باپ کے تخت کو چھوڑا اور آگے بڑھا تاکہ وہ ابن داؤد ہو۔ یہی کچھ بنی اسرائیل سوچتے تھے کہ تب وہ یہ کرے گا۔ یاد کریں کہ شورین کی عورت نے کہا کہ" ابن داؤد" اس طرح اندھے برتمائی نے کہا "اے ابن داؤد ""یسوع جانتا تھا۔ کہ منصوبہ کیا ہے۔ مگر وہ نہ جانتے تھے۔ انہوں نے اسکو زبردستی تخت لینے کی ترغیب دی۔ حتٰی کہ پیلا طس نے بھی پوچھا ۔ مگر اس نے کہا " اگر میری باد شاہت اس دنیا کی ہوتی تو میرے ملا زم لڑتے ، میری بادشاہی اوپر کی ہے۔ پھر اس نے کہا کہ جب تم دعا کرو تو یوں کہو کہ تیری بادشاہت آئے ، تیری مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے۔ زمین پربھی ہو" آمین ! یہ کیسی شاندار بات ہے۔

74 اس نے باپ کے تخت کو چھوڑا کہ اپنے تخت کو سنبھالے ۔ اب وہ اپنے ثالثی کے کام کو چھوڑ کر آتا ہے تا کہ اپنے تخت اور چھڑائی ہوئی رعایا کامطالبہ کرے ۔ یہ وہ بات ہے جو وہ تخت سے کرنے کے لیے آگے بڑھا ۔ تب ببر نما مخلوق نے یوحنا سے کہا " دیکھ " دیکھیں ! کیا آپ اسے پڑھ رہے ہیں"۔۔۔۔ میں سے ایک کو کھولا اور ان چاروں جانداروں میں سے ایک کی گرج کی سی یہ آواز سنی ۔۔۔" آپ جانتے ہیں کہ یہ جان دار کیا تھے۔ ایک بچھڑے کی مانند ایک انسان کی مانند ۔ ایک ببر کی مانند ، اور ایک عقاب کی مانند تھا۔ اب اس پہلے جاندار نے کہا۔ ۔۔۔غور کریں کہ ہر مرتبہ ایک الگ جاندار ہے۔ جب تک کہ وہ چاروں گھڑ سوار گزر نہیں جاتے ۔ اب چار جاندار ہیں اور چار ہی گھوڑ سوار ہیں۔ غور کریں کہ ان جانداروں میں سے ہر ایک اعلان کرتا ہے۔ یہ متی ، مرقس ،لوقا اور یوحناہیں۔ ہم اس کو ثابت کریں گے کہ متی کونسا ہے۔ مرقس کون ہے۔ لوقاکون ہے۔ اور یوحنا کون ہے۔

75 اب ان میں سے ایک جاندارکو یہ کہتے سنیں کہ آا ور دیکھ ۔ اس نے گرج کی سی آواز سنی اور ایک جاندار نے کہا کہ آ اور دیکھ و و سرے الفاظ میں برّہ یہاں کھڑا ہے۔ اور یوحنا وہاں باہر کھڑا دیکھ رہا ہے۔ برّہ تخت پر سے ذبح کی ہوئی حالت میں آتا ہے۔ خون سے لت پت وہ ہی ایک تھاجو اس لائق پایا گیا۔ اور جب اس نے آگے بڑھ کر کتاب لے لی تب ہر ایک شے چیخنے چلانے لگی۔ کیونکہ وہ جانتی تھی کہ مخلصی کی قیمت ادا کی جا چکی ہے۔

76 5-141اب وہ اپنے لوگوں کا مطالبہ کرنے آیاہے۔ اس لیے وہ کتاب کو لے کر وہاں یوحنا کے آگے کھڑا ہو جاتاہے۔اور کھینچ کر مہر کھولتا ہے۔ اور جب وہ مہر کھولتا ہے تو ہر طرف زو ر کی تالیاں بجنے لگتی ہیں اور جب گرج کی آواز پیدا ہوتی ہے تو بے شک یوحنا ہوا میں اچھل پڑا ہو گا۔ تب ا ن چارجانداروں میں سے ایک نے کہا ہو گا کہ " آ" اور دیکھ کہ یہ کیا ہے ۔ یہ کیا عیاں ہو اہے، یوحنا ، جو کچھ دیکھتا ہے اسے لکھ لے ۔ چنانچہ یوحنا جاتا ہے کہ دیکھے کہ یہ کیا ہے۔ یوحنا دیکھنے کے لیے آگے بڑھا کہ گرج نے کیا کہا ہے؟ اس وقت اس جاندار نے یوحنا کو بتایا کہ " آ اور دیکھ کہ پہلی مہر کے اندر کیا بھید ہے " گرج ! خالق کی آواز نے پیدا کی ہے۔ اس لیے اسے جاننا چاہیے کہ یہ کیا ہے۔

77 1-142سوچیے کہ اس نے ان کو لکھا لیکن جب اس نے سات گرج کی دوسری آوازوں کو لکھنا چاہا تو اس نے کہا " مت لکھ "اس نے جو کچھ دیکھا تھاان سب کو لکھنے کا حکم ملا۔ لیکن جب مکاشفہ 10باب کی سات گرجیں پیدا ہوئیں تو اس نے کہا " ان کو بالکل نہ لکھ " یہ بھید ہیں۔ ابھی تک ہم نہیں جانتے کہ یہ کیا ہیں۔ مگر میرے خیا ل میں وہ ابھی ظاہر کی جائیں گے ۔ اور جب یہ ظاہر ہو جائیں گے تو اس کلیسیا کو اٹھائے جانے کے فضل کا ایمان کا دیں گی ۔ ہم ابھی بھی ہر اس چیز سے جو کہ گزرہے ہیں جسے ہم جانتے ہیں ۔ہر دو ر میں ہم نے ہر چیز کو دیکھا ہے۔ ہم نے خدا کے بھیدوں کو دیکھا ہے۔ آخری دنوں میں ہم نے دلہن کو باہم جمع ہوتے دیکھا ہے۔مگر ابھی تک کچھ ہے جس سے ہم اپنے آپ کو روشن نہیں کر پائے۔ کچھ تو ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ جب وہ بھید منکشف ہونے شروع ہوئے تو ۔۔۔ خدا نے کہا کہ " اسے چھپا ئے رکھ ۔ ذرا انتظار کرو اس کو اس دن ظاہر کروں گا۔ یوحنا ابھی اسے مت لکھ ۔کیونکہ وہ اس پر ڈگمگانے لگیں گے۔ اس لیے ابھی رہنے دو ۔ میں اس کو اس دن کھولوں گاجب وہ دیکھنے کی اسطاعت رکھیں گے۔

وہ بغیر وجہ کے پیدا نہیں ہوئیں۔ یاد رکھیں کہ سیاہی کے ایک قطرے کی طرح ہر چیز کا کوئی مقصد ہوتاہے۔ غور کریں کہ خالق نے کلام کیا ۔ اور اس نے اس آواز کو سنا اور دیکھنے کو آگے بڑھا ۔

78 مگر اب برّہ یوحنا کو کلیسیا نشان کے طور پر دکھاتا ہے۔ تا کہ کلیسیا جانے کہ وہ کیا ہے ۔ یہ مت بتا کہ وہ کیا ہے۔ یوحنا جاکر یہ مت بتانا کہ فلاں بات کا کیا مطلب ہے ۔اور اس ساتویں مہر کے اندر کیا ہے۔ ابھی جا کر یہ کسی سے نہ کہنا ۔ کیونکہ یوحنا ! اگر میں یہ ظاہر کر دوں تو جو زمانوں سے منصوبہ چلا آرہا ہے۔ وہ ٹوٹ پھوٹ جائے گا۔ ۔۔ یہ ایک راز ہے۔ اس نے کہا ۔ اس نے کہا کوئی نہیں جانتا کہ میری آمد کب ہو گی ۔ بس میں آنے والا ہوں ۔میرے لیے یہ جاننا ضروری نہیں کہ وہ کب آئے گا۔ نہیں مجھے تیا ررہنے کی ضرورت ہے۔

79 پھر یوحنا آگے بڑھا اور اس نے سوچا ہو گا کہ ابھی میں اسے دیکھوں گا۔ لیکن جب یوحنا گیا تو اس نے کیا کرنا تھا۔ ؟ اسے ان سب کلیسیائی زمانوں کو لکھنا تھا۔ یہ ہی اسے کرنا تھا کہ ۔۔۔کلیسیائی زمانوں کو لکھے۔ جو کچھ تو نے شروع میں ان سونے کے سات چراغوں کی بابت دیکھا۔ اور کلیسیا کو لکھ اور انہیں بتا۔

80 ٹھیک ہے۔ اور پھر گرج کی آواز ختم ہوئی ۔ یوحنا جانتا تھاکہ یہ خدا کی آواز ہے۔ تب ببر نما جاندار نے کہا " دیکھ

یہ کیا ہے" اور یوحنا اپنی قلم لیے کر گیا کہ جو وہ دیکھتا ہے اسے لکھے ۔ اب جو کچھ اس نے دیکھا وہ اسے سمجھ نہ سکا کہ اصل میں یہ کیا ہے۔ مگر جو کچھ وہ دیکھتا ہے ۔ وہ خدا ایک وقت کے لیے کلیسیا کو بھیجتا ہے۔ خدا خوب جانتا ہے کہ اسے کب کیا کرنا ہے۔ اور کس طرح کرنا ہے۔ مگر جو کچھ یوحنا نے دیکھا وہ ایک بھیدکی بات تھی، کیوں ؟ اس لیے کہ وہ ان باتوں کو آخری وقت کے لیے پوشیدہ رکھتا چاہتا تھا۔ آخری فرشتہ کے زمانے کا پیغام یہ تھا کہ وہ ان بھید کی باتوں کو اکھٹا کر کے صاف کرے ۔

81 143-3اب یوحنا نے جو کچھ دیکھا وہ ایک سفید گھوڑاتھا اور اس کے اوپر ایک گھڑ سوار تھا۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی تحریر کر دیا ۔ یہی اس نے کہا تھا کہ " آ اور دیکھ "اور یوحنا گیا تا کہ جو کچھ وہ دیکھ سکتا ہے اسے دیکھے اورکلیسیا کو لکھے ، اس نے ایک سفید گھوڑا دیکھا اور جو اس پر سوار تھا۔وہ اپنے ہاتھ میں کمان لیے ہوئے تھا۔اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا، اوراسے ایک تاج دیا گیا تا کہ اور بھی فتح کرے ۔ اور بس یہی کچھ یوحنا نے دیکھا اور اسے لکھ دیا۔

اب دیکھیں !یہ ایک علامت ہے ۔ یہ کلیسیا کو علامت کے طور پر ملی ہے۔ مگراس وعدے کے ساتھ کہ وہ آخری ایام میں اسے ظاہر کرے گا کہ یہ کیا ہے ۔ خدا سمجھنے میں ہماری مدد کرے ۔

82 143-5کلیسیائی زمانے۔۔۔ پوری طرح عیا ں نہ کیے گئے جب تک کہ آخری کلیسیائی زمانے کا پیغمبر نہ آیا۔ دیکھیں ۔۔۔۔ اس ساتویں کلیسیائی زمانے کے پیغمبر نے کوئی تنظیم شروع نہیں کی جس طرح کہ گذشتہ پیغمبروں نے کیں ۔ بلکہ اگر آپ غور کریں تو وہ اسکے خلاف ہے۔

کیا ایلیاہ اس کے خلاف تھا؟ ۔ ؟ یقیناًوہ تھا۔ کیا یوحنا (ایلیاہ کی روح میں) اس کے خلاف تھا۔ ؟ کوئی ایلیاہ کے متعلق زیادہ علم نہیں رکھتا ۔وہ محض ایک انسان تھا۔ لیکن وہ ایک نبی تھا۔ اس سے نفرت کی گئی ۔ وہ کس وقت کھڑا ہوا؟۔ ٹھیک بنی اسرائیل کے عروج کے وقت ۔جب وہ دنیادار بن چکے تھے۔ وہ باہر نکلا اور وہ عورت سے نفرت کرنے والا تھا۔ یقیناوہ تھا ۔ وہ بیابان سے پیار کرتا تھا اور یہ اس کی فطرت تھی۔

83 144-1پھر جب یوحنا اسی روح میں آیا تو ان لوگوں کو معلوم ہو جانا چاہیے تھا جیسا کہ میں نے کل رات کہا کہ کسی شاندار پوشاک میں نہیں، او ر نہ ہی وہ بچوں کو چومتے ، بیاہ کرتے اور دفن کرتے تھے۔مگر یہ شخص بیا بانی شخص بن کر آیا ، وہ کیا تھا ؟ وہ بیا بان کوپسند کر تا تھا۔ دوسری بات یہ تھی کہ وہ تنظیموں سے نفرت کرتا تھا۔ اس نے کہا یہ مت کہنا شروع کریں کہ ہم فلاں فلاں کے ہیں ۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا ابرہام کے لیے پتھروں سے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ وہ سمجھوتہ کرنے والا نہ تھا۔اس نے کہا " کیا تم ہوا میں ہلتے ہوئے سر کنڈے کو دیکھنے گئے ؟۔ ! یوحنا کو نہیں۔ نہیں جنا ب۔

84 اس نے اور کیا کیا ؟ جس طرح ایلیاہ نے ایزیل سے کہا، اس نے ہیرودیس سے کہا ۔وہ ٹھیک ہیرودیس کے سامنے گیااور کہا " تیرے لیے اس عورت کو رکھنا روا نہیں ۔ انہوں نے اس عورت کے لیے اس کا سر کاٹ دیا ۔ اس نے ایلیا ہ کو قابو کرنے کی کوشش کی۔ جو روح ایزیل میں تھی ،وہی اس عورت میں بھی تھی ۔ اور وہی چیز آج ایزیل کلیسیا ء میں ہے۔ وہی چیز اب اس بات کو دیکھیں ۔۔ یہاں ہم کتنا بڑا سبق حاصل کرتے ہیں ۔ ایسے معلوم ہوتا ہے۔ جیسے ان لوگوں کو اس بات کا علم ہونا چاہیے تھا۔ یوحنا نے وہاں کھڑے ہو کر ان لوگوں پر برسنا شروع کیا ۔ ایسے لگتاہے۔ جیسے ان کو معلوم ہو چکا تھا کہ یہ ایلیاہ کی روح ہے۔ ان کو سمجھ جانا چاہیے تھا۔

85 وہ یہ بات تھی ۔ہم نے کلیسیائی زمانوں کے اندر دیکھا ہے کہ کلام کے مطابق آخری وقت سے قبل ہمارے ساتھ ا یلیاہ کی روح واپسی کا وعدہ کیا گیا ہے۔ کیا یہ درست ہے ؟ اب آپ اس کی فطرت دیکھیں گے ۔ وہ کوئی دوسرا کلیسیائی زمانہ شروع نہیں کرے گا۔ جس طرح لوتھر،ویسلی اور دیگر لوگوں نے کیا ، وہ دوسری کلیسیا ء شروع نہیں کرے گا۔ کیونکہ مزید کلیسیائی زمانے نہیں آئیں گے۔ اس لیے وہ ضرور اس کے مخالف ہو گا۔ کیونکہ اس کی روح بالکل ویسی ہی ہو گی۔ جس طرح کے پہلے ہو گذری ہے۔ جیسا کہ میں نے کل را ت کہا ۔خدا کو یہ پسند آیا کہ اسے تین مختلف اوقات میں استعمال کرے۔ یہ اس کا نمبر ہے۔ تین۔۔ دو نہیں بلکہ ۔۔۔ تین اس نے پہلے ہی اسے دو مرتبہ استعمال کیا ہے۔ اور اب وہ اسے پھر استعمال کرنے والا ہے۔ اس نے ایسا کہا ہے۔ اس نے اس کاوعدہ کیا ہے .

86 غو ر کر یں۔۔۔وہ کوئی اور تنظیم شروع نہیں کرے گا۔ کیونکہ لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ آخری زمانہ ہے اور ساتواں فرشتہ جو ساتو یں کلیسیائی زمانے کا پہلا ممبر بھی ہے۔ ایک ایسا شخص ہے جو روح القدس کے ذریعے ان تمام پُر اِسرار چیزوں کو جو ہونے والی ہیں ، ظاہر کرے گا۔ گذشتہ رات یہاں کتنے لوگ تھے ؟ وہ اپنے ہاتھ دکھائیں !مجھے یہ سب پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ آپ سب جانتے ہی ہیں کہ یہ کہاں پرلکھا ہوا ہے۔ مکاشفہ کا دسواں باب ۔۔۔در ست ہے۔۔۔در ست ہے۔

87 145-1اصلاح کار آئے کہ آخری گرے ہوئے کلیسیائی زمانے کی اصلاح کریں ، اور جب وہ اس کلیسیائی زمانے کی اصلا ح کر چکے تو انہوں نے ایک نیا کلیسیائی زمانہ شروع کر دیا۔ وہ ہمیشہ ایسا ہی کرتے رہے ۔ ہم اس میں سے گزرے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں کیتھولک کلیسیا ء کا ۔ایک رومن کیتھولک کلیسیائی زمانہ گزرا ہے۔ پھر اصلاح کار لوتھر آیا ۔ وہ کیا کرتا ہے؟ اس نے ہتھوڑا چلانا شروع کیا۔۔۔ وہ کلیسیاء کے خلاف صدا ئے احتجاج بلند کرتا ہے ۔ اور پہلی بات جو

اس نے کی آپ جانتے ہیں کیا تھی؟ جس چیز کو وہ درست کرنے آیا تھا خود بھی وہی کرنے لگ پڑا ۔ ۔ ۔ ایک اور کلیسیا ۔۔ ۔ یوں ایک اور کلیسیائی زمانہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو کلیسیائی زمانہ ایک ایسی ابتری کا شکار ہو جاتا ہے۔ کہ ایک اور اصلاح کار آتا ہے۔ جان ویسلی ۔۔۔ایک اور کلیسیائی زمانے کی بنیاد رکھتا ہے۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ رہے ہیں؟۔ ایک اور کلیسیائی زمانہ شروع ہوا ۔ یہ سب اصلاح کرنے والے تھے۔

88 4-145اب خیال کریں کہ یہ آخری کلیسیائی زمانے کا آخری پیامبر اصلاح کرنے والا نہیں ہے یہ ایک نبی ہے یہ اصلاح کار نہیں ۔ مجھے بتائیں جب کسی نبی نے کوئی کلیسیائی زمانہ شروع کیا ہو ؟ یہ اصلاح کار نہیں بلکہ نبی ہے۔ دوسرے اصلاح کار تھے۔ نبی نہ تھے ۔ اگر وہ ہوتے تو۔۔۔ خدا کا کلام صرف نبی پر نازل ہوتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے باپ اور بیٹے اور روح القدس کابپتسمہ اور دیگر چیزیں جاری رکھیں ۔اس لیے کہ وہ اصلاح کار تھے۔ نبی نہ تھے۔ اس کے باوجود بھی وہ خدا کی عظیم ہستیاں تھیں ۔ اور انہوں نے اپنے اس وقت کی نزاکت کو دیکھا جس میں وہ رہتے تھے۔ اور ان پر خدا کا مسح تھا تا کہ وہ اصلاح کا کام سر انجام دے سکیں۔ مگر خدا کا پورا کلام ان پر بھی نازل نہ ہوا۔ کیونکہ وہ نبی تو نہیں تھے۔ بلکہ وہ اصلاح کار تھے۔

89 مگر آخری دنوں میں ایک نبی ہی ہو گا جو خدا کے بھیدوں کو منکشف کرے گا۔ کیونکہ بھید صرف نبی ہی کھول سکتا ہے۔ چنانچہ ایک نبی کا خدا کے کلام کے مطابق آنا ضروری ہے۔ یہ کیا آپ میرا مطلب سمجھ رہے ہیں؟ وہ کوئی اصلاح کار نہیں ہو سکتا۔ اس کا نبی ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اس کو خداداد نعمت کا حامل ہونا پڑے گا کہ خدا کے کلام کو سمجھ سکے۔

اب وہ صلاح کا ر جانتے ہیں کہ کہیں نہ کہیں کوئی غلطی ہے ۔لوتھر سمجھتا تھاکہ روٹی خدا کا بدن نہیں ہے۔ اس لیے اس کی منادی تھی ۔ " کہ راست باز ایمان سے زندہ رہے گا"۔اور یہ اس کا پیغام تھا ۔ اور جب جان ویسلی آیا تو اس نے دیکھا کہ پاکیزگی کی ضرورت ہے۔ سو اس نے پاکیزگی پر منادی کی۔ یہ اس کا پیغام تھا۔ پینتیکاسٹل روح القدس اور اس قسم کا پیغام لیکر آئے ، لیکن ان آخری دنوں میں ۔آخری زمانے کا پیامبر کوئی اصلاحی کام نہیں کرے گا۔ بلکہ تمام پوشیدہ بھید جو ان اصلاح کرنے والوں سے چھپے رہ گئے تھے، اکٹھا کرکے لوگوں کے سامنے پیش کریں گا۔

90 3-146ذرا مجھے پھر سے پڑھنے دیں۔پھر میں نے ایک زور آور فرشتہ کوآسمان سے اترتے دیکھا ، جو بادل اوڑھے ہوئے تھا۔ اسکے سر پر دھنک تھی اور اس کا چہرہ آفتاب کی مانند تھا اور پاؤں آگ کے ستونوں کی مانند۔ اب ہم نے وہی چیز دیکھی جو کہ مسیح تھا ۔ اور ہم جانتے ہیں کہ مسیح ہمیشہ کلیسیاء کے لیے پیامبر ہواہے۔ وہ آگ کا ستون اور عہد کا فرشتہ وغیرہ کہلاتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھلی ہوئی کتاب تھی ۔۔۔ (اب یہاں مہریں کھل چکی ہیں ۔ہم ان کو اب کھول رہے ہیں ۔ لیکن یہاں وہ کھل چکی تھیں) اس نے اپنا داہنا پاؤں تو سمندر پر رکھا اور بایاں خشکی پر ۔ اور ایسی بڑی آواز سے چلاّیا جیسے ببر دھاڑتاہے۔ اور جب وہ چلایا تو گرج کی سات آوازیں سنائی دیں۔ اور جب گرج کی ساتویں آوازیں سنائی دے چکیں تو میں نے لکھنے کا ارادہ کیا اور آسمان پر سے یہ آواز آئی کہ جو باتیں گرج کی ان سات آوازوں سے سنی ہیں ان کو پوشیدہ رکھ اور تحریر کر اور فرشتہ کو میں نے سمندر اور خشکی پر کھڑے دیکھا تھا۔ اس نے اپنا داہنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا اور جو ابدالآباد زندہ رہے گااور جس نے آسمان اور اس کے اندر کی چیزیں اور زمین کے اوپر کی چیزیں اور سمندر اور اس کے اندر کی چیزیں پیدا کی ہیں اس کی قسم کھا کہاکہ اب اور دیرنہ ہو گی" ۔

91 (اب ذرا دھیان سے اس کو پڑھیں)" بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں۔۔۔)یہ آخری فرشتہ ۔۔۔یعنی زمینی فرشتہ ہے۔۔۔ لیکن یہ فرشتہ جو آسمان سے نیچے آیا ہے۔ یہ وہ نہیں تھا۔ وہ آسمان سے آتا ہے۔

مگر یہاں جو بات ہو رہی ہے وہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ کی بابت ہے۔ جس کا مطلب ہے پیامبر ۔ یہ سب ہی جانتے ہیں بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسنگا پھونکنے کو ہو گا تو خدا کا پوشیدہ مطلب (سات مہریں اور دیگر سب بھید) اس خوشخبری کے موافق جو اس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پورا ہو گا۔

92 2-147تمام بھید کھل چکے ہیں۔ یہ اس فرشتہ کی خدمت ہے۔ دیکھیں ! یہ کس قدر سادہ ہے کہ آسا نی سے واضح ہو جا تی ہے۔ لیکن یہاں یہ ہر جگہ مکمل طور پر ثابت ہو جائے گی۔ سمجھے؟ جوسمجھناچاہیں وہ سمجھ لیں۔ یسوع نے کہا" تمہاری آنکھیں ہیں پر تم دیکھ نہیں سکتے ۔ یسعیاہ نے تمہاری بابت کہا تمہارے کان ہیں پر سنتے نہیں ۔ پس ہمیں یہ معلو م ہو تا ہے۔۔۔

میں قد ر ے پر یشا ن ہوگیا ۔ جب میں نے پیچھے مڑ کر گھڑی کی طرف دیکھا تو میرا خیا ل تھا کہ دس بج چکے ہیں ۔لیکن ابھی تو نو بھی نہیں بجے ۔

93 بہت اچھا ! دیکھیں !دوسر ے اصلاح کار تھے۔ جو خدا کے عظیم انسان ہوتے ہوئے اور وقت کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے اُصطلا حات لائے۔ مگر مکاشفہ دس باب کہتا ہے کہ اس کا پیغام بھیدوں کو عیاں کرے گا نہ کہ اصلاح کرے گا۔ بھیدوں کو عیاں کرے گا۔ یہ کلام کی انسان کے اند حضو ر ی ہے۔ عبرانیوں 4باب کہتا ہے خد اکا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ ۔۔ اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جا نچتا ہے ۔یہ شخص اصلاح کار نہیں ہو گا۔ بلکہ نبی ہو گا تا کہ خدا کے پوشیدہ بھید کھولے ۔ جہاں کلیسیا غلط راہ پر چل نکلی ہے وہ خدا کے کلام

کے ساتھ آئے گا اور تمام بھید کھولے گا۔ وہ تعلیم کو بحال کرے گا اور اولاد کا دل والدوں کی طرف موڑے گا۔ بائبل کا صحیح ایمان ساتویں فرشتہ کے ذریعے بحال ہو گا۔ ان مہروں کے تمام پوشیدہ مطلب جو کہ اصلاح کار سمجھنے میں ناکام رہے۔

94 1-148اب ملاکی 4 باب کو ذرا دیکھیں ۔ اور نشان لگائیں ، یہ نبی ہے ۔ اور والدوں کے ایمان کو بحال کر رہا ہے اور ا ب ہم اس کے منتظر ہیں کہ وہ کب سامنے آتاہے۔ یہ ایک نہایت چھوٹی سی گروہ ہو گی جو اس بات کو سمجھے گی۔ گذشتہ روز کی بات کو یاد کریں کہ جب یوحنا آنے والا تھا۔ تو یہ نبوت کی گئی کہ مسیح سے پہلے ایک پیا مبر آیا ۔ بیابان میں پکارنے والے کی آواز ، ملاکی نے اسے دیکھا۔

دیکھیں ! ملاکی کا تیسرا باب اس ایلیاہ کی آمد کا ذکر کرتا ہے جو مسیح کی پہلی آمد کا پیشر و ہو گا ۔ آ پ کہتے ہیں کہ " بھائی برینہم' نہیں۔۔ یہ چو تھا باب ہے ۔ معاف کیجیے گا یسوع نے کہا کہ یہ تیسرا باب۔

95 3-148اب آپ متی کی انجیل کے گیارہویں باب کی چھٹی آیت کو لیں ۔ وہ ایسا کہے گا۔ (میرا خیال ہے کہ یہ گیارہویں باب کی چوتھی ، پانچویں اور چھٹی آیت ہے)یا اس نے کہا کہ اگر چاہو تو مانو (یہاں وہ یوحنا کا ذکر ہے) کہ یہ وہ اپنے جس کے متعلق کہا گیا ہے کہ دیکھو میں اپنے رسول کو بھیجوں گا۔ اور وہ میرے آگے راہ درست کرے گااب ملاکی کے تیسرے باب کو پڑھیں ۔

کچھ لوگ اس کو ملاکی کے چوتھے باب کے ساتھ ملانا چاہتے ہیں۔ نہیں جناب ۔ ایسا نہیں ہے۔ غو ر کر یں کہ جونہی ملاکی چوتھے باب کا پیغمبرکا زما نہ رخصت ہوتا ہے ۔ُ دنیا مکمل طور پر جلائی جاتی ہے ۔ اور راست باز اسکی راکھ پر سے گزر کر ہزار سالہ بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں ۔ اس لیے اگر آپ اس کو اس کے ساتھ ملاتے ہیں تو یہ ایک ایسی بات ہے جو درست نہیں ۔اب دو ہزار سال ہونے کو ہیں اور دنیا ابھی تک جلا ئی نہیں گئی اور راست باز اس میں سکونت کر رہے ہیں۔ چنانچہ یہ بات مستقبل کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔

اگر آپ مکاشفہ کی کتاب کو ملا حظہ فرمائیں تو آپ کومعلوم ہو گا کہ وہ پیا مبر اس زمانے کے خاتمے پر کیا کرنے وا لا ہے۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ یہ کیا ہے ۔ وہ ضرور ایک نبی ہو گا ۔ وہ ان تمام باتوں کو جو اصلاح کار نہ پکڑ سکے لے کر بیان کرے گا۔

96 6-148متی 28:19کا مقابلہ خدا کے روحانی مکاشفہ کے بغیر اعمال 2:38کے ساتھ کس طرح کیا جا سکتا ہے۔ یہ لوگ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ معجزات کے دن گذر گئے ہیں ؟ خدا کے مکاشفہ کے بغیر کیسے۔ یہی ایک طریقہ ہے جس سے وہ کبھی جان سکیں گے کہ یہ درست ہے یا غلط ۔ سمجھے؟ و ہ سیمنریوں کے ذریعے آگے آئے ہیں ۔ میرا خیال ہے کہ ہمارے پاس اس بات کے لیے وقت ہے ، چونکہ میں آپ کو یہاں پورا ہفتہ نہیں رکھنا چاہتا اس لیے میں جلدی کرنا چاہتا ہوں۔ (آپ جانتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے ۔ یعنی ان مہروں کو کھولنے کے لیے میرے پاس ایک دن ہے اور اگر میں نہ کر سکا تواس دن بیماروں کے لیے دعا کروں گا۔

97 1-149اب ملاکی 4 با ب میں دیکھیں ۔۔۔ وہ ایک نبی ہے اور والدوں کے اصل ایمان کو بحال کرتا ہے ۔ آخری دنوں میں جب مصیبتوں کا دور آئے گا۔ ۔۔۔ اب ایک منٹ کے لیے ہم ذرا پیچھے چلیں گے۔ ۔۔ جہاں ساڑھے تین سال یا دانی ایل کے ستر ہفتے ۔ (دانی ایل کے ستر ہفتوں کا آخری نصف جو ساڑھے تین سال بنتے ہیں)۔ یہ جو بات کلیسیائی زمانوں سے کتنے لوگوں کو یاد ہے ؟ ستر ہفتے مقرر ہو چکے تھے ۔ ۔۔ دیکھیں ! یہ کتنا صحیح تھا۔ پھر مسیح آئے گا اور وہ ہفتے کے دورا ن قربانی کے لیے قتل کیا جائے گا۔ اور ہدیہ موقو ف ہو گا۔

98 2-149اس کے بعد ساڑھے تین سال یہودیوں کے لیے مسیحا ئی تعلیم کے لیے مخصو ص ہیں اور خدا بیک وقت غیر اقوام اور یہودیوں کے ساتھ کام نہیں کرتا ۔ بلکہ وہ اسرائیل کے ساتھ بطور قوم سلوک کرتا ہے اور غیر قوموں کے ساتھ انفرادی طور پر ۔ وہ غیر اقوام کو اپنی دلہن نہیں بنائے گا۔ بلکہ وہ غیر اقوام میں سے اپنے لوگوں کو الگ کرے گا۔ وہ اسرائیل کے ساتھ بطورقوم سلوک کرتا ہے۔ اور آپ دیکھیں گے کہ اب وہ اپنے ملک میں ایک قوم کی حیثیت سے بیٹھے ہیں۔ آج ہی مجھے پال بائڈ(Paul Boyd) کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے۔ جس میں وہ ذکر کرتا ہے کہ بھا ئی بر ینہم اتناہو جانے کے باوجود یہودی ، غیراقوام کو کوئی اہمیت نہیں دیتےْ ۔ وہ ایسا کریں گے، انہیں ایسا کرنا ہو گا ۔

99 جب مارٹن لوتھر نے یہ اعلان کیا کہ سب یہودی بھاگ جائیں اور ان کی عمارات جلا دی جائیں ، کیونکہ وہ مخالف مسیح ہیں۔ یہ بات خود مارٹن نے اپنی تحریروں میں لکھی ہے ۔ اب ہٹلر نے وہ پورا کر دکھایا جو مارٹن لوتھر نے کہا تھا۔ مارٹن لوتھر نے یہ کیوں کہا تھا؟ اس لیے کہ وہ اصلاح کار تھا۔ نہ کہ نبی ۔ خدا نے نبی سے کام لیا ۔ ۔۔ اسرائیل کو برکت دی۔ اس نے کہا " جو تہیں برکت دے اسے برکت ملے گی اور جو تجھ پر لعنت کرے اسے لعنت ملے گی۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ جو ایک نبی نے کہا ہے ، دوسرا نبی اس کا انکار کرے ۔ یہ ہو نہیں سکتا۔ ہم آہنگی درکار ہے۔

100 6-149جرمنی کہنے کو ایک مسیحی ملک ہے ۔ اور جس طریقے سے انہوں نے یہودیوں سے سلوک کیا اس کے نشان اب بھی انکے کندھوں پر ہیں۔پر آپ ان پر الزام نہیں لگا سکتے ، مگر یہ یاد رکھیں ، کہ اگر کوئی یہودی یہاں بیٹھا ہے ، آپ فکر نہ کریں ، آپ کا دن آرہا ہے۔ خدا ان کو کبھی بھول نہیں سکتا ۔ وہ صرف ہماری خاطر اندھے کر دیئے گئے

تھے۔

نوح ایک نبی تھا ۔ اس نے کہا کیا تو اسرائیل کو بھول جائے گا۔ اس نے کہا "یہ ناپنے والا گز لے اور دیکھ کہ آسمان کتنا بلند اور سمندر کتنا گہرا ہے اس نے کہا "میں نہیں ناپ سکتا " اس نے کہا "میں بھی اسرائیل کو کبھی نہیں بھول سکتا " وہ اس کے لوگ ہیں۔ اس کے خادم ۔ غیر قوموں میں سے صرف تھوڑے سے لوگوں کو ہی اپنی دلہن ہونے کے لیے بلایا ہے ۔ بالکل ٹھیک ہے۔یہ دلہن ہے ۔

101 اب یہ ستر ہفتے مقرر ہو چکے تھے۔ جیسے دانی ایل نے کہا کہ مسیحا آئے گا اور نصف ہفتے کے دوران قتل کیا جائے گا۔ یسوع نے ساڑھے تین سال کی پیشن گوئی کی ہے ۔ اب دانی ایل کے ساڑھے تین سال کے دوران وہ (مسیحا) قتل کیا گیا ۔ اور اس کا آخری حصہ مصیبتوں کا دور ہو گا۔ دلہن دلہا کیساتھ اٹھائی جائے گی۔اوہ! یہ خاص بات ہے۔ اسے نہ چھوڑیں ۔ دلہن اپنے دلہا کیساتھ چلی جاتی ہے اور ہزارسال کے بعد شریروں کی راکھ پر چلتی ہے ۔

102 یہاں میں آپ کو کچھ دکھانا چاہتا ہوں جب کہ یہ ہمارے ذہنوں میں ہے ذرا دیکھیں کہ کلام ۔۔ بائبل کیا کہتی ہے۔ اور چونکہ یہ خدا کا کلام ہے اس لیے اس سے ہم انکار نہیں کر سکتے ۔ اگر ہم کرتے ہیں تو پھر ہم ملعون ہوئے ۔ سوچیں یقین کرنا چاہیے آپ کہتے ہیں ۔ " مجھے سمجھ نہیں آتی " مجھے بھی نہیں آتی ۔ مگر میرا تو کل اس پر ہے کہ وہ عیاں کرے دیکھئے "دیکھو وہ دن آتا ہے جو بھٹی کی طرح سوزاں ہو گا۔تب سب مغرور(امریکن وغیر ہ اور دیگر) اوربد کردار بھوسے کی مانند ہوں گے۔ اور وہ ان کو ایسا جلائے گا کہ شاخ و بن کچھ نہ چھوڑے گا۔ رب الا فواج فرماتا ہے "

103 4-150پھر آپ نے یہ کیسے جان لیا کہ دوزخ ابدی ہے؟ دیکھیے! یہ آخری وقت ہے جبکہ یہ سب باتیں آپ پر عیاں ہو رہی ہیں ۔ بائبل میں کسی جگہ بھی یہ نہیں لکھا کہ دوزخ ابدی ہے ابدی دوزخ میں رہنے کے لیے ابدی زندگی کی ضرورت ہے ۔ ابدی زندگی حا صل کرنے کی ایک ہی صورت ہے جس کے لیے ہم کوشش کر رہے ہیں۔ ہر ایک چیز جس کی ابتدا ہے اس کا اختتام بھی ہے۔ دوزخ، شیطان اور اس کے فرشتوں کے لیے تیار کی گئی تھی ا ور یہ ختم ہو جائے گی ۔ یہ درست ہے اور جب ایسا ہو گا تو یہ شاخ وبن کچھ بھی نہ چھوڑے گا۔

لیکن تم پرجو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو ۔ آفتاب صداقت طالع ہو گا۔ اور اس کی کرنو ں میں شفا ہو گی۔ اور تم گاؤ خانہ کے بچھڑوں کی طرح کود و پھاندو گے اور تم شریروں کو پائمال کرو گے ۔ کیونکہ اس روز وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہوں گے ۔ رب الافواج فرماتا ہے ،مصیبتوں کے بعد شریر کہاں جائیں گے؟۔ ۔۔ راکھ بن جائیں گے۔

تم میرے بندہ موسٰی کی شریعت یعنی ان فرائض و احکام کو جو میں نے حورب پر تمام بنی اسرائیل کے لیے فرمائے یاد رکھو ۔ دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔

104 آمین ! یہاں پرانا عہد نامہ اس طرح سے ختم ہو رہا ہے اورنیا عہد نامہ بھی اس طرح سے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ آپ کس طرح اس کو نظر انداز کرسکتے ہیں ۔ اب دیکھیں ! (اس دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا) " اور وہ باپ کا دل بیٹے کی طرف اور بیٹے کا باپ کی طرف مائل کرے گا۔ مبادا میں آؤں گا ۔ اور زمین کو ملعون کروں "

105 2-151یہ ہے خداوندکا کلام ۔ اس نے وعدہ کیا ہے ۔ یہ ضرور پورا ہو گا۔ اور اب اگر آپ دیکھیں کہ یہ کیسے ہو گا۔۔ ۔ تو یہ کتنا اچھا ہے۔ خدا یہ کیسے کرے گا۔ دلہن تو دلہا کے ساتھ اوپر چلی جائے گی۔ اس کے بعد شریر نہ بجھنے والی آگ میں بھسم کر دیے جائیں گے۔ پھر جب دنیا پاک ہو جائے گی۔ ہر ایک چیز پاک ہونے کے عمل سے گزر جائیگی ۔ اور اس عظیم آخری وقت میں آتش فشاں پھٹیں گے اور زمین زور دار دھماکہ سے پھٹے گی۔ اور گناہ کے تمام اڈے اور زمین پر کی سب چیزیں پگھل جائیں گی اور یہ اس قدر شدت کی آگ سے جلے گی کہ یہ اس تیزاب کی مانند ہو گی جو سیا ہی کے رنگ کو اپنی اصلی حالت میں تبدیل کر دیتا ہے ۔ اس طرح خدا کی آگ بھی اتنی تیز ہو گی کہ ہر ایک ناپاک چیز کو اپنی پہلی حالت میں تبدیل کر دے گی ۔ اس کے بعد یہ زمین ویسی ہی خوبصورت ہو جائے گی۔ جیسی کہ باغ عدن کے وقت تھی ۔ واہ! کیسا زبردست نظارہ ہمارے سامنے آنے والا ہے۔

106 1-152یہاں میں آپ کی توجہ ایک چھوٹی سی چیز کی طرف دلانا چاہتا ہوں ۔ مصیبتوں کے اس دور میں جب دلہن جا چکی ہو گی۔ اور کلیسیاء مصیبتوں میں سے گزرے گی تومکاشفہ 11باب کے دوگواہوں کے ذریعے جن کو بلایا جائے گا۔ وہ 1260دن تک ٹاٹ اوڑھ کر نبوت کریں گے۔

107 2-152اب ہم جانتے ہیں کہ رومن کیلنڈر میں ۔۔۔ کبھی 28کبھی 30کبھی 31دن ہوتے ہیں۔ مگر اصل میں ہر ایک مہینہ 30د ن کا ہوتا ہے۔ ٹھیک ہے!

اب آپ 1260دنوں کو لیں اس کے ساڑھے تین سال بنتے ہیں۔ یہ ہی وہ وقت ہے جو بنی اسرائیل کو مسیح کو منادی کے لیے دیا گیا۔ ۔۔ جب وہ واپس آئے گا تو اپنے آپ کو نشان میں ظاہر کرے گا۔ ۔۔۔

108 جب یوسف کو اس کے بھائیوں نے رّد کیا تو وہ اس ملک کو لے جایا گیا۔اس لیے کہ وہ روحانی آدمی تھا۔ ۔۔ وہ خواب اور رویا دیکھا کرتا تھا۔ لہٰذا اس کے بھائیوں نے چاندی کے30ٹکڑوں کے خاطر اسے بیچ دیا اور وہ دوسرے ملک میں

پہنچا دیا گیا۔

وہ ٹھیک طور پر مسیح کو ظاہر کرتا ہے ۔ کیونکہ اس میں مسیح کی روح تھی۔ اب دیکھیں کیا ہوا۔ جب اس نے ایسا کیا وہ جیل میں ڈال دیا گیا۔ اور اس کے وسیلے ایک آدمی بچالیا گیا اور دوسرا ختم ہوا۔۔۔ اسی طرح جب یسوع صلیب کی قید میں تھا تو ایک چور بچ گیا اور دوسرا ہلاک ہوا۔

جب وہ گڑھے میں پھینکا گیا تو گویا مر چکا تھا۔ لیکن اس کو وہاں سے نکال کر فرعون کے داہنے ہاتھ سرفراز کیا گیا۔ یہاں تک کہ کوئی شخص یوسف کے بغیر فرعون کے پاس نہ جا سکتا تھا۔ یسوع خدا کے داہنی طرف بیٹھا ہے اور کوئی شخص بیٹے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آسکتا ۔ یہ درست ہے ۔

109 5-152غور کریں کہ جب بھی یوسف دائیں ہاتھ پر کھڑا ہوا تو کیا ہوا ؟ یوسف فرعون کی داہنی طرف بیٹھا تھا ۔ اور جب بھی وہ تخت کو چھوڑنے کے لیے اٹھتا تو نرسنگا بجتا کہ ہر شخص گھٹنے ٹیک دے کیونکہ یوسف آرہا ہے۔ اس طرح جب برّہ تخت کو چھوڑتا ہے اور مخلصی کی کتا ب کو لے کر آگے بڑھتا ہے تو ہر گھٹنا جھکتاہے۔۔۔؟۔۔۔یہا ں وہ ہے۔

110 1-153پھر جب یوسف کو بھا ئیوں نے رّد کیا تو اسے غیر قوم کی بیوی ملی۔ فرعون نے اسے غیر قوم کی بیوی دی او ر دوغلی نسل آدھی یہودی اور آدھی غیر قوم پیدا ہوئی ۔ انہوں نے ایک عظیم نشان پیش کیا ۔ کہ جب یعقوب ان کو برکت دے رہاتھا تو افرائیم اس کی ایک طرف اور یسی دوسری طرف تھا اوراس نے اپنے بازؤں کو ان دونوں پر اس طرح رکھا کہ دایاں بازو چھوٹے پر اور بایاں بڑے پرآیا ۔ یوں اس نے ان دونوں کو اپنے با رہ قبیلوں میں شامل کیا جو اس وقت صرف دس تھے۔یعقوب نے ان کو اپنے آپ میں برکت دے۔ اور اس کے بیٹے یوسف نے جونبی تھا۔ کہا کہ " اے باپ تو نے غلط کام کیا ہے۔ تو نے اپنے داہنے ہاتھ کی برکت چھوٹے کو دے دی ہے جب کہ یہ بڑے کو ملنی چاہئے تھی"۔

اس نے کہا۔ " میں جانتا ہو ں کہ میں نے اپنے ہاتھوں کو تبدیل کیا ہے لیکن کہ خدا نے کہا ہے " کیوں؟ اس لیے بنی اسرائیل کے پاس دلہن بننے کا اختیار تھا لیکن اس نے اسکو رّد کر دیا اور اپنے پہلوٹھے ہونے کے حق کو بیچ دیا اوریوں برکت بڑے بیٹے سے منتقل ہو کر چھوٹے بیٹے کی طرف گئی اوریہ صلیب کے ذریعے ہوئی ۔

111 3-153لیکن غور کریں کہ جب وہ لڑکے خوراک خریدنے کے لیے آئے تو یہ کس قدر خوب صورت تصور ہے ۔ میں ذرا مہروں سے ہٹ گیا ہوں لیکن مجھے یہ با تیں کہنی پڑی ہیں۔ کیونکہ اس طرح آپ ایک بہتر تصویر کھینچ سکیں گے۔ آپ جانتے ہیں کہ جب وہ غلہ خریدنے کے لیے آئے تو یوسف نے ان کو ایک دم پہچان لیا ۔ اور یوسف اقبال مندی کا فرزند تھا۔ جہاں کہیں وہ گیاہمیشہ کامیاب رہا۔ آپ انتظار کریں جب تک کہ وہ زمین پر واپس نہیں آتا۔۔۔ انتظار کریں جب تک کہ ہمارا یوسف نہیں آتا۔ صحرا میں پھول ہی پھول کھل اٹھیں گے۔ اور راست بازی کا فرزند اپنے پرَوں میں شفا لیے ہونے نکلے گا۔

112 5-153دیکھیے یہاں وہ آتا ہے ۔ اور ان کے ساتھ ایک چال چلتا ہے اورکھڑے ہو کر کہتا ہے کہ " کیا تمہارا باپ ابھی تک جیتا ہے ؟ ہاں " (وہ جانتا تھا کہ وہ ان کا بھائی تھا) ۔ لیکن کیا آپ نے غورکیا جب وہ اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرنے کے لیے تیار ہوا۔ تو اس نے چھوٹے بنیمین کو دیکھا جو اس کے چلے جانے کے بعد پیدا ہوا ۔ اور یہ ان 144000یہودیوں کو ظاہر کرتا ہے جو اس کے چلے جانے کے بعد وہاں اکھٹے ہو رہے ہیں۔ جب اس نے واپس آکر بنیمین کو دیکھا تو اس کا دل تقریباً پھٹنے لگا۔ یاد رکھیں کہ اس کے بھائی نہ جانتے تھے کہ اسے عبرانی زبان آتی ہے۔ اس نے ایک مترجم ساتھ رکھا ہوا تھا اور ظاہر کیا تھا کہ وہ مصر ی ہے۔ سمجھے؟

113 1-154اور جب وہ اپنے آپ کو ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ وہ چھوٹے بنیمین کی طرف دیکھتا رہا ۔ یاد رکھیں کہ اس نے اپنی بیوی کو وہاں سے ہٹا دیا تھا ۔ جب اس نے اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا اس وقت وہ پیچھے حمل میں تھی۔ یسوع نے اپنے لوگو ں کے ہاتھوں رّد ہونے کے بعد غیر اقوام میں سے دلہن حاصل کی ۔ وہ اپنی دلہن کوجلال میں اپنے باپ کے گھر جائے گا تا کہ شادی کی ضیافت میں جائے اور اس دورا ن واپس آکر اپنے آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرے گا۔ یعنی 144000پر۔ اب ان علامات کو یاد رکھیں۔

114 2-154اور جب وہ اس مقام پر آیا جہاں وہ تھے۔ تو اس نے ان کی طرف دیکھا اور وہ آپس میں باتیں کرنے لگے ، انہوں نے کہنا شر وع کیا کہ " روبن تجھے پتہ ہے کہ ہم پر یہ کیوں گزررہی ہے ۔ تو جانتا ہے کہ ہم نے کیا کیا ہے۔ ہم نے اپنے بھائی کو گڑھے میں پھینکا تھا۔ ہمیں اپنے بھا ئی کو بیچنا نہیں چاہیے تھا۔ اور ان کا بھائی ! وہ عظیم شہزادہ وہاں کھڑا تھا۔ مگر وہ پہنچاتے نہ تھے۔

یَہی وجہ ہے کہ آج بنی اسرائیل اس کو پہچان نہیں رہے ۔ ابھی اس کو پہنچاننے کا وقت نہیں آیا ۔ پھر اس نے کہا کہ وہ عبرانی نہیں جانتا ۔ مگر وہ ان کی باتیں سمجھ رہا تھا۔ وہ کہہ رہے تھے کہ ہم اسی غلطی کی وجہ سے یہاں ہیں ۔

115 4-154او ر یوسف یہ دیکھ کر برداشت نہ کر سکا ۔ یاد رکھیں کہ اس وقت اس کی بیوی پیچھے محل میں تھی۔ ۔۔۔ مقدسین ان کے سامنے سے جاچکے تھے۔ ۔۔۔ کہ اس نے کہا" کہ" میں تمہارا بھائی یوسف ہوں۔ اور اس نے دوڑ کر چھوٹے بنیمین کو گلے لگا لیا اور رونے لگا اور اپنے آپ کو ان پر ظاہر کر دیا ۔ پھر انہوں نے کہا ۔" اب ہم سمجھے کیونکہ ہم ہی تھے جنہوں نے اس کو بیچا تھا ۔ ہم ہی نے اس کو مارنے کی کوشش کی ۔ اب وہ ہم کو ہلاک کرے گا۔ اس نے کہا " فکر

مت کرو ۔ تم نے صرف جان بچانے کے لیے ایسا کیا ۔اسی لیے خدانے مجھے یہاں بھیجا " اور جب وہ اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔ تو بائبل کہتی ہے کہ جب وہ اپنے آپ کو 144000پر ظاہر کرے گا ۔ آج کے چھو ٹے بنیمین پر توبقیہ یہودی یہ کہیں گے کہ یہ وہ زخم ہیں جو میرے دوستوں کے گھر میں لگے۔

116 1-155اوہ! تب وہ محسو س کریں گے کہ انہوں نے مسیح کو مار دیا تھا۔ پر وہ کیا کہے گا؟ وہی جو یوسف نے کہا ۔" تم نے جان بچانے کی خاطر ایسا کیا۔ اس کے لیے فکر مند مت ہو۔ کیونکہ اگر یہودی اندھوں جیسی حرکت نہ کرتے تو پھر غیر اقوام کو اندر آنے کا موقع نہ ملتا ۔ (اس) نے کلیسیاء کی جان بچائی ۔ یہی وجہ ہے کہ وہ آج سمجھ نہیں رہے ۔ ان کے سمجھنے کا ابھی وقت نہیں ۔ بالکل ویسے ہی جیسے کہ اب ہم نہیں سمجھ رہے جب تک کہ اسکے سمجھنے کا وقت نہ آجا ئے۔ اوہ میر ے خدا۔

117 2-155چنانچہ جو کچھ انہوں نے کیا اس کے ذریعے مکاشفہ کی سات گرج کی آ وازیں ۔ خدا انکو دلہن پر ظاہر کریگا کہ وہ اوپر اٹھائے جانے والے ایمان کے لیے کس طرح تیار ہو۔

مجھے پڑھنے دیں۔ میں کافی دو ڑ رہا ہوں۔ معاف کریں کہ میں اپنے مضمون سے ہٹ گیا ۔ لیکن میں دو آیات پھرپڑھوں گا۔ اب اس " سفید گھوڑے " کا کیا مطلب ہے؟ ۔ پھر میں نے دیکھا کہ برّہ نے ان سات مہروں میں سے ایک کو کھولا اور ان چاروں جانداروں میں سے ایک کی گرج کی سی یہ آواز سنی کہ آ ۔ اورمیں نے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہو ں کہ ایک سفید گھوڑا ہے اور اس کا سوار کمان لیے ہوئے ہے ۔ اسے ایک تاج دیا گیا اور وہ فتح کرتا ہو نکلا تا کہ اور بھی فتح کرے۔ (وہ یہی کچھ کر گا۔ یہ مُہر ہے)

118 4-155آئیے ! اب ذرا نشانات کو دیکھیں ۔ ہم نے دیکھا کہ گرج کا کیا مطلب ہے۔ جب مہر کھلی تو گرج پیدا ہوئی اور گرج خدا کی آواز ہے۔ اب سفید گھوڑے سے کیا مراد ہے؟ اب یہاں پر مکاشفہ ملتا ہے۔

اور میں اس کے لیے اتنا ہی پرُ یقین ہوں جتنا یہ کہ میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں۔ یہ کلام ہے ۔ اس مضمون پرمجھے جو بھی کتاب مل سکی ہے میں نے پڑھی ہے۔ کوئی 30 سال ہوئے جب میں نے آخری مرتبہ ان کتابوں کو پڑھا ۔ کسی نے مجھے بتایا کہ ایڈوینٹسٹ مسیح کی دوسری آمد پر بہتر روشنی ڈال سکتے ہیں ۔ سو میں نے ان کی چند کتابیں لے کر پڑھیں ۔ ان میں سے ایک کتاب " دانی ایل کا مکاشفہ " سمتھ نامی ایک شخص کی لکھی ہوئی تھی۔ جس میں اس نے تحریر کیا کی یہ سفید گھوڑا ایک فاتح کو ظاہر کرتا ہے ۔ آپ میں سے کئی ایڈوینٹسٹ بھائی اس کتا ب کے بارے میں جانتے ہوں گے۔ او ر شاید دیگر بہت سے اور لوگ بھی۔ اس کے علاوہ میں نے چند اور کتابیں بھی پڑھیں ۔ جن میں سے دیگر دو کتابوں کے مصنفین بھی سمتھ کے خیال سے اتفاق کرتے ہیں ۔ وہ اچھے استاد ہیں ، سو میں نے سوچا کہ کوئی ایسی بات نہیں اگر میں نہیں جانتا ۔ میں بھی وہی کہوں گا جو انہوں نے کہا ہے اور انہی کی تعلیم دوں گا ۔ ان کا بیان بہت اچھا تھا۔

119 1-156اور انہوں نے کہا" کہ سفید گھوڑا طاقت کی نشانی ہے۔۔۔ یہ اختیا ر کو ظاہر کرتا ہے۔ اور وہ آدمی جو ان پر سوار ہے وہ روح القدس ہے۔ جس نے ابتداء میں ابتدائی کلیسیائی زمانہ کو خدا کی بادشاہت کے لیے فتح کیا ۔ اور اس کے ہاتھ میں جو کمان ہے وہ " کیو پڈ " (Cupid)ہے ۔ محبت کا دیوتا ہے ۔ اور وہ سوار محبت کے تیر لوگوں کے دلوں پر چلا رہا ہے۔ ۔۔۔ خدا کی محبت اور اس نے فتح حاصل کی ہے۔ اب یہ بات اچھی تو لگتی ہے مگر یہ سچائی نہیں ہے ۔ نہیں جناب یہ سچائی نہیں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ سفید رنگ راست بازی کو ظاہر کرتا ہے۔ سفید کا مطلب ہے راست بازی ۔ مگر وہ استاد یہ سیکھاتے ہیں کہ ابتدائی زمانہ میں یہ روح القد س تھا جو فتح کرتا ہے (مگر روح القدس کے ذریعے میرا مکاشفہ ایسا نہیں ہے) روح القدس کے ذریعے مجھے جو مکاشفہ ملا ہے وہ یوں ہے کہ مسیح اور روح القدس ایک ہی شخصیت ہے لیکن فرق صورت میں ہے۔ چنانچہ یہاں مسیح کھڑا ہے۔ برّہ ۔ہم جانتے ہیں کہ وہ برّہ ہے ۔ یہاں کتاب کو ہاتھ میں لیے کھڑا ہے۔ اور ادھر یہ سفید گھڑ سوار نکلتا ہے او لیے یہ روح القدس نہیں تھا۔

120 4-156اب آخری دنوں کا ایک بھید ہے۔ مسیح کس طرح تین میں ایک ہو سکتا ہے؟ ۔ یا یہ تین مختلف شخص نہیں ہیں۔ ۔۔ باپ اور بیٹا اور روح القدس ، جیسا کہ تثلیثی یہ بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ تین خدا ہیں ۔ یہ ایک ہی شخص کے تین ظہور ہیں یا آپ اس کی تین منصب کہہ سکتے ہیں۔اگر آپ خادموں سے بات کر رہے ہیں تو آپ منصبوں کی بات نہ کریں گے۔ کیونکہ میں سوچا کرتا تھا کہ میں ٹیپ ریکارڈ پر ہوں ۔ اس لیے میں آپ کو بتاؤں گا ۔بیشک مسیح نہیں کہہ سکتا کہ " میں اپنے منصب کے آگے دعا کروں گا "۔ ہم اسے جانتے ہیں ۔

121 1-157لیکن اگر آپ اس کے تین ظہور بتا نا چاہتے ہیں تو یہ ایک ہی خدا کے تین ظہور ہیں۔ تین خدا نہیں بلکہ ایک خدا کے تین ظہوریا تین صفتیں ہیں۔ لہٰذا مسیح کیسے سفید گھوڑے کا سوار ہو سکتا ہے جب کہ ادھر وہ ہاتھ میں کتاب لیے کھڑا ہے؟۔ ایسا نہیں ہے۔ یہ مسیح نہیں ہے۔ اب ملا خط کریں ۔ روح القدس مکاشفہ اور مسیح ۔ روح القدس دوسری صورت میں مسیح ہے ۔یہ درست ہے ، غور کریں ۔ یہ برّہ تھا جس نے کتاب کھولی ، اور برّہ مسیح ہے۔ اور پھر اس کے بعد مسیح مکاشفہ کے 19 باب سے پہلے دکھائی نہیں دیتا ۔ اگر آپ پڑھنا چاہیں تو مکاشفہ 19:11-16کو پڑھیں ۔ "پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے (زمین پر نہیں آسمان پر) اور اس پر ایک سوار ہے جو سچا اور بر حق کہلاتا ہے اور وہ راستی کے ساتھ انصاف اور لڑائی کرتا ہے ۔ اور اس کی آنکھیں آگ کے

شعلے ہیں۔ اور اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں اور اس کا ایک نام لکھا ہوا ہے جسے اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا؟

122 2-157کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ یہواہ کا نام درست نہیں ہے۔ دراصل ترجمان اس کا درست ترجمہ نہیں کر سکے ۔ حقیقت میں یہ اس طرح ہےJ-u-h-v—J-v-h-u, آپ نے دیکھا یہ یہواہJehovah نہیں بنتا وہ نہیں جانتے کہ یہ کیا ہے۔ انہوں نے اسے ی ۔ا۔ہ۔ا۔و۔ا۔ہ۔ یہواہ کہا ۔ لیکن یہ اس کا نام نہیں تھا۔ دیکھیے ہر مرتبہ جب فتح حاصل ہوتی ہے یا کچھ وقوع پذیر ہوتا ہے ،تو ایک نام تبدیل کیا جاتا ہے۔

123 3-157ابرہام کے دنوں کو دیکھیں ، وہ پہلے ابرام تھا۔ اور وہ اس بچے کو تب تک حاصل نہ کرسکا جب تک اس کا نام تبدیل نہ ہوا۔ اور ساری اس وقت تک بانجھ رہی جب تک کہ اس کا نام تبدیل ہوکر سارہ نہ ہو گیا۔

یعقوب کا مطلب ہے اڑنگا مارنے والا۔۔۔۔ دھوکہ دینے والا ۔ اور اس نے یہی کچھ کیا۔ اس نے بھیڑ کی کھال اوڑھ کر اپنے باپ کو جونبی تھادھوکہ دیا کہ اپناپیدائشی حق حاصل کرے ۔اس نے چنار کی ہری ہری چھڑیوں کو لے کر اس طرح چھیلنا شروع کیا کہ وہ گنڈیدار ہو گیءں اور ان کی سفیدی دکھائی دینے لگی ۔ پھر اس نے ان کو پانی میں رکھ دیا کہ جب اسکی بھیڑیں گابھن ہوں تو انہو ں نے دھاریدار بچے دیں۔ وہ ایک دھوکے باز کے سواکچھ نہ تھا۔ مگر ایک رات اس پر خاص حقیقت ظاہر ہوئی ۔ وہ سمجھ چکا تھا کہ یہ درست ہے۔ اوروہ اس پر اس وقت تک قائم رہا۔ جب تک کہ و ہ غا لب نہ آیا ۔ تب اس کا نام یعقوب سے اسرائیل میں تبدیل ہو گیا۔ جس کا مطلب ہے " خدا کے حضور قوت والا شہزادہ " شمعون ایک مچھیرا تھا مگر جب اسکا ایمان بڑھا اور اس نے جانا کہ یہ یسوع ہے۔جب (اس) نے اسکو بتایا کہ وہ ہی مسیح ہے پھر (اس) نے اس کا نام بتایا اور اس کے باپ کا نام بھی بتایا ۔ تب شمعون بھی سمجھ گیا ۔ اور اس کا نام شمعون سے پطرس ہو گیا۔ ساؤل اچھا نام ہے۔ ساؤل ایک وقت اسرائیل کا بادشاہ بھی ہوا ہے۔ مگر ساؤل نام ایک رسول پر جچتا نہ تھا۔ مگر یہ ایک بادشاہ کے لیے مو زو ں تھا ۔ مگر ایک رسول کے لیے نہیں۔ سو یسوع نے اس کا نام بدل کر پولس رکھا ۔

124 اور یسوع ۔ زمین پر اس کانام منجی تھا۔ مگر جب اس نے موت اور قبر پر فتح حاصل کی ، اور غالب آیا اور آسمانی مقاموں پر پہنچایا گیا۔ تو اسے ایک نیا نام ملا ۔ یہی وجہ ہے کہ تمام تر کوششوں کے باوجود وہ کچھ حاصل نہیں کر پائے ۔۔۔ یہ ان گرج کی آوازوں میں عیاں ہو گا۔ سمجھے؟

125 4-158جب اس بھید پر غور کریں۔ وہ آرہا ہے۔۔۔ اس کلیسیا کے تبدیل ہونے کے واسطے کچھ ہونا چاہیے۔ کچھ ہونا ضروری ہے اور یہ اپنے سوا دوسرا کوئی نہیں جانتا تھا۔ اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے۔ اور اس کا نام کلام خدا کہلا تا ہے۔ اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے ہیں۔ اور قوموں کے مارنے کے لیے اس کے منہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے۔ یہ اور وہ لوہے کے عصا سے ان پر حکو مت کرے گا۔ اور قادرِ مطلق خدا کے سخت غضب کی مے کے عوض میں انگور روندے گا۔ اور اس کی پوشاک اور ان پر یہ نام لکھاہوا ہے۔

بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند

126 1-159یہ مسیح آتا ہے ، وہ یہاں پر ہے نہ کہ وہ جس کو ہم نے پہلے گھوڑے پر سوار دیکھا ہے۔ فرق دیکھیں ۔ یہاں وہ اپنے ہاتھ میں کتاب لیے کھڑا ہے۔۔۔ ابھی تک اس نے اپنی جگہ نہیں لی ۔ چنانچہ یہ مسیح یا روح القدس نہیں تھاجو گھوڑے پر سوار ہو کر نکلا ۔ میں ان بڑے عالموں سے اختلاف نہیں رکھتا ۔ نہیں جناب ! میں ایسا نہیں کرتا ۔ اور نہ ہی کرنا چاہوں گا۔ مگر میر ا مکا شفہ یہ ہے کہ اگر آپ کچھ مختلف خیال رکھتے ہیں تو ٹھیک ہے۔مگر میرے لیے ٹھیک نہیں ہے۔ میں اسکو اس طرح مانتا ہوں۔ اس وقت کے بعد مسیح پھر نظر نہیں آتا۔ لیکن وہ سفید گھوڑے پر سوار ہے۔ چنانچہ اگر یہ شخص سفید گھوڑے پر سوار ہے تو یہ صرف مسیح کی نقل ہی کر رہا ہے، کیا آپ سمجھ رہے ہیں۔ ؟

127 3-159غور کریں ، کہ اس سفید گھڑ سوار کا کوئی نام نہیں۔ممکن ہے وہ دو یا تین لقب استعمال کرے ، مگر اس کا نام کوئی نہیں، مگر مسیح کا ایک نام ہے۔ وہ کیا ہےَ ؟ کلام خدا ، ابتداء میں کلام تھا۔اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا۔

128 اس سوار کا کوئی نام نہیں ہے مگر مسیح خدا کا کلام کہلاتا ہے ۔ وہ یہی کہلاتا ہے۔ اب اس کا ایسا نام ہے۔ جسے کوئی اور نہیں جانتا۔ مگر (وہ) کلام خدا کہلاتا ہے۔ لیکن یہ شخص کچھ نہیں کہلاتا تو بھی وہ سفید گھوڑے پر سوار ہے۔

اب جو گھڑ سوار ہے اس کے پاس کمان تو ہے مگر تیر نہیں ۔ آپ دیکھیں کہ یہ کہا گیا ہے ۔ کہ اس کے پاس کمان تھی لیکن کسی تیرکے لیے نہیں کہا گیا۔ اس لیے وہ ضرور کوئی خالی دھونس دینے والا ہی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ خوب گرجتا ہو پر بجلی کے بغیر ۔

129 اگر آپ دیکھیں کہ مسیح کے ساتھ گرجیں اور بجلی دونوں تھیں۔ کیونکہ اس کے منہ سے دو دھاری تلوار نکلتی ہے۔ اور وہ قوموں کو مارتا ہے۔ لیکن یہ شخص کسی کو بھی نہیں مار سکتا۔بلکہ ریاکار کا کردار ادا کر رہا ہے۔

اور سفید گھوڑے پر سوار ہو کر فتح کرنے چلا جا رہا ہے۔ مسیح کے پاس تیز تلوار تھی۔ اور دیکھیں !وہ اس کے منہ

سے نکلتی ہے۔۔۔ یہ زندہ کلام ہے ۔ یہ خدا کا زندہ کلام تھا۔ جو اس نے خادموں پر ظاہر ہوا ۔ جیسا اس نے موسیٰ سے کہا " جا اور وہاں کھڑا ہو کر اپنے حصہ کو لے اور مکھیوں کو بلا اور مکھیاں آموجود ہوئیں۔ یقیناجو کچھ اس نے کہا وہ کیا اور وہ ہو گیا ۔ وہ زندہ کلام ہے۔ خدا اور اس کا کلام ایک ہی شخص ہیں۔خداکلام ہے۔ تو پھر یہ پہلے کلیسائی زمانے کا پوشیدہ سوار کون ہے ۔ وہ کون ہے؟آئیے اس کے متعلق سوچیں ۔ یہ کون سا سوار ہے۔ جو پہلے کلیسائی زمانے سے شروع کر کے آخر تک جاتا ہے ۔

130 دوسری مہر کھلتی ہے۔ اور آخر تک جاتی ہے۔ اسی طرح تیسری چوتھی ۔ غرض ساتوں مہریں کھلتی ہیں اور آخر تک جاتی ہیں۔ اب آخری وقت میں یہ کتابیں اپنے بھیدوں کے ساتھ کھلتی ہیں۔ یہ جاننا بھی ایک بھید ہے کہ یہ کتابیں کیا بھید لیے ہوئے ہیں۔ مگر حقیقت میں یہ پہلے کلیسائی زمانہ میں شروع ہوا ۔ کیونکہ پہلے کلیسیائی زمانے کے پیغام کو یوں سنا۔

ایک سفید گھڑ سوارنکلا ۔ وہ کون ہے؟یہ فتح کرنے کی بڑ ی قوت رکھتا ہے۔ اور وہ اپنی فتح کی قوت میں عظیم شخص ہے۔ کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کو بتاؤں کہ یہ کون ہے۔ ؟ یہ مخالفِ مسیح ہے۔ یہ درست ہے۔ وہ یہی کچھ ہے۔ یسوع نے کہا کہ وہ دونوں اتنے قریب ہوں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں یعنی دلہن کو بھی گمراہ کر لیں گے۔ یہ مخالف مسیح کی روح ہے۔

131 4-160کلیسائی زمانے کو کھولا تو ہمیں پتا چلا کہ کس کلیسیائی زمانے میں ایک خاص چیز چل پڑی تھی جس کی روح القدس نے مخالفت کی، اور وہ نیکلیوں جیسے کام تھے۔ کیاآپکویادہے؟ نیکلیوں کا مطلب ہے۔۔۔۔ کلیسیاء کو فتح کرنا ، کلیسیا ء میں سے روح القدس نکال لیں اور اسے ایک مقدس شخص کے حوالے کر دیں ۔نیکلیوں کی آواز پہلے زمانہ میں اٹھی اور دوسرے کلیسیائی زمانے میں اس نے تعلیم کی صورت اختیار کر لی۔ پہلے کلیسیائی زمانے میں اجارہ داری قائم کر کے نائیسیہ کو نسل بنائی گئی ۔ اسکے بعد وہ کلیسیاء میں ایک تعلیم بن گئی ۔

132 اور پہلی بات جو واقع ہوئی کیا تھی؟ اس سے ایک تنظیم پیدا ہوئی ۔ کیا یہ درست ہے مجھے بتائیں کہ پہلی منظم کلیسیا ۔۔۔ رومن کیتھولک کلیسیاء کہا ں سے آئی ۔ مجھے بتائیں کہ کیا مکاشفہ 17باب میں یہ نہیں لکھا کہ وہ ایک کسبی تھی۔ اور اس کی بیٹیاں فاحشہ تھیں۔ بالکل یہی وہ چیز تھی جس نے اس فاحشہ کو منظم کیا۔ انہوں نے اپنی مکروہات و حرامکاری اور ناپاکی کو تعلیم بنا ڈالا اور انسانی احکام کی تعلیم دینی شروع کی۔

133 6-160اب غور کریں کہ وہ فتح کرنا شروع کرتا ہے۔ اس کے پاس کوئی تاج نہیں ہے۔ (یہاں میں سفید گھوڑے کے سوار کا ذکر کر رہا ہوں) کمان اور تاج اسے بعد میں دیئے گئے شروع میں اس کے پاس کوئی تاج نہ تھا۔مگر بعد میں اسے تاج دیا گیا۔ اسکے پاس ایسے تین تھے۔۔۔اوپر تلے تین ۔ تین سو سال بعد نائےئسیہ کونسل میں جب اس نے لوگوں کے درمیان نیکلیوں کی روح استعمال کر کے ایک تنظیم قائم کی اور وہ چلتی رہی ۔ چلتی رہی یہاں تک کہ وہ ایک کہاوت بن گئی اس کے بعد وہ ایک تعلیم بن گئی ۔

134 آپ کو یاد ہو گا کہ مسیح نے کلیسیا سے کلام کرتے ہوئے کہا تو نیکلیوں کے کاموں سے نفرت رکھتا ہے۔ جن سے میں بھی نفرت رکھتا ہوں۔ فتح حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔کہ ایک ہی آدمی کو پاک کلام دے دیا جائے تا کہ وہ تمام گناہ معاف کر سکے ۔ اور ابھی ہم نے پڑھا یہاں پولس رسول نے اس کی بابت کہا۔۔ کہ وہ چیز آخری میں بیٹھے گی اور آخری دنوں سے پہلے ظاہر نہ ہو گی۔ پھر روکنے والا دور کیا جائے گا اور خدا کا پاک روح اٹھا لیا جائے گا اور وہ اپنے آپ کو ظاہر کرے گا۔

آج وہ سفید گھوڑے کے لبادے میں ہے۔ دیکھیں کہ چند ہی منٹوں میں وہ کس طرح سفید گھوڑے کو تبدیل کرتا ہے۔ وہ صرف سفید گھوڑا ہی نہیں بن جاتا بلکہ وہ کئی سروں اور سینگوں والا حیوان بھی بن جاتا ہے۔۔۔ سفید گھوڑا ۔ ماسوائے فریب کے اور کچھ نہیں ۔ اور یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے آج تک اسے نہیں پہنچانا ۔ مگر اب وہ کلام کے ذریعے ظاہر کیا جانے والا ہے۔

135 غو ر کر یں، جب نیکلا ئو (سمجھے) دیکھیے کہ مخالفِ مسیح۔۔۔ مجسم انسان ہے۔ پھر اس کو تاج پہنایا جاتا ہے ۔ جب وہ کلیسیاء میں نیکلی کی روح سے شروع ہوتا ہے تو یہ ایک روح ہے اور آپ کسی روح کو تاج نہیں پہنا سکتے ۔ مگر 300سال بعد یہ پوپ بن جاتا ہے تب وہ اسے تاج پہناتے ہیں۔ ابتداء میں اسکے پاس کوئی تاج نہیں ہوتا مگر بعد میں جب وہ روح مجسم ہوتی ہے تو تاج حاصل کرتی ہے ۔ وہ انسان بن گیا۔ نیکلیوں کی تعلیم انسان بن گئی ۔ پھر وہ اسے تاج پہنا سکتے تھے۔ پہلے وہ ایسا نہ کر سکے کیونکہ وہ محض ایک تعلیم تھی ۔ اس بات کو دیکھیں کہ یہ روح القدس جو ہم میں ہے۔ ہمارے لیے مجسم ہوتا ہے وہ جو روح القدس کی صورت میں ہمارے درمیان ہے۔ یسوع مسیح کی شخصیت میں ہمارے لیے مجسم ہوتا ہے تو ہم اسے بادشاہوں کا بادشاہ بنائیں گے۔

136 اب یاد کریں کہ جب مسیح تخت پر بیٹھا تو مخالفِ مسیح بھی تخت پر بیٹھا ۔۔ یہوداہ ۔۔جب مسیح زمین پر سے چلا گیا تو یہوداہ بھی زمین سے چلا گیا ۔ او رٹھیک جس وقت روح القدس واپس آیا تو مخالف مسیح بھی واپس آیا ، آپ کو یاد ہو گا یو حنا نے کہا " اے بچو! میں نہیں چاہتاکہ تم مخالف مسیح کی بابت جاننے میں بے خبر رہو۔کیو نکہ وہ تو پہلے ہی آچکا ہے اور نافرمانی کے فرزند وں میں کام کرتا ہے" ۔ اس وقت مخالف مسیح نے نیکلیوں کی روح کی صورت اختیار کرنے

شروع کی تو ایک تنظیم بنائیے ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ میں اس چیز سے نفرت کرتا تھا۔ یہ میں نہیں تھا بلکہ میرے اندر کچھ تھا ۔ اس لیے جو کچھ اندر ہو ۔۔۔ وہ باہر آتا ہے ۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں۔ ؟ میں نے ہر پہلو سے اس بات کا تجزیہ کیا اور اب میں اسے سمجھا رہا ہوں ۔

137 نیکلیوں کی روح سے خدا نے ہمیشہ نفرت کی ہے اور وہ روح اب مجسم ہوئی اور انہوں نے اس کے سر پر تاج پہنا دیا ۔ ذرا پڑھیں کہ دانی ایل نے کیسے کہا کہ وہ کلیسیائی بادشاہت حاصل کرے گا۔ دیکھیں دانی ایل کی کتاب 11باب 21ویں آیت دانی ایل یہاں بتاتا ہے کہ وہ کس طرح اس مقام کو حاصل کرے گا۔

" پھر اس کی جگہ ایک پا جی برپا ہو گا جو سلطنت کی عزت کا حقدار نہ ہو گا لیکن وہ ناگہان آئے گا اور چاپلوسی کر کے مملکت پر قابض ہو جائے گا ۔"

138 4-162اور بالکل یہی ا س نے کیا ۔۔ جس کا ذکر دانی ایل نے بھی کیا ہے کہ مخالف مسیح کرے گا۔ وہ لوگوں کے لیے مقا م تیا ر کر ے گا اور آج کل کی کلیسیاؤں کا طعام نامہ مقرر کرے گا۔ اس لیے کہ اس کلیسیائی زمانے میں وہ کلام ۔۔ یعنی مسیح کو نہیں مانگتے وہ جماعت مانگتے ہیں۔ وہ آپ سے یہ نہیں پوچھیں گے کہ آپ مسیحی ہیں ! وہ پوچھتے ہیں کہ آپ کس جماعت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ۔۔۔ آپ کس مشن کے ہیں۔ وہ مسیح یعنی ۔۔۔ کلام کو نہیں چاہتے ۔ آپ ان سے جا کر کلام کی بات کریں اورسچائی کی راہ دکھائیں ۔ لیکن یہ سب کچھ وہ ہرگز نہیں چاہتے ۔ وہ ایسی جگہ چاہتے ہیں جہاں کسی بات کی پابندی نہ ہو جو جی چاہے کریں اور اس کے باوجود کسی گرجے سے بھی ان کا تعلق قائم ہواور گواہی بھی رکھ سکیں ۔ سو اس نے ایک درجہ بندی قائم کر دی ہے۔ اور یاد رکھیں کہ اسے بائبل میں مذکر کی بجائے مونث کہا گیاہے۔ وہ کسبی تھی اور اس کی بیٹیا ں تھیں۔ آج کل کے حساب کتاب پر پور ی اترتی ہے ۔ اور لوگ مانگتے بھی یہی ہیں۔

139 1-163خدا نے وعد ہ کیا ہے ۔ جب کلام کا انکار کیا جاتا ہے تو وہ اپنی خواہشات کی طرف مڑتے ہیں۔ آئیے ذرا 2تھسلینکیوں 2باب9اور11 آیت کر پھر سے پڑھیں ۔وہ کہتا ہے کہ اس واسطے کہ انہوں نے حق کی محبت کو اختیار نہ کیا ۔ جس سے ان کی نجات ہوتی ۔ اسی سبب سے خدا ان کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجے گا تا کہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں اور سزا پائیں ۔ روح القدس نے یہی کہا ہے ۔ کیا آج کلیسیاء کی یہی خواہش نہیں ہے ؟ آپ کوشش کر کے لوگوں سے کہیں کہ آپ کو ایسا کرنا چاہیے، یہ کرنا چاہیے، وہ کرنا چاہیے تو وہ جھٹ سے کہیں گے کہ ہم تو میتھو ڈسٹ ہیں۔ ہم پریسبٹیرین ہیں۔ ہم فلاں ہیں وغیرہ وغیرہ اور انہیں آپکی کشتی کا سوار بننے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ یقیناًیہی چاہتے ہیں ۔ اور خدا نے کہا کہ میں ان کے پاس گمراہ کرنے والی تاثیر بھیجوں گا تاکہ وہ جھوٹ کو سچ جانیں ۔

140 اب سنیں کہ بائبل کیا کہتی ہے "جیسے ینیس اور یمبریس نے موسٰی کی مخالفت کی تھی ۔" اسی طرح آخری دنوں میں یہ لوگ گمراہی کی تاثیر سے خداکی سچائی کے فضل کو شہوت پرستی میں بدل لیں گے۔ اور خدا کا انکار کریں گے ۔اب آپ نے دیکھا کہ یہ کہاں تک ہے۔ ؟ یہ صرف کیتھولک ہی نہیں پروٹسٹنٹ بھی ہیں۔ یہ سب ہیں ساری دنیا ایسی ہی منظم ہے۔

وہ سفید گھڑ سوار ہے۔ سفید راست باز کلیسیا کی طرز پر۔ مگر مخالف مسیح ۔۔۔۔ جس طرح مسیح سفید گھوڑے پر آرہا ہے یہ بھی اسی کی طرح سفید گھوڑے پر سوار ہے۔ بالکل مخالف ۔۔۔ اس قدر ملتا جلتا کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر دے۔ یہ ہے مخالفِ مسیح ۔اس نے پہلے کلیسیائی زمانے میں سوار ی شروع کی۔ اب یہ ہر زمانہ میں سواری کرتا آیا ہے۔

141 5-163آپ کہیں گے کہ رسولوں کے وقت میں بھی ؟ جی ہاں اس وقت یہ نیکلیوں کی صورت میں تھا۔ پھر پہلے کلیسیائی زمانے میں بھی اسی طرح تھا بعد میں وہ کلیسیا میں تعلیم کی صورت اختیار کر گیا ۔ نمودو نمائش اور اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ کلیسیا میں روح القدس جیسی چیز کو نہیں مانگتے ۔ اور ہمیں روم میں نائیسین کونسل وغیرہ میں سے گزرنا پڑے گا ۔اور جب وہ وہاں جاتے ہیں ، وہ بت پرستی کرتے ہیں اور بعض توہم پرستی کرتے ہیں ۔ وہ آسمان کی ملکہ عستارات کو ماں مریم کا درجہ دیتے ہیں۔ مُردوں کی شفاعت کرتے ہیں۔ اور وہ گول شرا کتی روٹی لیتے اور کہتے ہیں کہ یہ مسیح کا بدن ہے کیونکہ یہ آسمان کی ماں کو ظاہر کرتا ہے۔ جب کوئی کیتھولک وہاں سے گزرتا ہے تو وہ صلیب کا نشان لاتا ہے اس لیے کہ جو رو شنی وہاں جلتی رہتی ہے وہ شرا کتی روٹیہے جو پر یسٹpriest کے زور سے خدا میں تبدیل ہو گئی ۔ یہ محض بت پرستی کے سوا اور کچھ نہیں۔ یہ سچ ہے۔

142 1-164اوہ! وہ یہ سب کیسے کرتے ہیں ۔ ان کی اپنی ایک مرضی ہے۔ یہ درست ہے۔ آپ مجبور نہیں ہیں۔ نہیں ؟جناب! اگر آپ نہیں چاہتے توآپ پر زور نہیں دیا جائے گا۔ اگر آپ خدا کی راہوں پر چلنا اور اس کی پرستش کرنا نہیں چاہتے تو کوئی مجبوری نہیں ہے۔ خدا کسی کو مجبور نہیں ہے ۔ مگر میں آپ کوبتانا چاہتا ہوں کہ اگر آپ کا نام برّہ کی کتاب حیات میں بنائیے عالم سے پیشتر لکھا جا چکا ہے۔ توآپ اتنی خوشی سے کریں گے کہ ایک منٹ کا بھی انتظار نہیں کریں گے۔

ادھر دیکھیں۔ آپ کہیں گے۔ میں آپ کو سمجھاتا ہوں کہ میں اتنا مذہبی ہوں کہ ۔۔۔ ہاں ! ہو سکتا ہے یہ درست ہو۔

اور کون کہہ سکتا ہے کہ خداوند یسوع کے دنوں میں مذہبی رہنما مذہبی نہ تھے؟

143 3-164کون کہہ سکتاہے۔۔۔ کہ بیابان میں بنی اسرائیل مذہبی نہ تھے۔ ؟ کیوں؟ خدا نے مجھے کئی بار برکت دی ہے۔۔۔ ہاں اس نے ان کو بھی دی تھی ۔ یہاں تک کہ ان کو تو کام کرنے کی بھی ضرورت نہ تھی ۔ وہ ان کو آسمان سے خوراک فراہم کرتاتھا۔اور یسوع نے کہا۔ " ان میں سے ہر ایک ہلاک اور نیست و نابود ہوا۔ " انہوں نے کہا " ہمارے باپ دادا نے بیابان میں چالیس سال تک من کھایا ۔ یسوع نے کہا " اور وہ مر گئے اور ابدی طور پر جدا ہوگئے" اس نے کہا کہ " زندگی کی روٹی میں ہوں جو آسمان سے اتری ۔ اگر کوئی اس میں سے کھائے تو کبھی ہلاک نہ ہو گا"دیکھا! و ہ زندگی کا درخت ہے۔

144 جب یسوع آیا ، تو وہ مذہبی رہنما یسوع کے پاس آئے ۔ وہ بڑے مذہبی تھے۔ اورکوئی کہہ نہیں سکتا تھاکہ وہ اچھے لوگ نہ تھے۔ وہ اس شریعت کی راہ پر چلتے تھے۔جو کچھ بھی ان کی جماعت نے کہا ! انہوں نے کیا ۔ اگر وہ نہ کرتے تو پھر وہ سنگسار کیے جاتے ۔ اور جب وہ باہر نکلے تو پتہ ہے یسوع نے ان کو کیا کہا ۔ یوحنا نے ان کو " اے سانپ کے بچو کہہ کر پکارا۔ یہ مت سوچو کہ تم اس تنظیم کے ہو۔ اس لیے تمہارا خدا کے ساتھ کچھ واسطہ ہے۔ یسوع نے کہا " تم اپنے باپ ابلیس سے ہو" اس نے کہا کہ جب بھی خدا نے نبی بھیجے تو کیا ہوا ؟ تم نے ان کو سنگسار کیا اور قبر میں ڈالدیا ۔ اور اب تم جا کر اس کی قبر کو چمکا تے ہو۔

145 کیا کیتھولک چرچ نے یہی کچھ نہیں کیا ۔ ؟ جون آف آرک Joan of Arc, اور سینٹ پیٹرک Saint Patrick کو دیکھیں۔ انہی نے انہیں اس میں ڈالد یا۔جو ن آف آرک کو جلا کر دفن کر دیا ۔ پھردو سو سال بعد اس کے بدن کو کھود کر نکالا اور یہ کہہ کر کہ وہ جادو گرنی تھی دریا میں ڈال دیا ۔ تم اپنے باپ ابلیس سے ہو۔ اور اس کے سے کام کرتے ہو ۔ یوں تو سفید گھوڑا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ لیکن اس کوسمجھنے کی کوشش کریں کہ یہ ہے کیا ۔ اس کاسوار کون ہے؟

146 3-165اب اس نے کہا کہ وہ اسے چاہتے تھے۔ اس لیے اس نے ان کوگمراہی کی روح میں ڈالدیا مکاشفہ17باب کی کسبی کو یاد رکھیں ۔ وہ بابل کا راز ہے اور کسبیوں کی ماں ہے۔ یوحنا نے اسکی خاص تعریف کی ہے۔ مگر راز کی بات یہ ہے کہ ا س نے یسوع کے شہیدوں کا لہو پیا ۔ ایک خوبصورت کلیسیا ۔۔سونے اور ارغوانی لباس سے آراستہ ۔ اور اس کے ہاتھ میں مکروہات اور حرام کاری کی ناپاکیوں سے بھر ا ہوا ایک پیالہ تھا۔

147 حرام کاری کیا ہے؟ یہ ناراستی کی زندگی ہے۔ یہ اس کی تعلیم تھی جو وہ سکھاتی رہی ۔ خداکے کلام کو غیرمو ثر بنایا اور سلامِ مریم کہنا اور اس طرح کی دوسری باتیں۔۔۔۔زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ حرام کاری کی ۔ آپ کہیں گے کہ یہ تو کیتھولک کلیسیاہے ۔ مگر وہ کسبیوں کی ماں تھی ۔ وہ یہی کچھ چاہتی تھی ، کیا ہوا؟ جب اصلاح کارمر گیا تواس کا پیغام بھی ختم ہو گیا ۔ پھر آپ نے اس کو منظم کر لیا ۔ اور اسی پرانی ڈگر پر چلنا شروع کر دیا ۔ جس پر آپ چلنا چاہتے تھے۔آپ کلام پر ٹھہرنا نہیں چاہتے ۔ کلام پر ٹھہرنے کی بجائے آپ اپنی پرانی جگہ پر ٹھہرے رہے ہے۔ آپ ایسامت کریں۔

148 1-166اس کو ختم کرنے سے پہلے ہم دو تین جگہوں کو دیکھیں گے۔ وہ دانی ایل کے لوگو ں کو برباد کرنے والا شہزادہ ہے ۔ کیا آ پ اس پر یقین رکھتے ہیں؟ مگر آپ مزید چند منٹ صبر سے بیٹھ سکیں تو میں اس کو جلد سے جلد ختم کروں گااور میں اس کو یقینی بنانا چاہتا ہوں۔ کیونکہ روح القدس نے مجھے ایسے ہی دکھایا ہے۔

149 آئیے ذرا پھر سے دانی ایل کی کتاب 9:26-27کو دیکھیں ۔ ذرا دیکھیں کہ یہ ہی ہے جو دانی ایل کے لوگوں کو تباہ کرے گا۔ ۔۔ اور وہ کیا کرنے والا ہے۔ اور باسٹھ ہفتوں کے بعد وہ ممسوح قتل کیا جائے گا اور اس کا کچھ نہ رہے گا۔ اور ایک بادشاہ آئے گا جس کے لوگ شہر اور مقدس کو مسمار کریں گے۔ اور اس کا انجام گویا طوفان کے ساتھ ہو گا اور آخر تک لڑائی رہے گی۔ بربادی مقرر ہو چکی ہے۔

150 3-166میں آپ لوگوں سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں ۔ جب مسیح اپنی ساڑھے تین سال کی خدمت کے بعد قتل کر دیا گیا تو ہیکل کیسے تباہ ہوئی ؟۔ کس نے اسے تباہ کیا ؟ رو م نے، یقینا'۔ کا نسنٹا ئن (یا مجھے معا ف کیھیے گا)۔۔۔ ططسTitus رومی جرنیل نے۔ اس نے شہزا دے کو تبا ہ کر دیا۔ اب غو ر کر یں۔ اس پر غو ر کر یں کہ وہ پیش قد می کر رہا ہے۔

151 4-166جب یسوع پیدا ہوا۔ تو آسمان پر یہ لال اژدہا عورت کے سامنے کھڑا ہوا تا کہ اس بچہ کو جونہی وہ پیدا ہو نگل جائے ۔ یہ کون تھا جس نے بچے کی پیدائش پر اس کو نگلنے کی کوشش کی۔۔۔(جما عت کہتی ہر " روم" ایڈیٹر)روم یہ لال اژدہا ہے ۔ یہ رہا آپکا شہزادہ ہے اور یہ رہا آپ کو حیوان ہے۔ یہ سب یہاں پر ہیں کہ بچہ کو نگل جائیں ۔ خدا نے اس کو آسمان پر اٹھالیا اور اپنے تخت پر بٹھا لیا۔ جہاں پر اب مسیح معینہ مدت تک موجود ہے۔ اب دیکھیں کہ وہ کیا کرتاہے۔

152 5-166میرا خیال ہے کہ میں اس مضمون کے سلسلے میں کسی سے بات کر رہا تھا۔ شاید بھائی رابرسن سے ۔میں نے اس پر پیغام بھی دیا تھا کہ اس ریاستہائے متحدہ امریکہ کے پیسے کے معاملہ میں کیا ہو گا۔

دیکھیں ہم اپنے قرضے ان ٹیکسوں پر ادا کر رہے ہیں۔اور یہ اب سے چالیس سال بعد تک ادا کیے جائیں گے۔ اب اندازہ لگائیں کہ ہم کس قدر پیچھے ہیں۔ ہم پستی میں کیوں جا رہے ہیں ۔ کیا بات ہے ؟ سارا سونا یکجا کیا جا رہا ہے۔

اور یہودی بانڈز پر قابض ہیں۔ یہ روم بننے والا ہے ۔ دیکھیں ہم جانتے ہیں کہ یہ بڑے بڑے ڈیپا رٹمنٹل سٹور کن لوگوں کے ہیں؟ دنیا کی دولت کا بڑا حصہ دوم کے پاس ہے ۔اور باقی ماندہ یہودیوں کے پاس ۔ اب اس کو غور سے سنیں کی روح القدس نے مجھ پر کیسے ظاہر کیا !!!اب ذرا 27ویں آیت کوپڑھیں ۔

153 " اور وہ ایک ہفتہ کے لیے بہتوں سے عہد قائم کرے گا اور نصف ہفتہ ذبیحہ اور ہدیہ موقوف کرے گا اور فصیلوں پر اجاڑنے والی مکروہا ت رکھی جائیں گی۔ یہاں تک کہ بربادی کمال کو پہنچ جائے گی اور وہ بلاجو مقرر کی گئی ہے اس اجاڑ نے والے پر واقع ہو گی"۔ وہ! وہ کتنا چالاک ہے ۔ اب ہم نے تصویر دیکھ لی ہے کہ یہ روم ہی ہے ۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ سفید گھڑ سوار ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ تعلیم بن کرنکلا ۔ پھر بت پرست روم کون تھا ؟ وہی جوپاپائے روم میں تبدیل ہو کر تاجدار ہوا۔

154 4-167خیا ل کریں کہ آخری وقت میں۔۔ پہلے زمانے میں نہیں جب یسوع منادی کرتا تھا بلکہ آخری وقت میں۔۔۔ ہفتے کے آخری حصہ میں۔۔۔۔ ہم نے ابھی دانی ایل کے ستر ہفتے لیے۔۔ اور مسیح نے ساڑھے تین سال تک پیشن گوئی کی ہے اور ساڑھے تین سال ابھی باقی ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ یہ شہزادہ دانی ایل کے لوگوں کیساتھ آخری ایام میں عہد باندھے گا ۔ جو یہودی ہیں ۔ یہ وہ وقت ہو گا جب دلہن اٹھا لی جائے گی ۔ وہ اس کو نہ دیکھے گی۔

155 غور کریں کہ دانی ایل کے آخری ہفتے میں یہ شہزادہ روم کے ساتھ عہد باندھتا ہے۔ بے شک دولت کی خاطر ۔ کیونکہ کیتھو لک اور یہودی دنیا کی دولت پر قابض ہیں۔

میں ویٹیکن(vatican) میں تھا ۔ میں نے تین منزلہ تاج دیکھا ہے۔ میں پوپ کیساتھ ملاقات کرنے والا تھا۔ بیرن وان بلوم برگBaron Von Blomberg نے میرے لیے بدھ کی سہ پہر جانے کا وقت طے کیا ۔

اور جب میں وہاں با د شا ہ کے ہا ں جانے کو تھا تو انہوں نے مجھے تاکید کی کہ واپس آتے وقت اسکی طرف پیٹھ مت کرنا ۔ یہاں تک تو ٹھیک تھا۔ مگر میں نے کہا"مجھے اسکے سامنے کیا کرنا ہو گا؟

" انہوں نے کہا کہ ایک گھٹنا ٹیک کر اس کی انگلی کو چوم لینا ۔

میں نے کہا " نہیں جناب ! میں بھائی کو بھائی کہوں گا اور جو عزت کا لقب رکھتا ہے اس کی عزت کرونگا ۔ مگر کسی انسان کو سجدہ کرنا۔۔یہ سب یسوع مسیح کے لیے ہے۔ اور کسی کے لیے نہیں "۔

156 2-168چنانچہ میں سارے ویٹکن میں گھوما پھرا مگر اسکے پاس نہیں گیا۔ کیو ں، آپ اسے کروڑوں کروڑ کی دولت سے بھی خر ید نہیں سکتے۔ کیو ں آپ۔۔۔اور محض سو چیں ۔" دُنیا کی دو لت" بائبل کہتی ہے کہ " دنیا کی دولت اس میں پائی گئی"۔۔۔ ان عشیم مقا ما ت کے با رے میں سو چیں، کر و ڑو ں بار ۔۔۔روس میں کیمونزم کیوں ابھرا ؟یہ بات مجھے حیرت زدہ کر دیتی ہے کہ کتنے ہی مناد کیمونزم کے متعلق واویلا کر رہے ہیں ۔ اور یہ بھی نہیں جانتے کہ یہ ہے کیا ۔ یہ کچھ بھی نہیں ہے۔ یہ خدا کے ہاتھ میں ہتھیار ہے کہ زمین پر مقدسین کے خون کا بدلہ لیا جائے جو ۔۔۔ یہ سچ ہے۔

157 4-168کلیسیا کے اٹھائے جانے کے بعد روم اور یہودی ایک دوسرے کے ساتھ عہد باندھیں گے بائبل کہتی ہے کہ مقدس لوگوں کے ساتھ عہد باندھیں گے۔ اور اب غور کریں کہ وہ عہد باندھیں گے کیوں ؟ یہ قو م تباہ ہو گی اور دیگر قومیں بھی جو سونے کے معیار پر ہیں پست ہو جائیں گی۔ آپ اسے جانتے ہیں ۔ جب ہم بلاٹیکس رہتے ہیں اور ہمارے بل اب سے چالیس سال تک واجب الادا ہیں۔ تو ہم کہاں ہیں ۔

158 5-168صرف ایک ہی چیز ممکن ہے کہ کرنسی کو سمیٹا جائے اور بانڈز ادا کیے جائیں اوریہ ہم کر نہیں سکتے ۔ یہ وال سٹریٹ کی ملکیت ہیں اوروال سٹریٹ پر یہودی قابض ہیں اور باقی ماندہ ویٹیکن میں ہے ۔ اورجووال سٹریٹ میںیہودیوں کے پاس ہے وہ اس سے دنیا کے ساتھ تجارت کررہے ہیں۔ لیکن ہم اسے اندر نہیں بلا سکتے ۔ اور اگر کر سکتے تو آپ کا کیا خیال ہے کہ یہ وہسکی پینے اور سگریٹ نوشی کرنے والے اشخاص ان پرانی فحش فلموں کے بدلے لاکھوں ڈالر سالانہ انکم ٹیکس کو واگزار کرنے والے ۔۔ آری زونا میں جا کر لاکھوں ایکڑ زمین خرید کر 50لاکھ ڈالر کے کوئیں کھودتے اورانکم ٹیکس کے ساتھ ادا کرتے ؟ اور اگر آپ نہ کرتے تو وہ آپ کو جیل میں ڈالتے ۔ لیکن انہو ں نے اپنے سارے کھاتے ختم کر کے کنوؤں کو بندکر دیا ہے ۔ اور ان پر بلڈوزر چلا دیتے ہیں۔وہ کیا کرتے ہیں ؟وہ وہاں ہاؤسنگ پر ا جیکٹ چلاتے ہیں سرمایہ لگاتے ہیں اور لاکھوں ڈالر کماتے ہیں۔ آپ کا کیا خیال ہے کہ یہ لوگ کرنسی تبدیل کرنے میں تعاون کریں گے؟

159 2-169یہ سب دنیا کے امیر تاجروں کے ہاتھ میں ہے ۔ اور صرف ایک ہی بات اب ممکن نظر آتی ہے کہ یہ سب کیتھولک کلیسیا ہی ادا کر سکتی ہے ۔ پیسہ صرف اسی کے پاس ہے ۔ وہ یہ کر سکتی ہے۔ اور وہ کرے گی ۔ یہ کرنے کے لیے وہ یہودیوں سے تعاون کرے گی اور عہد باندھے گی۔ اور جب وہ یہودیوں کے ساتھ یہ عہد باندھے گی(یاد رکھیں کہ میں یہ کلام میں سے پیش کر رہا ہوں) جب وہ عہد باندھے گی تو ہم نے دانی ایل کی کتاب کے آٹھویں باب کی 23ویں اور 25ویں آیت میں دیکھا ہے کہ وہ برومند ہونے کے لیے رمز شناسی استعمال کرے گا۔ اسکی چترائی اس کے ہاتھ میں ہے ۔

160 اور وہ یہودیوں کے ساتھ عہد باندھیگا۔ اور ساڑھے تین سال کے عرصہ کے دوران وہ اپنے عہد توڑے گا اور جونہی یہ بات اسکے اختیار میں آئے گی وہ یہودیوں کا پیسہ قابو کر لے گا وہ اپنے عہد کو توڑ ڈالے گا اور جب وہ ایسا کرے گا تو اسے کلیسیائی زمانوں کے آخر تک مخالف مسیح کہا جائے گا۔ کیونکہ وہ اور اس کی اولاد مسیح اور کلام کے خلا ف ہے یہ شخص مخالف مسیح ہے۔ اور اب وہ پیسے پر قابض ہو گا ۔ میرااپنا خیال ہے کہ وہ یہیں سے اپنا کام شروع کرے گا۔ اسے مخالفِ مسیح کہا گیا ہے اور خدا کی نظر میں اخیر وقت تک کہلائے گا۔ مگر پھر وہ کچھ اور کہلائے گا۔ جونہی وہ تمام پیسے پر اپنا تسلط جمالے گا تو وہ یہودیوں کے ساتھ اپنا عہد توڑ ڈالے گا ۔ جیسا کہ یہاں دانی ایل نے بیان کیا ہے ۔ وہ ہفتے کے اندر اپنا عہد توڑ ڈالے گا ۔ اوہ میرے بھائیو ! تب وہ کیا کرے گا۔ ؟

161 6-169دنیا کا پیسہ اور تجارت سب کچھ اس کے اختیار میں ہو گی اور دنیا پر اسکا کنٹرول ہو گا۔ اس دوران وہ دو نبی رونماہو نگے اور 144000کو بلائیں گے ۔ پھر کیا ہو گا؟ تب مکاشفہ تیرھویں باب کے حیوان کا نشان بیچ میں آئے گا۔ کیونکہ تمام دنیا اور دنیا کی ساری تجارت اس کے کنٹرول میں ہو گی ۔ پھر آپ جانتے ہیں کہ کیا ہو گا ۔ حیوان کی چھاپ کے بغیر کوئی خریدوفروخت نہیں کرسکے گا ۔ خدا کا شکر ہو! کہ دلہن ساڑھے تین سال جلال میں خوب مزے اڑا رہی ہو گی۔ اور ہمی صو رتحال اس میں سے نہیں گزرنا پڑے گا۔

162 1-170اب خیال کریں ۔ اس آ خری گھڑی میں ۔۔۔ آخری کلیسیائی زمانہ میں وہ اور اس کی اولاد مخالفِ مسیح کہلاتی ہے ۔ کیونکہ جو بھی چیز مسیح کے مخالف ہے وہ مخالفِ مسیح ہے اور جو کچھ کلام کے خلاف ہے وہ مسیح کے خلاف ہے ۔کیونکہ مسیح کلام ہے ۔ جب مکاشفہ 12:7-9میں شیطان گرایا گیا ۔ یعنی الزام لگانے والا شیطان روح ابلیس جو اوپر تھا۔ تو دلہن اٹھالی جاتی ہے اور شیطان گرادیا جاتا ہے ۔ پھر شیطان اپنے آپ کو مخالف مسیح میں مجسم کرتا ہے ۔ اور حیوان کہلاتا ہے۔

163 2-170پھر اس کے بعد وہ مکاشفہ 13ویں باب میں نشان دیتا ہے ۔ اب زمین پر صرف مسیحیت ہی رہ گئی ہے۔۔۔۔ یاد کریں کہ تھسلینکیوں میں وہ خدا کے گھر میں بیٹھ کر اپنے آپ کو خد اکہلا تا ہے اور کل دنیا میں لوگوں کے گناہ معاف کرتاہے۔۔۔ یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اور بے دینی بڑھ جائے گی ۔ کیونکہ وہ اپنے معین وقت سے پہلے ظاہر نہ کیا جائے گا ۔ تب دلہن اٹھالی جائے گی ۔ اور جب یہ ہوجائے گاتو وہ مخالف مسیح، حیوان بن جائے گا۔ اوہ ! کاش لوگ اسے سمجھ لیں ۔

164 3-170اب یاد رکھیں حیوان اور مخالفِ مسیح ایک ہی روح ہیں ۔ یہ تین صورتو ں میں ہے، ہاں جناب ! یہ اسی ابلیسی قوت کے تین درجے ہیں۔ نیکلی یاد رکھیں کہ تاج پہننے سے پہلے اسے مجسم ہو کر آنا پڑے گا ۔ اب ان تین درجوں کو یاد رکھیں ۔ پہلے درجہ میں وہ مخالف مسیح ہے ، دوسر ے درجے میں جھوٹانبی اور تیسرے درجے میں وہ ایک حیوان کہلاتا ہے۔

165 4-170دیکھیں ! نیکلیوں کی تعلیم مخالفِ مسیح کی تعلیم ، خداکے کلام کے خلاف پولس کے وقت میں شروع ہوئی ۔ مخالفِ مسیح ، اسے پھر جھوٹا نبی کہا گیا ۔ لیکن جب اس تعلیم نے انسانی جامہ پہن لیا ، تو وہ کیتھولک کلیسیاء کی تعلیم کا ایک نبی بن بیٹھا ۔پوپ جھوٹے کلام کا نبی تھا اور اسی نے اسے جھوٹا نبی بنایا تیسرا درجہ ایک حیوان کا ہے ایک شخص جو آخری ایام میں بت پرست روم کی ہر ایک طاقت کے ساتھ تاجدار ہوا۔ اور وہ جھوٹے نبی میں سما جاتا ہے۔ یہاں اس کے سات تاج ہیں۔ اور وہ زمین پر گرا دیا گیا۔ آپ کیا کہہ رہے ہیں یہ گھڑ سوار کون ہے؟ آپ نہیں جانتے یہ کیا ہے ؟یہ شیطان کا فوق البشرہے ۔

166 ایک راتمیں نے دو بھائیوں یعنی بھائی نارمن اور بھائی فریڈ کے ساتھ ایک آدمی کو مخالفِ مسیح پر بولتے سنا ۔ وہ اسمبلی آف گاڈ کا بڑامشہور آدمی تھا۔ اس کے مطا بق وہ کسی انسان میں سے وٹامن نکالیں گے اور اس انسان کی زندگی کو ایک بڑے بت میں تبدیل کریں گے جو ایک وقت میں شہر کی ناکہ بندی کریں گے کیا آپ یقین کر سکتے ہیں کہ ایک روح القدس سے معمور شخص ایسا بیا ن دے سکتا ہے ؟ جب کہ بائبل بڑ ے واضح الفاظ میں بیان کرتی ہے کہ مخالفِ مسیح کون ہے ۔

167 غور کریں کہ یہ گھڑ سوار شیطان کے(فوق البشر) سپر مین کے علاوہ اور کچھ نہیں جو مجسم ابلیس ہے! وہ تعلیم یافتہ اور غیر معمولی ذہین شخص ہے ۔ مجھے امید ہے اب آپ کے کان کھل چکے ہونگے کوئی زیادہ عرصہ نہیں گذرا ٹیلی ویژن پر انہوں نے اسکی اولاد کے لیے کوشش کی کہ آئندہ صدر کے عہدے کے لیے موزوں ہے یا نہیں ۔بہر حال وہ بہت ذہین ہے۔۔۔۔ اسی طرح شیطان بھی! غرض کہ وہ اسے بیچنے کی کوشش کرتا ہے ۔ اس نے اسے حواکے آگے بیچا اور اس نے اسے ہمارے آگے بھی بیچا۔ ہم فوق البشر کے آرزو مند رہے ہیں اور وہ ہمیں مل گیا ہے ۔

168 4-171ساری دنیا سپر مین(فوق البشر) مانگتی ہے اور وہ ان کو ملنے والاہے ۔ صرف اتنا انتظار کریں کہ دلہن اوپر اٹھالی جائے اور شیطان نیچے گرا دیا جائے وہ مجسم ہو گا ۔وہ کسی ایسے شخص کو چاہتے ہیں جو یہ کام کرے اور وہ وہی کرے گا ۔تعلیم یافتہ ۔۔۔ یہ شیطان کا تعلیم یافتہ سپر مین ہے اس کے پا س دماغ ہے وہ اپنے ہی کلام کا بنایا ہوا علم الٰہیات رکھتا ہے ۔ اور وہ سفید تنظیمی گھوڑے پر سوار ہو کر لوگوں کو دھوکا دے رہا ہے ۔ یہ دنیا کے ہر مذہب کو فتح کرے گا ۔ کیونکہ وہ سب کلیسیائی اتحاد میں شامل ہو رہے ہیں ۔ کلیسیاؤں کا عالم گیر اتحاد۔ انہوں نے پہلے ہی عمارتیں

تعمیر کر لی ہیں اور سب تیاری مکمل کر لی ہے اور کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی ۔ہر تنظیم کلیسیائی اتحاد میں شریک ہے اور اس سب کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے؟ ۔۔۔روم کا۔ اوراب پوپ چیخ رہا ہے کہ" ہم سب ایک ہیں،ہم سب اکھٹے مل کر چلیں اور کام کریں "۔

169 1-172یہ لوگ بلکہ کئی فل گاسپل لوگوں کو بھی ایسا قدم اٹھانے کے لیے اپنے تبلیغی کام سے انکار کرنا پڑے گا ۔وہ ایسی نام نہاد کلیسیاء کے لیے اندھے ہو چکے ہیں ۔ آپ نے سچائی کا انکار کیا اور سچائی ان کے سامنے رکھی گئی۔ لیکن وہ اس سے کنارہ کش ہو گئے ۔ اور انہوں نے اسے ترک کر دیا ۔اب ان کے سامنے واضح دھوکہ رکھا گیا ہے جسے وہ مانیں گے اور ہلاک ہو جائیں گے ۔ یہ بالکل درست ہے مخالف مسیح ایسا کرے گا اور بائبل کہتی ہے کہ اس نے سب کو دھوکہ دیا ۔۔۔اس نے دنیا کے تمام لوگوں کو جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر ان مہروں کے اندر نہیں لکھے گئے، دھوکہ دیا۔ اب اگر بائبل کہتی ہے کہ اس نے کیا توضرور کیا ہے ۔

170 3-172وہ کہتے ہیں کہ ہم فلاں ہیں۔ ہمارا فلاں کے ساتھ تعلق ہے ، اب دیکھیں ! یہ وہی نظام ہے جو شروع میں چلا اور چلایا جا رہاہے یعنی مخالفِ مسیح اب دیکھیں! وہ فتح کرے گا اور اب بھی تقریباًسب کچھ اس کے قبضے میں ہے۔ لیکن ابھی تک وہ مخالفِ مسیح ہے اور حیوان نہیں بنا ۔ آپ زبردست سزا کی بات کرتے ہیں ۔ ذرا ٹھہریں !دیکھیں کہ وہ جو اس زمین پر رہ جائیں گے،ان پر کیا گزرے گی وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہو گا۔ کیونکہ اژدہا۔۔۔روم نے۔۔۔ اپنے منہ سے پانی نکالا تا کہ عورت کی نسل کے بقیہ سے جودلہن کے چناؤ اور اٹھائے جانے کے بعد اس دنیا میں رہ جائے گا ، جنگ کرے ۔ وہ نیچے آنا نہیں چاہتا لیکن وہ گرایا جائیگا ۔ اور اگر یہ ممکن ہوتو حقیقی کلیسیا بھی اس میں سے گزر جائے ۔لیکن وہ مسیح کے فضل سے اس خون کے نیچے ہے اس لیے یہ ممکن نہ ہو گا ان کے لیے مصیبتوں کا دور نہیں ہے ۔ اب صرف اسکا اٹھایا جانا ہی باقی رہ گیا ہے۔ آمین ۔ آمین۔

171 4-172اوہ!یہ مجھے بہت پسند ہے! میں آپ کو بتاتا ہوں کہ وہ کیسے فتح کرے گا اور وہ تقریباًکر ہی چکا ہے ۔ وہ دولت کو چالاکی سے اکٹھا کریں گے ۔ وہ خدا کی نسبت دولت کو زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ اور بس یہی سوچتے ہیں کہ ان کے پاس کتنی دولت ہے ۔یہ سب کیا ہے ؟ آپ جانتے ہیں کہ یہ کئی بار کہا جا چکا ہے کہ کلیسیا کو پیسہ دو تو وہ دنیا میں انقلاب لائے گی۔ وہ ساری دنیا میں اپنے مناد بھیجے گی۔ لیکن اس سے وہ کیا کرے گی؟ وہ دنیا کو مسیح کے لیے فتح کریگی۔

میرے پیارے نابینا دوستو! میں آپ کو بتاتا ہوں کہ دنیا پیسے سے نہیں جیتی جاتی بلکہ یسوع مسیح کے خون سے ۔ خدا کو وہ آدمی دے دو جوبہاد ر ہوں اور اس کلام پر کھڑے ہوں ۔ جن کو موت کا ڈر نہ ہو ۔۔۔پھر فتح ہو گی ۔ اور صرف ایک ہی شے ہے جو فتح ہو گی اور یہ وہ لوگ ہیں۔۔ جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے جا چکے ہیں۔ صرف وہی سنیں گے ۔ دولت اس سلسلے میں کچھ نہ کر سکے گی۔ بلکہ وہ انہیں تنظیموں کی پرانی رسومات میں دھکیل دے گی۔

172 ہاں وہ ایک تعلیم یافتہ اور ذہین شخص ہو گا۔ چالاک و ہوشیار ۔ اسی طرح اس کے ارد گرد اس کی تمام اولاد ہو گی۔۔۔ پی۔ ایچ ۔ ڈی ۔ ایل ایل ڈی۔ ڈبلیو ۔ ایل ۔ ڈی ۔ کیو ۔ ایس ۔ ڈی ان کے پاس ڈگریاں ہو گیں ۔ کیوں ؟ ا س لیے کہ وہ شیطان کے تخت ہیں ۔ہر وہ فریب اور عیاری جو بائبل کے خلاف جو شیطان کی طرف سے ہے۔ اسی حربے سے تو اس نے حوا کو بہکایا حوا نے کہا" یہ لکھا ہے۔ خدا نے ہمیں کہا کہ یہ نہ کرنا" اس نے کہا " صبر کرو۔ یقیناًخدا ایسا نہیں کرے گا ۔مگر میں تمہاری آنکھیں کھولتا ہوں اور کچھ عقل دیتا ہو ں ۔ اس نے اسے حاصل کیا۔ ہم بھی اس کی خواہش رکھتے تھے۔ اورہم نے بھی اسے حاصل کر لیا ہے۔۔۔

173 دیکھیں ! وہ تمام مذہبی دنیا کو فتح کر ے گا ۔ اور وہ دانی ایل کے لوگوں کے ساتھ عہد باندھے گا۔ وہ دو قوموں میں بٹ گئے ہیں۔ غیر قوم اور یہودیوں میں ۔آپ نے صحیح طور پر دیکھ لیا ۔ خد اکا شکر ہے۔منظم جماعتی نظام شیطان کی طرف سے ہے ۔ اور اب کوئی اس پر انگلی بھی نہیں اٹھا سکتا ۔ یہ شیطان کی جڑ ہے ۔ لوگ نہیں ان میں بہت سے خدا کے لوگ بھی ہیں ۔ لیکن آپ اس کو جانتے ہیں۔ جب ہم اس مقام پر پہنچتے ہیں جہاں یہ نرسنگے پھونکے جاتے ہیں تو یاد رکھیں کہ جب آخری فرشتہ سامنے آتا ہے تو کہتا ہے کہ " اے میری اُمت کے لوگوان میں سے نکل آؤ" ۔۔۔جب آخری فرشتہ پھونکتا ہے تو اسی وقت آخری نرسنگے کے لیے پیغام آتا ہے ۔ آخری فرشتے کا پیغام ۔ آخری مہر کھلتی ہے ۔یہ سب ایک ہی وقت میں وقوع پزیر ہوتے ہیں یہ سب سربمہر ہو کر ابد یت تک پہنچتے ہیں۔

174 اب دیکھیں کہ جس وقت یہ شخص فتح کر رہا ہے اسی وقت خدا بھی کچھ کرنے والا ہے یہ یہاں ہمیں سارا الزام شیطان پر ہی نہیں لگانا چاہیے ۔ ہمیں صرف اسی کے متعلق ہی نہ بولتے رہنا چاہیے ۔ جونہی یہ عظیم تحریک چل رہی ہے اور یہ عظیم نظام تنظیموں کو باہم اکٹھا کر کیا اتحادپیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ باہم مل کر زور لگائیں اور اشتراکیت کا مقابلہ کریں تو وہ یہ نہیں جانتے کہ خدانے اشتراکیت کو کھڑا کیا ہے کہ وہ انہیں مغلوب کرے ، یقیناروس میں اشتراکیت کو لانے والا کون ہے؟ یہ صرف رومی کلیسیا اور دیگرجماعتوں کی ناپاکی کی وجہ سے ہوا ہے ۔ یہ ان لوگوں نے روس کی تمام دولت کو سمیٹ لیا اور لوگوں کو فاقوں مرنے دیا اور ان کو باقی ماندہ کی طرح زندہ رہنے پر مجبور کردیا۔

175 کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ میں میکسیکومیں تھا کہ میں نے چھوٹے بچوں کو دیکھا یہاں تک کہ کوئی بھی

کیتھولک ملک اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں ۔ ایک بھی نہیں ۔ مجھے دکھائیں کہ وہ کہاں ہے کوئی بھی ملک جس پر کیتھولک کلیسیا کا اختیار ہے اپنے آپ کو نہیں پا ل سکتا۔ فرانس ۔ اٹلی ،میکیسکو ، غرضیکہ آپ جہاں بھی جائیں وہ خود کفیل نہیں ہیں۔ کلیسیا نے ان سے سب کچھ لے لیا ہے اوریہی وجہ ہے کہ روس نے اسے باہر دھکیل دیا ہے۔

176 دیکھیں کہ کیا وقوع میں آرہا ہے ۔ میں خود اسے جانتا ہوں۔ میں وہاں کھڑا جاتا ہوں اور آپ سمجھتے ہیں کہ گھنٹیوں کی آواز سننے کے لیے گولڈن جوبلی ہو رہی ہے ۔ یہاں ایک بیچاری غریب عورت اپنے پاؤں کو گھسیٹتی چلی آرہی ہے اور باپ اپنے بچوں کو سنبھال رہا ہے ۔ جن میں سے دو تین چلاّ رہے ہیں وہ کسی مرد، عورت کے لیے جو وہاں تھی توبہ کا عمل کر رہی تھی۔ وہ سوچتی تھی کہ شاید اس طرح وہ آسمان میں داخل ہو جائیگی ۔ اوہ! یہ کس قدر قابل رحم بات ہے۔

پھر میں نے وہاں ان لوگوں کی اقتصادی حالت کو دیکھا ۔ وہ اس قدر غیر متوازن ہے کہ کلیسیا نے ان سے وہ سب لے لیا ہے جو ان کے پاس تھا۔ یہاں تک کہ ایک شخص پیچو ہے۔ شاید پیچو فرنیک۔ وہ یہاں آتا ہے اور وہ راج مستری کا کام کرتا ہے اور بیس پیسے فی ہفتہ کے حساب سے کماتا ہے لیکن بیس پیسے فی جوڑا جوتے خریدنے میں ہی خرچ ہو جاتے ہیں۔ یہ ان کی اقتصادی حالت ہے ،لیکن ا س شخص کی کیا حالت ہو گی جو ایک معمار کا کام کرتااور بیس پیسے ہفتہ کے حساب سے کماتاہے۔ (یہ محض میرا خیال ہے ۔مجھے نہیں پتہ کہ وہ کیا کماتا ہے لیکن فرض کر لیں کہ وہاں کی اقتصادی حالت اسی طرح کی ہے۔

177 اب غور کریں کہ اگر وہ بیس پیسے فی ہفتہ کماتا ہے تو یہاں ایک شخص چیکو ہے جس کا مطلب ہے " چھوٹا"وہ پا نچ پیسے فی ہفتہ کے حساب سے کام کرتا ہے ۔ اس کے دس بچے ہیں جن کی وہ پرورش کرتا ہے ۔ لیکن اسکے دروازے پر کوئی دستک دے کر کہتا ہے کہ ان پیسوں میں سے چار پیسے وہ اپنے گناہوں کی خاطر لاکھوں ڈالر قیمتی سونے کے مذبحے پر جلانے کے لیے موم بتی خریدنے کے لیے دے ۔ یہ ان کا اقتصادی توازن ہے ان کے ملک اسی طرح کے ہیں ۔ کلیسیا ء سب کچھ چھین لیتی ہے ۔

178 اس نے سب کچھ اپنے قبضہ میں لے رکھا ہے ۔ یہودیوں کی ساری دولت اور عہد کے ساتھ بائبل کہتی ہے کہ وہ سب کچھ لے لیں گے۔اسکے بعد وہ حیوان بن جاتا ہے اور اپنے عہد کو توڑ دیتا ہے اور اس عورت کی باقی اولاد کو بری طرح ستاتا اور اپنے منہ سے ندی کی طرح پانی بہاتا اور جنگ کرتاہے ۔ وہاں رونا اور دانتوں کا پیسنا ہو گا ۔ لیکن اسی وقت دلہن جلال میں شادی کی ضیافت منا رہی ہو گی ، دوستو! اس کو نہ کھوئیں ۔ خدا میری مدد کرے میں وہاں ہونا چاہتا ہوں۔ اسکی کچھ پرواہ نہیں کہ مجھے کتنی ہی قیمت کیوں نہ دینی پڑے ۔ میں وہاں ہونا چاہتا ہوں۔

179 دیکھیں کہ جس وقت یہ ہورہا ہو گا ۔ جب زمین پر یہ وقوع پزیر ہو گا۔ خدا نے وعدہ کیا ہے کہ جب تمام نکتہ چین تنظیمیں اپنے عقائدکے بارے میں بحث کرتی ہو گی تو خدا نے وعدہ کیا ہے کہ سچے کلام سچے نبی کو خدا کے اصلی کلام اور والدوں کے ایمان کی طرف لانے کے لیے پیغام دے کر بھیجے گا تا کہ لوگوں کے درمیان روح القدس کی قوت اور اس قدرت کو لائے جو اسے ان تمام باتوں سے سر بلند کرے اور اسکو اندر داخل کرے۔

180 اسی کلام کی یسوع مسیح تصدیق کرے گا کہ وہ کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے اور میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں اور جوکام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔اور میں ٹھیک تمہارے ساتھ رہوں گا۔ تھوڑی دیر باقی ہے کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی ۔ اس لیے کہ وہ اپنے آپ کو منظم کرے گی اور بکھر جائے گی ۔ اگر تم مجھے دیکھتے رہو گے کیونکہ میں تمہار ے ساتھ رہوں گا ۔ حتیٰ کہ میں دنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ رہو ں گا ۔ یہ سفید گھڑ سوار کون ہے؟ آپ کوتاہ نظر ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ کون ہے ۔ یہ وہی مخالفِ مسیح اور فریب دینے والی روح ہے جو نکل کھڑی ہوتی ہے۔

181 4-175خدا اسے دہراتا چلا آرہا ہے ۔ وہاں وہ ایک شخص کو دکھاتا ہے جس کے ہاتھ میں کمان ہے اور تیر نہیں ۔ وہ خالی دھمکی دینے والا ہے ۔ اس کے پاس کوئی طاقت نہیں ۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ کلیسیا کی طاقت یہ کہاں ہے!وہ کیا کرتے ہیں ؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم اصلی کلیسیا ہیں۔ لیکن اصلی کلیسیا تو بدروحوں کو نکالتی ہے ۔ بیماروں کو تندرست اور مردوں کو زندہ کرتی ۔ رویائیں دیکھتی اور اس طرح کے دوسرے کام کرتی تھی۔ اب یہ کہاں ہیں؟ خالی دھمکی ۔ بغیرِ تیر کے کمان ۔یہ درست ہے

182 1-176لیکن آپ دیکھیں کہ جب مسیح آتاہے تو اس کے منہ سے شعلہ زن تلوار نکلتی ہے جب یہ نکلی تو وہ اپنے دشمنوں کو کھا گئی۔ اور اس نے شیطان کونکال پھینکا اس نے ہر چیز کو کاٹ کر رکھ دیا ۔ اس نے اپنی پوشاک خون میں بھگو رکھی ہے اور اس کی ران پر لکھا ہوا ہے" کلام خدا " آمین ۔ یہاں وہ آ سمان سے ایک بڑی فوج کے ساتھ آتا ہے۔

183 لیکن وہ سفید گھڑ سوار ہمیشہ ہی زمین پر رہا ہے ۔ وہ مخالفِ مسیح کے لبادے کو تبدیل کر کے جھوٹانبی بن جائے گا۔

دیکھیں پہلے وہ ایک مخالفِ مسیح بنتا ہے یعنی ایک روح ۔ اس کے بعد وہ جھوٹا نبی بنا اور اس کے جب ابلیس کو جکڑا گیا تو وہ مجسم شیطان بن گیا۔ تین مرحلے ،پہلے پہل وہ شیطانی روح تھا۔ پھر وہ جھوٹا نبی بنا یعنی جھوٹی تعلیم کا استاد بنا اس کے بعد وہ مجسم شیطان بن کر آتا ہے۔ اس وقت روح القدس اوپر جاتا ہے تو شیطان نیچے پھینک دیا جاتا ہے

اور یہ ایک انسان میں سما جاتا ہے ۔ یہ کیسا وقت ہو گا۔

184 کل رات خداوند نے چاہا تو ہم دوسری مہر کو دیکھیں گے۔ کیا آپ اس سے پیار کرتے ہیں؟ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ (اب میں ریکارڈنگ بند کرتا ہوں) اور میں اس کو سنوں گا۔ آپ اس بات سے واقف ہیں) کم ازکم میں امید کرتا ہوں ۔ بھائی مجھے یہ بات کہنے دیں کہ مجھے اب معلوم ہوا ہے کہ خدا کے روح نے مجھے کیوں تنظیمی ڈھانچوں کے خلاف رکھا۔

185 میں خدا وندکا شکر کرتا ہوں کہ اس نے یہ باتیں مجھے دکھائی ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ سچائی ہے یہاں یہ منکشف ہوتی ہے ۔ یہاں وہ تمام زمانوں میں سواری کرتا چلاآرہا ہے۔ اوراب اس نے اس کاپورے طور پر مظاہرہ کیا ہے یہ وہ ہے ۔ لیکن ہم اس سے دھوکا نہ کھائیں گے۔ اب آپ کی آنکھیں کھل چکی ہیں۔ اس قسم کی چیز سے دور رہیے۔ خداوند کے ساتھ اپنے پورے دل سے پیار کریں اور اس کے ساتھ رہیں۔ جی جناب! بابل سے باہر نکل آئیں۔

اس بیا ن کا بقیہ حصہ یہا ں سے متعلقہ نہ بھی ہو تو بھی یہ اس لیے یہاں ہے (2001 میں شا ئع کر دہ) کیو نکہ یہ پہلی مُہر کی اصلی ٹیپ کے آخر میں پا یا گیا تھا۔

406۔[ٹیپ پر خا لی جگہ۔۔۔ ایڈیٹر] تین چیزیں: کلا م سے ثا بت شدہ، تصو یر میں دکھائی گئی، رُوح القد س کے کا مو ں کا تجسم، اس کا ثبو ت ہے کہ یہ کلا م ہے۔

407۔ خدا وند ، ان روما لو ں پر کلا م نا زل فر ما۔ بیما ر وں کو شفا دے۔ پر بیما ر جو یہاں حا ضر ہے اور انہیں بھی جنہوں نے لکھ کر یا فو ن کے ذریعے در خوا ستیں کی ہیں۔ خدا وند انہیں شفا دے،

408۔ با پ، اس گھڑی ایک اور طر ح کی شفا ہے اسے اسی دم عنا یت فر ما، ہم اس شفا ئیہ عبا دت میں جا تے ہیں۔ لیکن خداوندا، یہ وہ جا ن ہے ہم جسکی در ستگی چا ہتے ہیں خدا وند۔ اور یہ ضر و ر ہو کر رہے۔

409۔ خدا یا ، ہما ری دُعا ہے کہ اب تو ان الفا ظ کو جن کا یہا ں پر بیا ن ہو ا ہے انہیں لے اور لو گو ں کے لیے انہیں حقیقی بنا۔ خدا وند وہ انہیں دیکھ سکیں۔ با پ تو جا نتا ہے کہ اس وقت شکستگی کا شکا ر ہیں ، پس میں دُعا کر تا ہوں کا فی کچھ بیا ب کیا گیا ہے جسے روح القد س لے اور دلوں پر آشکا را کر ے۔ وہ جو حوالہ جا ت تحر یےر کر رہے ہیں، وہ انکا مطا لعہ کر سکیں۔ جو لو گ ٹیپ تیا ر کر رہے ہیں یا ۔۔۔یا۔۔۔یا ٹیپ سن رہے ہیں، وہ اسکا مطا لعہ کر یں، اس میں اپنا ذا تی تر جمہ نہ ڈا لیں بلکہ صر ف کلا م کا مطا لعہ کر یں۔ پا ب پخش دے۔ تیرے جلا ل کی خا طر میں یسو ع کے نا م میں میں اے تیرے سپر د کر تا ہیں۔ آمین۔

410۔ [ایک بھا ئی نبو ت کر تا ہے۔ جما عت شا دما ن ہو تی ہے۔۔۔ایڈیٹر] آمین۔ اوہ۔ شکر یہ! [جما عت شا دمان ہو رہی ہے۔] اوہ!

411۔ اگر یہا ں کو ایسا شخص مو جو د ہے جو اسے نہیں جا نتا، جس نے معا فی نہیں پا ئی ابھی اسے پا لیں۔ اس نہا یت وا ضح ملا مت پر کا ن دھر یں۔ اگر آپ کبھی بھی ان ایا م کے بعد اسکے قر یب ہو نا چا ہتے ہیں ابھی ایسا کر یں۔

پیا مبر
William Marrion Branham

اور سا تو یں فر شتہ کے آوا ز دینے کے زما نہ میں۔۔۔ مکا شفہ 10:7

MESSAGE hub online
www.messagehub.info